

سجے چرچ کی تاریخ

آدم سے آج تک

پادری جانرو پی ایلوس ڈی کاروالہو

تعارف

زمین پر ہزاروں قائم گرجا گھر ہیں، تمام ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں، اگر نہیں تو

نالی، انسان اور خدا کے درمیان رابطے کا ایک سہولت کار۔ لیکن ان میں سے تقریباً سبھی میں رسومات اور تعلیمات ہیں۔

واحد، جو دوسروں سے مختلف ہے۔ اتنے تنوع کے درمیان، فطری سوال پیدا ہوتا ہے: کر سکتے ہیں۔

ان سب میں خدا کا وجود اور عمل؟ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ میں جس راستے پر بھی جاؤں، کیا میں اسے ان میں سے کسی میں بھی پاؤں گا؟

اس کا جواب بائبل میں ملتا ہے۔ تاہم، مختلف فرقوں کے سمندر میں ڈوبے ہوئے، تلاش بازار کے تمام اسٹالز کے درمیان صحیح پھل کی تلاش کے

متبادل ہے۔ یہ اکثر ضروری ہوتا ہے۔

سٹال مالکان کی پیچ و پکار اور بددیانت دکانداروں کی توجہ سے اپنے کانوں کو بٹائیں؛

واضح طور پر جان لیں کہ آپ کیا خریدنا چاہتے ہیں، اپنی آنکھوں اور ہاتھوں سے الگ کریں کہ کیا فرق نہیں پڑتا، جب تک

آپ جس چیز کے لیے آئے ہیں اسے تلاش کریں۔ اسی طرح مذہب کے حوالے سے بھی اشارے جاننا ضروری ہے۔

بائبل کے خیالات جو ہمیں حقیقی گرجہ گھر سے ملنے کی طرف لے جائیں گے۔ اگلے پیراگراف میں، a

ان کا خلاصہ۔ آپ انہیں بہتر طور پر سمجھیں گے، ان کی بائبل کی بنیاد دیکھیں گے اور دریافت کریں گے۔

آج خدا کا سچا چرچ کیا ہے، جیسا کہ آپ کتاب پڑھتے ہیں۔ اس وجہ سے، یہ سفارش کی جاتی ہے

ابواب کو مت چھوڑیں۔ جب آپ پڑھتے ہیں تو سچائی کو آپ پر ظاہر ہونے دیں۔

مختصراً، تمام نسلوں میں، زمین پر ہمیشہ سے ایک ہی سچا چرچ رہا ہے۔

تاہم، سچا چرچ ہمیشہ ایک جیسا نہیں تھا۔ کے مشن میں مختلف گرجا گھروں نے ایک دوسرے کی جگہ لی

شمع دان کو اٹھاؤ جس میں کلام کی سچائی ہے جو "پاؤں کے لیے چراغ اور پیروں کے لیے روشنی ہے۔

مردوں کا طریقہ (زبور)۔ (119:105) سجے چرچ کی مخصوص خصوصیات ہیں، کے ذریعے

جو کسی بھی وقت واضح طور پر پہچانا جا سکتا ہے۔ ان خصوصیات کو جان کر،

ہم پوری تاریخ میں حقیقی گرجا گھروں کی جانشینی کا پتہ لگا سکتے ہیں۔ پیشن گوئی کی طرف اشارہ کیا

ماضی میں ہر سجے چرچ کا ظہور۔ اس طرح، کے حقیقی چرچ کا ظہور

بائبل کی پیشن گوئی میں ہمارے دنوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔ وہ کلیسیا جس کی آج کی خصوصیات ہیں۔

سچا، اور بائبل کی پیشن گوئی کی تکمیل کے طور پر اس کا ظہور ہوا، سچا چرچ ہے۔ یہ ہے

سچا چرچ آخری ہو گا اگر، آج کی سچائی کی خصوصیات رکھتے ہوئے، یہ انہیں آخر تک برقرار رکھے۔

یسوع کی واپسی۔ دوسرے لفظوں میں، خدا کے کلام کی شمع کو تھامنا، یقین کرنا، اطاعت کرنا اور کلام کو پھیلانا

سج

اس سے پہلے کہ ہم پڑھنا شروع کریں، ہم آپ کے لیے ایک آخری لیکچر چھوڑتے ہیں: عقیدہ کی بنیاد رکھنے کے مقصد پر سچ کے مخلص محققین کہ آج کی سچی کلیسیا کی تکمیل کے طور پر پیدا ہوئی۔

پیشن گوئی، یہ عناصر فراہم کرنے کے لئے ضروری ہے جو حقائق کی تصدیق کی اجازت دیتے ہیں۔ اے

لوقا کی کتاب، جسے غیر قوموں کے لیے خوشخبری کے نام سے جانا جاتا ہے، اس تعلیم کی پیروی کرتی ہے، جیسا کہ مصنف خود شروع میں اشارہ کرتا ہے: "لہذا، بہت سے لوگوں نے اس کی روایت کو ترتیب دینے کا بیڑا اٹھایا۔

حقائق جو ہمارے درمیان پورے ہوئے تھے، جیسا کہ ان لوگوں کے ذریعہ ہم تک پہنچایا گیا جنہوں نے ان کے بعد سے مشاہدہ کیا۔

ابتدا اور کلام کے وزیر تھے، یہ بھی مجھے آپ کے سامنے بیان کرنا آسان معلوم ہوا،

اے بہترین تھیوفیلس، آپ کے حکم سے، مجھے پہلے ہی خداوند کی طرف سے ہر چیز کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کر دیا ہے۔

اصول تاکہ آپ کو ان باتوں کی یقین دہانی معلوم ہو جائے جن کی آپ کو پہلے ہی اطلاع دی جا چکی ہے۔" (لوقا 1:4 معلوم ہوتا ہے۔

کہ جب کہ عوام کے لیے پچھلی نسلوں کی غلطیوں کا حساب لینا آسان ہے۔

موجودہ دور میں اس کے مرکزی کرداروں کا انکشاف ہمیشہ تنازعہ کا باعث بنتا ہے۔ اور ایسا نہیں لگتا

جو لوگ ایسا کرتے ہیں ان کے لیے ان الزامات سے بچنے کا ایک طریقہ ہے جس سے ان کے اعمال کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔

ذاتی اختلافات کی وجہ سے۔ تاہم، جب عمل کے پیچھے محرک قوت خوابش ہوتی ہے۔

خلوص کے ایمان کو واضح اور قائم کریں، اس کے نتائج اللہ پر چھوڑے جائیں، جیسا کہ

پچھلی نسلوں کے بہادر خادم

رسولوں اور انبیاء کی مقدس تاریخ میں، یہ واضح ہے کہ خدا نے ان لوگوں کو نہیں بخشا۔

مردوں کی ساکھ۔ اس سے پہلے، اس نے غلطیوں کی تصویر کشی کی، حتیٰ کہ مقدس ترین بھی، جب بھی اس نے انہیں ایک کے طور پر دیکھا

جس کا مقصد آنے والی نسلوں کو ان خطرات کے بارے میں آگاہ کرنا اور انتباہ کرنا ہے جو کہ راستے کو گھیرے ہوئے ہیں۔

نجات موسیٰ، اپنی نسل میں، اسرائیل کے لوگوں کو ان کے گناہ کی یاد دلاتے تھے، جب کہ بہت کچھ تھا۔

اسے اس مقام پر اکسایا کہ وہ اپنا غصہ کھو بیٹھا اور چٹان سے ٹکرایا، جب خدا نے اسے بولنے کو کہا تھا۔

اُس نے اُس سے کہا، "رب تیری باتوں کی وجہ سے مجھ سے ناراض ہوا، اور اُس نے قسم کھائی کہ میں نہیں کروں گا۔

یردن کے پار سے گزرے گا، اور یہ کہ تم اُس اچھی زمین میں داخل نہیں ہو گے جو خداوند تمہارا خدا تمہیں میراث کے طور پر دے گا" (استثنا۔

۔(4:21 اُس وقت، بنی اسرائیل پہلے ہی روحانی آدمی تھے اور اُنہوں نے بھروسہ کرنا سیکھ لیا تھا۔

Moisés اُنہوں نے اُس کے گناہ کو استثنا کی کتاب میں درج کرنے پر ملامت نہیں کی، اُسے چھوڑ دیا۔

ہمارے لئے گواہی۔ نیز موسیٰ کے بھائی ہارون اور مریم نے بھی اُس پر الزام نہیں لگایا کہ کیا کیا ہے۔

یہاں تک کہ اس کی غلطیوں کے سلسلے میں بھی (دیکھیں نمبر 12) انہوں نے اپنے گناہ سے توبہ کی، اور خوشی کی

خدا کے ساتھ امن ان کے لیے کافی تھا۔ اگر آپ کی غلطیوں کو ریکارڈ کرنے سے دوسروں کی مدد ہوتی ہے، تو وہ اب بھی ہوں گی۔

خوش ہوں اگر اس سے، کسی طرح، ان کے ساتھی مردوں کی نجات میں مدد ملی۔ اور موسیٰ نے لکھا

یہ شریعت، اور کابنوں، بنی لاوی کو، جو رب کے عہد کا صندوق اٹھائے ہوئے تھے، اور سب کو دیا۔

اسرائیل کے بزرگ اور موسیٰ نے ان کو حکم دیا کہ ہر سات سال کے آخر میں اس وقت

ربائی کے سال میں، خیمہ گاہوں کی عید میں، جب تمام اسرائیل ظاہر ہوں گے۔

خداوند اپنے خدا کے حضور جہاں وہ چُنتا ہے اس قانون کو تمام اسرائیلیوں کے سامنے پڑھنا

کان۔ اندر موجود لوگوں، مردوں اور عورتوں، بچوں اور غیر ملکیوں کو جمع کرو

تیرے دروازوں سے تاکہ وہ سنیں اور سیکھیں اور خداوند تیرے خدا سے ڈریں اور ہوشیار رہیں

اس شریعت کے تمام الفاظ پر عمل کرو" (استثنا 12-31 کی تاریخ کے کھاتے میں بھی یہی اصول نظر آتا ہے۔

خدا کے لوگوں کی غلطیاں، استثنا میں، آج بھی درست ہیں، اور اس پر مبنی ہیں
مابعد جدید کلیسیائی تاریخ کے انکشافات اس کتاب میں درج ہیں۔

باب 1

ایک، اور صرف ایک، سچا چرچ

اپنے مشن میں چرچ کا ذکر کرتے وقت، بائبل ہمیشہ واحد میں ایسا کرتی ہے۔ عیسیٰ نے حوالہ دیا۔
اُس کے چرچ کے لیے ایک ریوڑ کے طور پر: "میرے پاس اب بھی دوسری بھیڑیں ہیں جو اس باڑے کی نہیں ہیں۔
میرے لیے یہ بھی مناسب ہے کہ میں ان کو جمع کروں، اور وہ میری آواز سنیں گے، اور ایک ریوڑ اور ایک ہی چرواہا ہوگا۔"
(یوحنا 10:16) خدا نے "سب چیزوں کو اپنے پیروں کے نیچے کر دیا، اور اُسے تمام چیزوں پر مقرر کر دیا۔
چرچ کے سربراہ۔ جو اس کا جسم ہے... تاکہ اب، چرچ کے ذریعے، خدا کی کئی گنا حکمت
جانا جاتا ہے" (افسیوں 1:10، 3:23، 2:22) خدا فرقوں کے ایک سیٹ کو نہیں پہچانتا، ہر ایک کو
اس کے متضاد عقیدے کے ساتھ، مسیح کے جسم کی طرح۔ کیونکہ یہ کہتا ہے کہ "ایک ایمان، ایک بپتسمہ" ہے۔
(افسیوں 4:5) یہ عقائد کا ایک واحد جسم ہے جو حقیقی عقیدے کی بنیاد رکھتا ہے - جیسا کہ یہ واضح کرتا ہے: "آپ...
خدا کا خاندان؛ رسولوں اور نبیوں کی بنیاد پر بنایا گیا، کہ یسوع مسیح ہے۔
مرکزی کونے کا پتھر" (افسیوں 2:19، 20) دوسرے الفاظ میں، سچے چرچ میں، کیا رسولوں اور
نبیوں نے سکھایا۔ بائبل کی متعدد روایات اور تشریحات کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔
ان کی تعلیمات کے جوہر سے متصادم، چرچ کے عقیدوں میں تبدیل۔ صرف ایک چرچ ہے۔
سچ ہے، اور اس کا ایک ہی نظریہ ہے - جو صرف رسولوں اور انبیاء کی بنیاد پر ہے۔
لکھا، جیسا کہ بائبل میں دیکھا گیا ہے۔

باب 2

حقیقی کلیسیا کی مخصوص خصوصیات

سبت کا دن آرام کے دن کے طور پر منانا

پہلا چرچ تخلیق کے چھٹے دن قائم ہوا تھا۔ کامل اور بے گناہ، آدم
(جس کا مطلب ہے آدمی) اور حوا، اس کی بیوی، نے پہلے ہفتہ کو خدا کی طرف سے دی گئی نعمت حاصل کی:

"شروع میں خُدا نے آسمان اور زمین کو بنایا... اور خُدا نے کہا، آؤ ہم انسان کو اپنی صورت پر بنائیں،

ہماری مشابہت کے مطابق... اور خدا نے ان کو برکت دی، اور خدا نے ان سے کہا: پھلدار ہو اور بڑھو

اور زمین کو بھر دو... اور خدا نے سب کچھ دیکھا جو اس نے بنایا تھا، اور دیکھو، یہ بہت اچھا تھا۔ اور دوپہر کا وقت تھا اور صبح، چھٹے دن...

اور جب خُدا نے ساتویں دن اُس کام کو جو اُس نے کیا تھا ختم کر کے ساتویں دن سب سے آرام کیا۔

اس کا کام، جو اس نے کیا تھا۔ اور خدا نے ساتویں دن کو برکت دی اور اسے مقدس قرار دیا۔ کیونکہ اس میں اس نے آرام کیا۔

اس کے تمام کام جو خدا نے بنائے اور بنائے۔ یہ آسمانوں اور زمین کی اصل ہیں، جب وہ تھے۔

نوکر۔" جنرل۔ 2:2-4، 26، 28، 31؛ 1:1

آدم اور حوا نے اپنا پہلا سبت رکھا، اس مثال کی پیروی کرتے ہوئے جو خدا نے کیا تھا۔ "کیونکہ ایک خاص میں

جگہ نے ساتویں دن کے بارے میں اس طرح کہا: اور خدا نے ساتویں دن اپنے تمام کاموں سے آرام کیا۔

جو اپنے آرام میں داخل ہوا، اس نے خود اپنے کاموں سے آرام کیا، جیسا کہ خدا اپنے سے۔ (Heb.

4:4، 10)۔

اس دن سے، گناہ ہونے سے پہلے، سبت خدا اور اس کے درمیان ایک یادگار بن گیا۔

لوگ تقریباً 2,500 سال بعد، خُدا نے موسیٰ کو قانون دیا، جو تختیوں پر اُس کی انگلی سے لکھا گیا تھا۔

پتھر، اور تخلیق کا حوالہ دیتے ہوئے ہفتہ کو آرام کے دن کے طور پر منانے کی وجہ بتائی:

"سبت کے دن کو یاد رکھنا، اسے مقدس رکھنے کے لیے... کیونکہ چھ دنوں میں رب نے آسمانوں اور زمین کو بنایا،

سمندر اور اس میں موجود ہر چیز، اور ساتویں دن آرام کیا۔ اِس لیے خُداوند نے سبت کے دن کو برکت دی، اور اُسے پاک کیا۔ (سابقہ۔ 11-20:8)

اس طرح، پہلا چرچ، جو کرہ ارض کے واحد باشندوں پر مشتمل تھا، مقدس جوڑا، عبادت کرتا تھا۔

ہفتہ کو خالق۔ شروع سے، ہفتے کے ساتویں دن کے طور پر منایا جاتا ہے

خُداوند کے لیے مخصوص کیا جانا خُدا کی حقیقی عبادت کی ایک مخصوص نشانی تھی - اور اس کے نتیجے میں

سچا چرچ۔ اس سے پہلے کہ وہ سینا پہنچے، جہاں خدا موسیٰ کو شریعت دے گا، اس نے انجام دیا۔

من کا معجزہ، جمعہ کے دن اسے دوگنا دینا تاکہ لوگ اس دن اس کی فصل نہ کاٹیں۔

مقدس سبت کے دن اُس کے پاس آنے کے لیے لوگوں کے اصرار کا سامنا کرتے ہوئے، خُدا نے جواب دیا: "تم کب تک میرے احکام اور میرے

قوانین کو ماننے سے انکار کرو گے؟... تو لوگوں نے ساتویں دن آرام کیا" (سابقہ۔

16:28)۔ جو کچھ ہوا اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ بنی اسرائیل پہلے بھی سبت کو ماننا اپنا فرض جانتے تھے۔

احکام کے اعلان کا۔ انہوں نے موسیٰ سے جہالت کی درخواست نہیں کی۔ بلکہ، سادہ

انہوں نے درست کیا، یہ جانتے ہوئے کہ انہوں نے غلط کیا ہے۔ موسیٰ نے، پیدائش کی کتاب لکھتے وقت، ریکارڈ کیا۔

اپنے باپ دادا ابراہیم کے بارے میں خدا کی گواہی: "اس نے میرے حکم، میرے احکام،

میرے آئین اور میرے قوانین" (پیدائش 26:5) جس سے پتہ چلتا ہے کہ اس دن کی تعلیم

آرام اور اس نے، بدلے میں، آدم سے شروع کرتے ہوئے، اپنے والدین سے حاصل کیا۔

اصول اور مثال کے ذریعہ سبت کی تعلیم آدم سے ان لوگوں تک منتقل کی گئی۔

زمین پر خدا کا سنہری دھاگہ بنا۔ اور خُدا نے موسیٰ کو حکم دیا کہ وہ ریکارڈ کریں۔

مشاہدہ ہمیشہ اس کے اور اس کے لوگوں کے درمیان ایک نشانی رہے گا، اس کے تخلیق کے کام کی یادگار کے طور پر

آرام اور روحانی تجدید کی مثال: "اس لیے بنی اسرائیل سبت کو مانیں گے، ایک دائمی عہد کے ذریعے اپنی نسلوں میں سبت کا دن منانا۔ یہ میرے اور بنی اسرائیل کے درمیان ہو گا۔ ہمیشہ کے لیے ایک نشانی؛ کیونکہ خُداوند نے چھ دنوں میں آسمان اور زمین بنائے اور ساتویں دن اُس نے آرام کیا اور تازہ دم ہوا" (خروج 31:15-17)۔ یسعیہ نبی کی طرف سے، یقین دہانی کرائی کہ وہ نہیں ہوگا صرف بنی اسرائیل کے لیے، بلکہ پوری انسانیت کے لیے: "اور غیروں کے بچوں کے لیے جو خُداوند کے پاس آؤ، اُس کی خدمت کرنے اور خُداوند کے نام سے پیار کرنے کے لیے، اِس طرح تیرے بندے، وہ سب جو سبت کے دن کو مانتے ہیں اور اس کی بے حرمتی نہیں کرتے، اور جو بھی مجھے گلے لگاتا ہے۔ کنسرٹ، میں انہیں اپنے مقدس پہاڑ پر بھی لے جاؤں گا اور انہیں اپنے نماز کے گھر میں مناؤں گا... کیونکہ میرا گھر تمام لوگوں کے لیے دعا کا گھر کہلائے گا" (یسعی - 7، 6:56 یہ بھی یقینی بناتا ہے۔ کہ سبت کا دن مقدسوں کے ذریعہ ہمیشہ کے لیے منایا جائے گا: "کیونکہ نئے آسمانوں اور نئی زمین جو میں بناؤں گا وہ میرے سامنے ہو گی، رب فرماتا ہے، تیرا بھی نسل اور آپ کا نام، اور کیا یہ ہوگا، ایک نئے چاند کے تہوار سے دوسرے اور ایک سے اگلے ہفتہ تک، تمام انسان میرے حضور سجدہ کرنے کے لیے آئیں گے، خداوند فرماتا ہے" (عیسا - 23، 22:66) اس لیے سبت کا دن یقینی طور پر اس کی ایک امتیازی خصوصیت ہے۔ سچا چرچ، ہر عمر میں۔

احکام کی پابندی

یہ خیال کیا جاتا ہے کہ آدم کی تخلیق 4000 قبل مسیح کے قریب ہوئی تھی۔ ہفتہ۔ موسیٰ کو تقریباً 2500 سال بعد یعنی 1450 قبل مسیح کے قریب قانون ملا۔ اس لیے یہ واضح ہے۔ کہ سبت تحریری قانون سے بہت پہلے قائم کیا گیا تھا۔ سبت انسان کے زوال سے پہلے قائم کیا گیا تھا۔ بائبل کے مطابق، قانون کی ضرورت تھی۔ اعلان کیا گیا "سرکشیوں کی وجہ سے" (گلتیوں - 3:19) جو ہمیں اس نتیجے پر پہنچاتا ہے کہ اگر انسان گناہ نہ کرتا تو شریعت کے احکام کو شکل میں پیش کرنے کی کبھی ضرورت نہ تھی۔ تحریر گناہ سے پہلے، انسان کی طرف سے خدا کے لیے رضاکارانہ اطاعت تھی۔ سجاوٹ۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ سبت کے دن کی مکمل پابندی کے ذریعے انسان کا اپنے خالق کے ساتھ میل جول تھا۔ برقرار رکھا، اس کے کردار کا علم گہرا ہوا، اس کی محبت کا جذبہ کامل تھا، اور آدمی وفادار رہا۔ اس لیے سبت کا مقصد دیکھا جاتا ہے، اور اس حوالے کو بہتر طور پر سمجھا جاتا ہے: "The ہفتہ انسان کے لیے بنایا گیا تھا" (مرقس - 2:27) گناہ کے بعد، مردوں نے آہستہ آہستہ سبت کا دن رکھنا چھوڑ دیا۔ یہ حقیقت ہے۔ حکم کے پیغام کے لہجے میں مضمحل: "سبت کے دن کو یاد رکھنا کہ اسے مقدس رکھیں"۔ 20:8 یہاں تک کہ اسرائیل، جن لوگوں کو آسمانی روشنی کے ذخیرہ کے طور پر چنا گیا تھا، نے اسے ترک کر دیا تھا۔ خُدا کا ڈیزائن سبت کے دن کو "مقدس" کرنے کے لیے تھا (خروج - 20:8 لفظ "مقدس" یعنی مقدس بنانا۔ ہفتہ کے ساتھ منسلک، یہ اس کے لیے الگ کرنے کی ضرورت کو ظاہر کرتا ہے۔ مقدس - خدا کے ساتھ براہ راست رابطے کے لیے، عبادت کے ذریعے، دعا کے ذریعے اشتراک اور مطالعہ کے ذریعے

بائبل، اور مصیبت میں مدد۔ چونکہ، گناہ کے بعد، خدا اور انسان کے درمیان تعلق ہے۔

مسیح کے ذریعے بنایا گیا ("کوئی بھی میرے ذریعے کے سوا باپ کے پاس نہیں آتا" - یوحنا 14:6) یہ نتیجہ اخذ کیا گیا ہے کہ سبت

یہ وہ دن ہے جو مسیح کے ساتھ رابطے کے لیے مخصوص ہے۔ اگر حکم کی تعمیل ہوتی تو مرد ہوتے

دور ہٹنے کے بجائے نجات دہندہ کے قریب جانا۔ ایک بھی مشرک نہیں ہوگا۔ اور کے لیے

مسیح کے ساتھ رفاقت بدل جائے گی۔ لہذا یہ دیکھا جا سکتا ہے کہ سبت کا دن استعمال ہونے والا ایک آلہ ہے۔

اس کی طرف سے لوگوں کو اپنے ساتھ اور خدا کے ساتھ ملاپ کرنا۔ دوسرے الفاظ میں، آپ کی مدد کرنے کا ایک ذریعہ

اس کے قانون کی وفاداری اور اطاعت کا دوبارہ تعارف۔

ایک بار جب سبت کا دن بھول گیا تو مرد اس مقام پر چلے گئے جہاں یہ ضروری تھا۔

موسس کے زمانے میں اس کی تحریری شکل میں قانون پر زور۔ پال کا کہنا ہے کہ یہ دیا گیا تھا "کیونکہ

گناہوں کی" (گلتیوں 3:19) تاکہ لوگ اپنے طرز عمل کی گناہ کو بھی دیکھیں۔

ایک نجات دہندہ کے لئے اس کی ضرورت کے طور پر۔

ہم زوال کا راستہ پیش کرتے ہیں۔ خدا کے ساتھ انسان کے میل ملاپ کے عمل میں،

اسے اس کے برعکس کرنا چاہئے۔ مسیح میں ایمان کے ذریعے، انسان کا دل توبہ کرتا ہے اور

مومن کی تجدید ہوتی ہے۔ "پس اگر کوئی مسیح میں ہے، تو وہ ایک نئی تخلیق ہے: پرانی چیزیں پہلے سے ہیں۔

وہ گزر گئے؛ دیکھو، سب کچھ نیا ہو گیا ہے" (II Cor. 5:17) مسیح کی طاقت سے جو رب کی مرضی سے منسلک ہے۔

انسان، احکام کی اطاعت کی زندگی شروع ہوتی ہے۔ "ایمان سے... ہم قانون قائم کرتے ہیں" میں

مومن کا دل (رومیوں 3:31) نئے عہد کی تکمیل ہے۔ "دیکھو، وہ دن آئیں گے، رب فرماتا ہے۔

خُداوند، جس میں... میں ایک نیا عہد قائم کروں گا... کیونکہ یہ وہ عہد ہے جو ان کے بعد ہے۔

دنوں میں، میں اسرائیل کے گھرانے کے ساتھ کروں گا، رب فرماتا ہے: میں اپنے قوانین کو ان کی سمجھ اور ان کی سمجھ میں ڈالوں گا

میں انہیں اپنے دل سے لکھوں گا۔ اور میں ان کا خدا ہوں گا، اور وہ میرے لوگ ہوں گے" (عبرانیوں 8:10-8:10) لہذا،

خدا کے لوگوں کی ایک مخصوص خصوصیت اس کے احکام کی پابندی ہے۔

یسوع کا ایمان

یسوع نے کہا، "میرے بغیر تم کچھ نہیں کر سکتے" (یوحنا 15:5) قانون کی اطاعت کی ضرورت ہے؛ لیکن یہ ہے

انسان خود سے نہیں دے سکتا۔ لیکن مسیح کی مدد سے سب کچھ ممکن ہے۔ اسے دیا گیا تھا۔

"آسمان اور زمین پر تمام طاقت" (متی 28:18) اور وہ ہمیں دعوت دیتا ہے: "میری طاقت کو پکڑو

اور میرے ساتھ صلح کر لو" (یسعی 27:5) پولس نے کہا، "میں اُس کے ذریعے سب کچھ کر سکتا ہوں جو مجھے مضبوط کرتا ہے۔ آدمی

ہے بس، اپنی کمزوری کو تسلیم کرتے ہوئے، جو یسوع پر تکیہ رکھتا ہے، ہمیشہ خُدا کی فرمانبرداری کرے گا۔ اس میں

لاٹن، سچے مومن کہہ سکتے ہیں، "میں سب سے زیادہ خوشی سے اپنے میں فخر کروں گا۔

کمزوریاں، تاکہ مسیح کی طاقت میرے اندر بسے۔ اس لیے میں کمزوریوں میں خوشی محسوس کرتا ہوں۔

توبین، ضروریات میں، اذیتوں میں، مصیبتوں میں، مسیح کی محبت کے لیے۔ کیوں جب

میں کمزور ہوں، اس لیے مضبوط ہوں" (II Cor. 12:9, 10)

وہ رسی جو انسان کو مسیح سے باندھتی ہے ایمان ہے۔ اسے انسان نے نہیں بُنا تھا۔ "آپ نے بچایا ہے۔"

ایمان کے ذریعے اور یہ تم سے نہیں آتا۔ یہ خدا کی طرف سے ایک تحفہ ہے۔ یہ کاموں سے نہیں آتا، تاکہ کوئی فخر نہ کر سکے۔"

(افسیوں 2:8،9) ایمان خریدنا نہیں جا سکتا۔ یہ وہ ردعمل ہے جو ہم اس کشش کو دیتے ہیں جو مسیح ہم پر ڈالتا ہے۔

صلیب کی لامحدود قربانی میں، اس نے میری تمام خطاؤں اور غلطیوں کو دور کر دیا۔ اس میں مصلوب، میں

نمائندگی کی تھی۔ وہ موت جو میری غلطیوں نے مجھے لائی ("گناہ کی اجرت موت ہے") وہ

ادا کیا، اور مجھے زندگی بخشی (مفت تحفہ ابدی زندگی ہے، مسیح یسوع کے ذریعے - روم 6:23) یہ سب

کیونکہ وہ مجھ سے محبت کرتا تھا، اور "میں خُداوند کو کیا دُوں گا، اُن تمام فائدے کے لیے جو اُس نے مجھ سے کیے ہیں؟

میں نجات کا پیالہ لوں گا، اور رب کا نام پکاروں گا" (زبور 13، 116:12 خوشی سے

میں اس فضل اور رحم کو قبول کروں گا جو مجھے پیش کیا گیا ہے، اور میں مسیح کو اپنا واحد سمجھ کر چمٹا رہوں گا۔

جنت میں جگہ حاصل کرنے کی ضمانت۔

ایمان "پیدا ہوتا ہے"؛ خدا اسے ہمارے دلوں میں رکھتا ہے۔ ہم نہیں جانتے کہ وہ یہ کیسے کرتا ہے، اور نہ ہی ہمیں اس کی ضرورت ہے۔

جانتے کے لیے "ہوا جہاں چاہتی ہے چلتی ہے، اور تم اس کی آواز سنتے ہو، لیکن تم نہیں جانتے کہ یہ کہاں سے آتی ہے یا کہاں جارہی ہے۔

ایسا ہی ہر وہ شخص ہے جو روح سے پیدا ہوا ہے" (یوحنا 3:8) خدا کی روح ہمیشہ کام میں رہتی ہے۔

ہمارے ضمیر، یا، علامتی طور پر، وہ "ہمارے دلوں میں کام کر رہا ہے،"

ہمیں انجیل میں ظاہر کی گئی مسیح کی محبت سے متاثر کرنا، جو خوشخبری پر مشتمل ہے۔

اس کی نجات اور فضل کا۔ اگر ہم اس طاقتور عمل کی مزاحمت نہیں کریں گے تو ہمارے اندر ایمان کا پودا جنم لے گا۔

"کیونکہ مسیح کی محبت ہمیں مجبور کرتی ہے" (Cor. 5:14) II

اس عقیدے کے ذریعے، جو ہم میں خدا کے الہی عمل کا نتیجہ ہے، ہمیں یقین دلایا جاتا ہے۔

کہ، مسیح کی مدد سے، ہم تمام آزمائشوں پر قابو پا لیں گے اور اُس کی فرمانبرداری کریں گے۔

احکام اسے کچھ نہیں روکے گا۔ اُس نے کہا، "میری بھیڑیں میری آواز سُنتی ہیں، اور میں جانتا ہوں۔

وہ، اور وہ میری پیروی کرتے ہیں، اور میں ان کو ہمیشہ کی زندگی دیتا ہوں، اور وہ کبھی ہلاک نہیں ہوں گے، اور کوئی بھی ان سے چھین نہیں سکے گا۔

میرے ہاتھ" (جان 10:27، 28)

اس زمین پر یسوع مسیح کی زیارت کے دوران حقیقی ایمان کا اظہار ہوا۔

جو بھی یہ تحفہ حاصل کرتے ہیں وہ صرف ماسٹر اور نجات دہندہ کی زندگی کو دوبارہ پیش کر رہے ہوں گے۔

اپنے اپنے طور پر، مندرجہ بالا کے مطابق، پولس رسول نے بیان کیا: "وہ زندگی جس میں میں اب گزار رہا ہوں۔

میں خُدا کے بیٹے پر ایمان سے جیتا ہوں" (گلتیوں 3:20) سچا ایمان یسوع کا ایمان ہے۔

یسوع کا ایمان، خُدا کی طرف سے ایک تحفہ، ایک لازمی عنصر ہے، جو ہمیشہ حقیقی گرجہ گھر میں موجود رہتا ہے۔

کیونکہ "ایمان کے بغیر اسے خوش کرنا ناممکن ہے" (عبرانیوں 11:5) اور خُدا کا کلیسیا وہی کرتا ہے جو اُسے خوش کرتا ہے۔ لیکن

صحیفہ کہتا ہے کہ جب ہم "اُس کے احکام پر عمل کرتے ہیں... ہم وہ کرتے ہیں جو اُس کی نظر میں پسند ہے۔"

بینائی "1) یوحنا 3:22) لہذا، ایمان سے، کلیسیا احکام کو برقرار رکھتی ہے۔ چنانچہ وحی کا متن،

جہاں فرشتہ بیان کرتا ہے: "یہ ہے سنتوں کا صبر؛ یہاں وہ لوگ ہیں جو احکام کی پابندی کرتے ہیں۔

خدا کا اور یسوع کا ایمان" (Apoc. 14:12) سچے کلیسیا کی یہ خصوصیت ہے: "رکھیں۔

خدا کے احکام اور یسوع کا ایمان۔"

بائبل کی آخری کتاب اب بھی اعلان کرتی ہے کہ آخری ایام کی کلیسیا، ایک تک کم ہو گئی۔

کئی جانی نقصانات کے بعد وفادار بقیہ جو سخت امتحانوں سے گزرے تھے، ان کی روشنی ہوگی

پیشین گوئی پر خصوصی۔ "ڈریگن غصے میں آ گیا... اور اپنے بقیہ بیجوں سے جنگ کرنے چلا گیا، جو

وہ خدا کے احکام کو مانتے ہیں اور یسوع کی گواہی رکھتے ہیں۔" "یسوع کی گواہی ہے

پیشین گوئی کی روح" (مکاشفہ 12:17؛ 19:10) اس لیے یہ دیکھا جا سکتا ہے کہ آخر وقت تک نبوت کا تحفہ ہے۔

حقیقی چرچ میں ظاہر کیا جائے گا، اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ دنیا کے سامنے کے معنی کو پیش کرے گا۔

ڈینیئل اور مکاشفہ کی کتابوں سے پیشین گوئیاں۔ ڈینیئل کے بارے میں کہا گیا ہے: "ان الفاظ کو بند کرو اور اس پر مہر لگا دو

کتاب" (ڈین۔ 12:4) مکاشفہ میں، کتاب کھولی گئی ہے: "اور میں نے اُس کے دابنے ہاتھ پر بیٹھے ہوئے دیکھا

تخت کے اندر اور باہر لکھی ہوئی ایک کتاب، جس پر سات مہروں سے مہر لگی ہوئی تھی... اور میں نے دیکھا، اور دیکھا... ایک بڑہ... اور

آئے اور کتاب لے گئے... اور... انہوں نے اپنے آپ کو برہ کے سامنے سجدہ کیا... کہا: آپ اس قابل ہیں... اپنا کھولیں

مہریں" (مکاشفہ 5:1-9) مکاشفہ میں، دانیال کی پیشین گوئیاں نازل ہوتی ہیں۔ یہ پہلے ہی میں دیکھا جا سکتا ہے۔

کتاب کا تعارف: "یسوع مسیح کا مکاشفہ، جسے خدا نے اسے دکھانے کے لیے دیا..." (Apoc. 1:1)

اسی آیت کی طرف اشارہ ہے کہ زمین پر برگزیدہ لوگوں کا ایک گروہ ہے، جن پر نور نازل ہوگا:

"خدا نے اسے اپنے بندوں کو وہ چیزیں دکھانے کے لیے دی ہیں جو جلد ہونے والی ہیں۔"

لہذا، آخری ایام کی حقیقی کلیسیا صرف وہی ہے جسے جنت کی طرف سے تسلیم کیا گیا ہے، اور

اس لیے دانیال اور مکاشفہ کی کتابوں کی تفہیم کی تمام روشنی دنیا کے سامنے پیش کریں۔

اس طرح، حقیقی کلیسیا کی ایک خصوصیت پیشین گوئیوں کی تفہیم کا حامل ہونا اور پھیلنا ہے۔

ڈینیئل اور مکاشفہ کی کتابوں سے۔

مختلف گروہ ہیں، پہلے ہوئے ہیں، ہر ایک میں تھوڑی روشنی ہے۔ لیکن یہ چرچ کے لیے ہے۔

ایک کو منتخب کیا ہے جسے خدا نے تمام روشنی عطا کی ہے جو انسانیت کی اس نسل کے لیے مقدر ہے۔ مواصلات ہے۔

آسمان اور اس چرچ کے درمیان، فرشتوں کے ذریعے مستقل۔ یہ حقیقت صدیوں سے پیش کی جاتی رہی ہے۔

ماضی: "تمہارے بیٹے اور بیٹیاں نبوت کریں گے، تمہارے بوڑھے خواب دیکھیں گے، تمہارے

نوجوان خواب دیکھیں گے۔ اور نوکروں اور لونڈیوں پر بھی اُن دنوں میں اپنا اُنڈیل دوں گا۔

روح" (جوئیل 2:28، 29) یہ وعدہ بہت سے لوگوں کو لگتا ہے کہ ابھی ایک وقت میں پورا ہونا باقی ہے۔

مستقبل۔ پھر بھی یہ حقیقی کلیسیا کا استحقاق ہے کہ اسے اب اپنے تجربے میں پورا کیا جائے۔

خلاصہ:

خلاصہ یہ کہ خدا کی حقیقی کلیسیا دسوں کی حفاظت کی خصوصیت رکھتی ہے۔

خدا کے احکام، بشمول سبت؛ یسوع کا ایمان؛ اور نبوت کا تحفہ - کی سمجھ

ڈینیئل اور مکاشفہ کی پیشین گوئیاں، بشمول پچھلی نسل کی تاریخ میں پوری ہونے والی

انسانیت کا، مسیح کے دوسرے آنے سے پہلے کے وقت تک۔

باب 3

صدیوں سے "سنہری دھاگہ"

سچائی کی روشنی والی شمع کو جلانے کے مشن میں مختلف باتھ ایک دوسرے کی جگہ آئے اس کلام کا جو "پاؤں کے لیے چراغ اور انسانوں کے راستے کے لیے روشنی" ہے (زبور - 119:105) وہ وہ اپنے وقت کے لیے موزوں الہی سچائی کو دنیا تک پہنچانے کے ذمہ دار تھے۔

انہوں نے نسلوں میں ایک "سنہری دھاگہ" تشکیل دیا۔

ابتدا میں آدم کے دو بیٹے تھے۔ ان میں سے کافر (قابیل) نے صالح بابل کو قتل کیا۔ اے آدم کا اگلا بیٹا سیٹھ تھا، جس سے اینوس پیدا ہوا تھا۔ "پھر اس نے اس کا نام پکارنا شروع کیا۔ خداوند" (پیدائش - 4:26) اُس کی اولاد میں حنوک بھی تھا، جو ایک نبی تھا اور "چلتا تھا۔ خدا کے ساتھ" (پیدائش - 5:24) یہوداہ - (14:11) اس کے پڑپوتے نوح کو تباہی کے بارے میں وحی کی ذمہ داری سونپی گئی تھی۔ سیلاب کے پانیوں سے دنیا کا (پیدائش - 9، 13-17، 8:6) خُدا نے اُس سے کہا، "میں تجھ سے اپنا قائم کروں گا۔ عہد" (پیدائش - 6:18) نوح کے تین بیٹے تھے: "شیم، حام اور یافت" (پیدائش - 5:32) ابراہیم کا تعلق تھا۔ نوح سے دسویں نسل، شیم کے نسب میں

انسانیت سے وعدہ کرتا ہے، کہتا ہے: "تجھ سے زمین کے تمام گھرانے برکت پائیں گے" (پیدائش۔

- 12:3) اُس کے بارے میں کہا جاتا ہے: "ابراہام نے میری بات مانی اور میرے حکم پر عمل کیا۔

احکام، میرے آئین اور میرے قوانین" (پیدائش - 26:5)

وقت کے ساتھ سچا چرچ ہمیشہ ایک جیسا نہیں رہا۔ جب منتخب لوگ ایسا نہیں کرتے

انہوں نے اپنے والدین کی مثال کی پیروی کی، دوسروں نے ذمہ داریاں سنبھالیں۔ ابراہیم سے اسحاق پیدا ہوا، جو

عیسو اور یعقوب پیدا ہوئے۔ الہی تعلیم کے مطابق، پہلوٹھے (بڑے بیٹے) کو

خاندانی روحانی ورثہ، آن لائن دنیا کے لیے الہی روشنی کا ذخیرہ بن رہا ہے۔

لگاتار لیکن عیسو، اگرچہ وہ پہلا بیٹا تھا، "اپنے پیدائشی حق کو حقیر سمجھتا تھا" (پید۔

- 25:34) اس طرح یہ برکت یعقوب کو منتقل ہوئی اور بعد میں اس نے اپنا نام بدل کر اسرائیل رکھ لیا۔

(پیدائش - 32:28) اس کے بعد اس کی اولاد بہت سے لوگوں کے لیے حق کی امانت دار بن گئی۔

صدیوں

داؤد کی حکومت کے بعد، اسرائیل کو دو سلطنتوں میں تقسیم کر دیا گیا: جنوبی ایک، جس نے داؤد کے قبیلوں کو اکٹھا کیا۔

یہوداہ اور بنیامین، اور شمالی ایک، دوسرے دس قبیلوں کے ساتھ 1) کنگز - (12) اس کے قیام کے فوراً بعد

بادشاہی شمالی قبائل خدا سے برگشتہ ہو کر "دو سونے کے بچھڑوں" کی پرستش کی طرف متوجہ ہوئے

1) کنگز - (12:28) خدا کے علم کو جنوبی بادشاہت نے محفوظ رکھا۔ جب سے

یہوداہ کے قبیلے کی تعداد زیادہ تھی، جنوبی سلطنت کے شہریوں کا حوالہ دیا جانے لگا۔

نام "یہودی"، ایک فرقہ جو صدیوں سے، مسیح کی پیدائش کے وقت تک قائم رہا۔

پھر، "خدا نے قدیم زمانے میں اور بہت سے طریقوں سے باپ دادا سے کہا،

نبیوں کے ذریعے"، آخرکار روشنی کو ذاتی طور پر اپنے گرجہ گھر میں بھیجا، "بیٹے کے ذریعے"، خداوند یسوع مسیح

(عبرانیوں - 1:1) لیکن چنے ہوئے لوگوں نے روشنی کو ٹھکرا دیا۔ یہودیوں نے اُس کو "ظالموں کے ہاتھوں" مصلوب کیا

رومیوں (اعمال، 2:23) اور "کلیسیا کو جو یروشلم میں تھی" کو ستایا؛ اور وہ سب بکھر گئے۔"

(اعمال - 8:1) انہوں نے روشنی کو اپنے دائروں سے نکال دیا، اور یہ ان لوگوں کے ساتھ چلا گیا جنہوں نے اسے اپنے دلوں میں خوش آمدید کہا

عیسائی چرچ، مسیح کے رسولوں کے ذریعہ پادری۔ ایک بار چنے ہوئے لوگ اب چرچ نہیں رہے۔

سچ اس کی جگہ ایک اور اٹھایا گیا تھا۔ اس کی گواہی میں رسولوں نے کہا

یہودی رہنماؤں کے لیے: "یسوع مسیح ناصری... وہ پتھر ہے جسے تم نے، معماروں نے رد کر دیا تھا۔

جو کونے کے سر سے لگایا گیا تھا۔ اور کسی اور میں نجات نہیں" (اعمال - 12:10-4)

ابتدائی کلیسیا کی مثال میں، ہم سمجھتے ہیں کہ خُدا کا چُنا ہوا اُس پر بھروسہ نہیں کرتا تھا۔

ارکان کا سب سے بڑا دستہ، نہ ہی اسے حکمرانوں کی مہربانی نصیب ہوئی۔ ان لوگوں کا "ہجوم" جو

پینٹی کوسٹ سے پہلے اوپر والے کمرے میں جمع ہوئے "ایک سو بیس لوگوں" تک نہیں پہنچے (اعمال - 15:1 آپ کا

ارکان کو "اس دنیا کا کوڑا" اور "سب کا گند" سمجھا جاتا تھا 1 کور۔ 4:13) تاہم، کے

اس حقارت کے باوجود کہ دنیا عام طور پر اس کے لیے وقف کرتی تھی، اسے آسمان نے وحی کے ساتھ عزت بخشی۔

خدا کی مرضی سے، اور روشنی کو قبول کرنا، رجسٹر کرنا اور اعلان کرنا اس پر منحصر تھا۔

اگرچہ سچے کلیسیا کو بہت زیادہ چارج، مقدس تاریخ کے ساتھ نوازا گیا ہے۔

یہ درجے ادوار میں اس سے متعلق اداس بابوں کو ریکارڈ کرتا ہے۔ بار بار، چلنے کے بعد

موصول ہونے والی روشنی کی اطاعت میں کچھ وقت، منتخب چرچ کے رہنماؤں کے نقطہ پر پہنچ گئے

آسمان سے بھیجی گئی روشنی کو مسترد کریں۔

کیا یہ اس لیے تھا کہ خدا نے ان کو نظر انداز کیا تھا اور اسے پہلے دوسروں کو دیا تھا۔

جماعت کے ارکان، یا محض اس لیے کہ دنیا کی محبت نے انہیں اندھا کر دیا تھا۔

خدائی کلام کو ماننے میں زیادہ دلچسپی تھی، نتیجہ وہی نکلا: انہوں نے نور کو رد کر دیا،

انہوں نے رسولوں کو اپنی جماعت سے خارج کر دیا، انہیں ستایا اور انہیں قتل کیا (اگر یہ ان کا انتخاب تھا)۔

اجازت ہے۔) مسترد ہونے کے نتیجے میں، ان لوگوں کے درمیان اندرونی ٹوٹ پھوٹ کا عمل رونما ہوا جنہوں نے گلے لگایا اور

دوسرے جنہوں نے روشنی کو مسترد کر دیا، دو خاکہ بلاکس کی تشکیل۔ اس کے بعد، وہ بالغ ہو گیا

کھلی علیحدگی۔

نتیجے کے طور پر، دو گرجا گھروں کا نتیجہ نکلا: پہلا، آسمان کی روشنی کو مسترد کر کے،

مذہب کی ان شکلوں کو برقرار رکھا جس کا مردوں نے دفاع کیا اور اسے برقرار رکھا، چرچ کا بنیادی ڈھانچہ، اور

لوگوں کی اکثریت کا کنٹرول۔ دوسرا، ان لوگوں کی طرف سے تشکیل دیا گیا ہے جو ظلم و ستم کا شکار ہیں اور فیصلہ کرنے کے لیے خارج کیے گئے ہیں۔

دنیاوی فوائد اور بہت کم یا کوئی انفراسٹرکچر کے بغیر حاصل کردہ الہی روشنی کی اطاعت کریں۔

تاہم، آسمان کی روشنی سے لطف اندوز ہونے کے بعد، یہ زیادہ روشنی کے ساتھ پسند کیا گیا تھا اور نیا بن گیا

اپنے وقت کے مطابق الہی سچائیوں کا ذخیرہ۔ ستانے والا چرچ بن گیا۔

خدا کی آنکھیں، بہت سے دوسرے عصری مذہبی پہلوؤں میں سے صرف ایک؛ جبکہ

کہ ستائی ہوئی عورت کو اس نے اپنے "سنہری دھاگے" کو جاری رکھنے کے لیے استعمال کیا، اس کی رہنمائی کے کام میں

مسلسل اس کے بندے اور سچائی کا اعلان کرتے ہیں جیسا کہ یسوع مسیح نسل در نسل ہے۔

اوپر بیان کیے گئے اصول کی روشنی میں، جب بھی کلیسیا نے ارتداد کا راستہ شروع کیا، خدا نے انبیاء کے ذریعے ایک دوسرے کے ظہور کا اعلان کیا جو اس کے بعد کامیاب ہو گا، اگر اس نے خود کو درست نہیں کیا۔ یہ حقیقت حقیقی کلیسیا کی ایک اور خصوصیت کی طرف اشارہ کرتی ہے، جسے ہم اگلے باب میں دیکھیں گے۔

باب 4

بائبل کی پیشن گوئی میں سچا چرچ

جب خُدا کے چُنے ہوئے لوگ اُس کی مرضی کے خلاف مسلسل بغاوت کرتے رہے، اپنے طریقے پر چلتے ہوئے، اس نے اس کی جگہ دوسرے کے انتخاب کی پیشین گوئی کی۔ منتخب کیا ایسا ہونا بند ہو گیا؛ اس کی جگہ کسی اور کو دی گئی۔

جب ساؤل نے اپنے خلاف بغاوت کر کے اسرائیل کے بادشاہ کی حیثیت سے اپنے آپ کو نااہل ظاہر کیا۔ خدا کی مرضی، سموئیل نبی کو یہ کہنے کے لیے بھیجا گیا تھا: "کیونکہ تم نے رب کے کلام کو رد کر دیا ہے۔ اے رب، رب نے تجھے اسرائیل کا بادشاہ بننے سے رد کر دیا ہے۔ اور جب سموئیل کی طرف متوجہ ہوا۔ تم جاؤ تو اس نے تمہیں تمہاری چادر کے کنارے سے پکڑ کر پھاڑ دیا۔ تب سموئیل نے اُس سے کہا خُداوند نے پھاڑ ڈالا۔ اسرائیل کی بادشاہی آج آپ کی ہے اور وہ آپ سے بہتر آپ کے پڑوسی کو دے چکی ہے" (1 Sam. 15:26-28)۔

اس طرح نئے بادشاہ کی آمد کا اعلان ہوا۔ تھوڑی دیر بعد، خدا نے سموئیل سے کہا کہ وہ مسح کرے۔ ڈیوڈ خُداوند نے سموئیل سے کہا تُو کب تک ساؤل پر افسوس کرے گا جب میں نے اُسے رد کیا۔ اسرائیل پر راج نہیں کیا؟ ... میں تمہیں بیت لحمی یسی کے پاس بھیجوں گا۔ کیونکہ میں تمہارے بچوں میں سے ہوں۔ ایک بادشاہ کے ساتھ فراہم کی گئی ... پھر سموئیل نے تیل کا برتن لیا اور اسے اپنے بھائیوں کے درمیان مسح کیا۔ یہ ہے، اس دن سے آگے خُداوند کی روح داؤد پر نازل ہوئی " (1 Sam. 16:1، 13)۔

بائبل کی پوری تاریخ میں یہ دیکھا گیا ہے کہ خدا کا اپنے لوگوں کے ساتھ معاملہ کرنے کا یہ طریقہ باقی رہا۔ غیر تبدیل شدہ یہ دیکھ کر کہ بنی اسرائیل ناقابل تلافی بغاوت اور ارتداد میں ڈوب چکے ہیں، آپ نے الہام کیا۔ حزقیل اپنے زوال اور مسیحی کلیسیا کے ظہور کی پیشین گوئی کرنے کے لیے، مسیح کی وزارت کے ذریعے۔ یہاں ہے پیشن گوئی: "اور آپ، اسرائیل کے ناپاک اور بدکار شہزادے، جس کا دن انتہائی شرارت کے وقت آئے گا۔ خُداوند خُدا یوں فرماتا ہے کہ مُشتہ اُتار اور تاج اُٹھا۔ یہ ایک جیسا نہیں ہوگا۔ کو بلند کرتا ہے عاجز اور متکبر کو عاجز کرتا ہے۔ اوور سائیڈ، الٹ دیا، الٹ دیا میں اسے رکھ دوں گا، اور یہ مزید نہیں ہوگا، جب تک اسے آنے دو جس کے پاس یہ حق ہے اور میں اسے دوں گا" (حزقی۔ 21:25-27)۔

اور نئے کلیسیا کے ظہور کا وقت، مسیح کی خدمت کا آغاز، تھا خاص طور پر پیشن گوئی میں اشارہ کیا گیا ہے۔ ڈینیل 8:14 میں، یہ پڑھتا ہے: "دو ہزار تین سو شام تک اور صبح، اور مقدس پاک صاف ہو جائے گا۔" سب سے پہلے، نبی کو رویا ملنے کے فوراً بعد، "وہاں نہیں تھا۔ جس نے اسے سمجھا" (8:27)۔ لیکن تھوڑی دیر بعد جبرائیل فرشتہ کو بھیجا گیا اور سمجھا دیا گیا، کہتے ہیں: "تمہارے لوگوں اور تمہارے مقدس شہر پر ستر ہفتے مقرر ہیں۔

سمجھتا ہے: یروشلم کی بحالی اور تعمیر کے حکم کے جاری ہونے سے، مسح شدہ، شہزادہ، سات تک

ہفتے اور ساٹھ اور دو ہفتے" (ڈین۔ 25، 24:9 کی بحالی اور تعمیر نو کا حکم

یروشلم وقت کی گنتی کا نقطہ آغاز تھا۔ یہ فرمان کی فضیلت سے پورا ہوا۔

Artaxerxes کے، 457 قبل مسیح میں۔ تب سے، سال کے اڑسٹھ ہفتے - 62 + 7) آیت، (25 یا

مسیح کے آنے تک 483 سال گزر جائیں گے۔ لفظ "مسح" کا واضح حوالہ ہے۔

روح القدس کے ساتھ مسیح کا مسح کرنا، جو اس کے بپتسمہ کے وقت ہوا: "جب یسوع نے بپتسمہ لیا،

وہ فوراً پانی سے باہر آیا، اور دیکھو، آسمان اُس کے لیے کھل گیا، اور اُس نے خُدا کی روح کو کبوتر کی طرح اُترنے دیکھا۔

اور اُس پر آ رہے ہیں" (متی 457۔ 3:16 قبل مسیح سے 483 سال گنتے ہوئے بم 27 عیسوی تک پہنچتے ہیں جس میں

مسیح نے روح حاصل کی اور اپنی وزارت کا آغاز کیا۔

دانیال سے کہا گیا: "تیرے لوگوں اور تیرے مقدس پر ستر ہفتے مقرر ہیں۔

شہر" وہ اس مدت سے مطابقت رکھتے ہیں جس میں اسرائیل کو اب بھی عوام سمجھا جائے گا۔

منتخب کیا وہ 490 سال (70 ہفتے 7x دن) تک کا اضافہ کرتے ہیں۔ 457 BC سے، وہ ہمیں 34 AD تک لے جاتے ہیں۔ اس سال میں،

یہودیوں نے اسٹیفن کو سنگسار کیا، جو رسولی چرچ کے ڈیکن تھے۔ پھر "وباں تھا، اس دن، ایک

چرچ کے خلاف بڑا ظلم جو یروشلم میں تھا۔ اور وہ سب کے سب ملک میں بکھر گئے۔

یہودیہ اور سامریہ، سوائے رسولوں کے... لیکن جو بکھرے ہوئے تھے وہ ہر جگہ چلے گئے۔

کلام کا اعلان کرنا" (اعمال۔ 4، 1:8 انجیل اب صرف یہودیوں تک محدود نہیں رہی تھی۔ آپکا وقت

ایک منتخب لوگوں کے طور پر ختم ہو گیا تھا۔

یہودی کلیسیا کی جانشینی رسول نے کی تھی۔ اس کے بعد جب سے کیے گئے وعدوں کو پڑھتے ہیں۔

پرانے عہد نامہ میں اسرائیل، قارئین کو غور کرنا چاہئے جیسا کہ اولاد پر نہیں لاگو ہوتا ہے۔

بنی اسرائیل کی طرف سے خون کا، لیکن خوشخبری پر یقین رکھنے والوں کے لیے۔ کیونکہ جیسا کہ پولس کو الہام ہوا تھا۔

لکھیں: "کیونکہ وہ یہودی نہیں ہے جو ظاہری طور پر ایک ہے، اور نہ ہی وہ ختنہ شدہ ہے جو ظاہری طور پر ایک ہے۔

گوشت میں۔ لیکن وہ ایک یہودی ہے جو باطنی ہے اور ختنہ وہ ہے جو دل سے ہے روح میں ہے" (رومیوں۔

29، 2:28) کیونکہ تمام اسرائیل اسرائیلی نہیں ہیں۔ اور نہ ہی اس لیے کہ وہ ابراہیم کی اولاد ہیں۔

تمام بچے... یعنی یہ جسم کے بچے نہیں ہیں جو خدا کے بچے ہیں بلکہ وعدے کے بچے ہیں۔

اولاد میں شمار ہوتے ہیں" (رومیوں 8، 7:9 دوسرے لفظوں میں، بچے وہ ہیں جو کے وعدوں پر یقین رکھتے ہیں۔

خدا نے یسوع مسیح میں بنایا۔

یہ بھی پیشینگوئی سے تھا کہ خدا نے صدیوں میں کلیسیا کے گروہوں میں تقسیم ہونے کی پیشین گوئی کی تھی۔

اس کے بعد کے اوقات، اور ایک چرچ کا ظہور، مستقبل کے وقت میں، بحالی کے مقصد کے ساتھ

سچ کو خط میں، مرتد چرچ کے زمانے میں بھی ارتداد کے داخلے کا حوالہ دیتے ہوئے

Apocalypse کے پہلے چرچ نے کہا: "لیکن میرے پاس یہ آپ کے خلاف ہے کیونکہ آپ نے اپنی پہلی محبت چھوڑ دی ہے۔

پس یاد رکھو کہ تم کہاں سے گرے ہو، اور توبہ کرو، اور پہلے کام کرو۔ جب نہیں،

میں جلد ہی آپ کے پاس آؤں گا اور آپ کی شمع کو اس کی جگہ سے ہٹاؤں گا، بشرطیکہ آپ توبہ نہ کریں" (مکاشفہ 5، 4:12 اے

پولوس رسول نے اعلان کیا کہ ان کی شہادت کے بعد (جو کہ سنہ 66 عیسوی میں ہوا)، ارتداد داخل ہو جائے گا۔

چرچ: "کیونکہ میں یہ جانتا ہوں، کہ میرے جانے کے بعد وحشی بھیڑے تمہارے درمیان داخل ہوں گے،

وہ بھیڑ کو معاف نہیں کریں گے۔ اور یہ کہ تم ہی میں سے آدمی اٹھیں گے جو بولیں گے۔

شریر، تاکہ شاگردوں کو اپنے پیچھے کھینچ لے " (اعمال 20:29، 30) اسی تقریر میں گویا

ارتداد کی محرک وجہ ظاہر کرنا چاہتے ہوئے، اس نے اپنا رویہ پیش کیا، اس کے برعکس جھوٹے اُستاد، اُس کے مبینہ پیروکار، جو ظاہر ہوں گے: "میں نے نہ کسی آدمی کی چاندی کی، نہ اُس کی سونا، نہ لباس" (اعمال 20:33)

پال نے توحید کی تعلیم دی۔ انہوں نے کہا کہ، اس میں رسولی چرچ کے عقیدے کا اعلان کرتے ہوئے پاکیزگی: "کیونکہ کچھ ایسے بھی ہیں جو اپنے آپ کو دیوتا کہتے ہیں، چاہے آسمان میں ہو یا زمین پر (جیسا کہ بہت سے معبود اور بہت سے رب ہیں)، پھر بھی ہمارے لیے ایک ہی خدا ہے، باپ" (1 کور۔ 8:6) تاہم، اس کی موت کے فوراً بعد، مردوں نے "تثلیث" کے عقیدے کا اعلان کیا، جس کے اصل، جیسا کہ اس وقت جانا جاتا تھا، بلاشبہ کافر تھا۔ کیتھولک چرچ، اس کا وارث پہلو، یہ اپنے تمام دیگر عقائد کی بنیاد تثلیث پر رکھتا ہے (ماخذ: کیتھولک کیٹیچزم)۔ لہذا اگر دیکھتا ہے کہ، اگرچہ یہ دعویٰ کرتا ہے کہ یہ اپاسٹولک چرچ کا تسلسل، یا براہ راست روحانی نزول ہے، وہ درحقیقت بدعتی دھڑے کی اولاد ہے، جس کی قیادت "بھیڑے... اور مرد کرتے ہیں۔

وہ اپنے شاگردوں کو اپنے پیچھے کھینچنے کے لیے ٹیڑھی باتیں کریں گے" (اعمال 20:29، 30) وہ لوگ جو اُنہوں نے اُس سچائی کو تباہ کرنے کے لیے کام کیا جسے پولس رسول نے خُدا کے الہام سے بنایا تھا۔ پرے۔

اس کے برعکس جس نے کسی کے چاندی یا سونے یا لباس کا لالچ نہیں کیا، اس کے لیڈروں نے اتنا سونا، چاندی اور مہنگے کپڑے جمع کر لیے، یہاں تک کہ الفاظ کے اس کلیسیا کے بارے میں مکاشفہ: "یہ ارغوانی اور قرمزی رنگ کے کپڑے پہنے ہوئے تھے، سونے سے مزین اور قیمتی پتھر اور موتی، اور اس کے ہاتھ میں ایک سنہری پیالہ تھا جو مکروہ اور گندگی سے بھرا ہوا تھا۔

اس کی عصمت فروشی کی" (مکاشفہ 17:4)

جیسا کہ مکاشفہ میں پیشین گوئی کی گئی تھی، بدعتی گروہ نے اس کی شمع کو چھین لیا تھا۔ اس طرح سمجھا جاتا ہے۔

کیونکہ شمع دان وہ ہے جو روشنی لے جاتی ہے۔ اور، روحانی لحاظ سے، بائبل "ہمارے قدموں کے لیے چراغ ہے...

اور میرے راستے کے لیے روشنی" (زبور 119:115) کلام کی سچائی کو رد کرکے (توحید - ایک

خدا باپ)، جو پال نے سکھایا، اور اسے انسانی نظریہ (تثلیث) سے بدل دیا۔

انہوں نے رضاکارانہ طور پر اندھیرے کو روشنی پر ترجیح دیتے ہوئے روشنی کی شمع کو اپنے سینے سے ہٹا دیا۔ اور وہ چلا گیا۔

چرچ کا ایک اور دھڑا، جو سچائی کے ساتھ وفادار رہا - جو اقلیت کی نمائندگی کرتا تھا اور

صدیوں سے سختی سے ستایا گیا۔

اس لائن کے ساتھ ساتھ، شمالی اٹلی میں والدُنسیوں کے گرجا گھر،

،

Apocalypse کے دوسرے چرچ سمیرنا کی پیشن گوئی میں وجود کی نشاندہی کی گئی تھی۔ خط کے الفاظ

ان توہین کی تصویر کشی کریں جو انہیں بدعتی دھڑے کے ارکان سے موصول ہوئی ہیں - اکثریت، اور ظلم و ستم اور

خالص سچائی پر اپنے عقیدے کو برقرار رکھنے کے لیے انہیں خطرات کا سامنا کرنا پڑا۔ وہ اس دنیا کے سامان میں غریب تھے

لیکن ایمان میں امیر۔ یسوع نے کہا، "میں تمہارے کاموں، مصیبتوں اور غربت کو جانتا ہوں (لیکن تم امیر ہو)، اور

ان لوگوں کی توہین جو کہتے ہیں کہ وہ یہودی ہیں اور نہیں بلکہ شیطان کی عبادت گاہ ہیں۔ کچھ نہ ڈرو

وہ چیزیں جن کا آپ کو سامنا کرنا پڑے گا... مرتے دم تک وفادار رہو، اور میں تمہیں زندگی کا تاج دوں گا" (مکاشفہ 2:9، 10)

وفادار گرجا گھر غیر واضح رہے، لیکن ان کا سخت مقابلہ کیا گیا۔

کیتھولک چرچ، اور بہت سے لوگوں نے بار مان لی، یہاں تک کہ ایسا لگتا تھا کہ زمین سے روشنی مکمل طور پر ختم ہو جائے گی۔ پیش گوئی

مکاشفہ کے تیسرے چرچ کے اس وقت کو دکھایا گیا ہے۔ کچھ باقی ماندہ وفاداروں کو لکھنا، اور

کیتھولک مجسٹریم کے غیر بائبل عقائد کو قبول کرنے کے خلاف انتباہ کرنا، جیسے کی عبادت

بت (تصاویر)، دوسروں کے درمیان، یسوع کہتے ہیں: "میں تمہارے کاموں کو جانتا ہوں، اور جہاں تم رہتے ہو وہیں پر

شیطان کا تخت، اور تم نے میرے نام کو مضبوطی سے تھام لیا اور میرے ایمان کا انکار نہیں کیا... لیکن میرے پاس کچھ چیزیں ہیں

آپ کے خلاف کیونکہ آپ کے پاس وہ لوگ ہیں جو بلعام کے نظریے کی پیروی کرتے ہیں، جس نے بلق کو ڈالنا سکھایا تھا۔

بنی اسرائیل کے سامنے ٹھوکریں کھائیں تاکہ وہ بت پرستی کی قربانیاں کھائیں۔

خود طوائف" (مکاشفہ۔ 14، 13:2)

پیشینگوئی کے درمیان، یسوع نے اعلان کیا کہ وہ وقت قریب آ رہا ہے جب وہ اس کے خلاف لڑیں گے۔

کیتھولک چرچ کی غلطیاں: "میں ان کے خلاف اپنے منہ کی تلوار سے لڑوں گا"۔ (Apoc. 2:16)

یہ تب تھا جب خدا نے برپا کیا، یہاں تک کہ غالب کلیسیا کے اندر سے، وفادار بندے جنہوں نے فیصلہ کیا۔

مردوں کی تعلیمات اور روایات کو توڑنا اور اصلاح کے مقصد سے احتجاج جاری کرنا

چرچ اس کام میں اہم نام، بلا شبہ، مارٹن لوتھر، ایک جرمن رابب کا ہے۔

سچائی کے دفاع میں رومی درجہ بندی کے تمام غصے کا سامنا کرنا پڑا: "صاف ایمان سے زندہ رہے گا"، اور نہیں

تپسیا کے کاموں کے ذریعے یا اس کے بعد کلیسیا کی تعلیمات کی خریداری کے ذریعے (رومیوں)۔ (1:17)

اصلاحات کا سنگ میل 1517 AD میں ہے۔ چنانچہ کلیسیا کی غلطیاں سخت تھیں۔

خدا کے کلام کی تلوار سے لڑا (عبرانیوں) (4:12) لوتھر نے مہارت سے چلایا، اور بہت سے

اپنے آپ کو بہت سے توبہات اور محض انسانی اختیار کی رسومات سے آزاد کر کے اصول کو اپنایا

پروٹسٹنٹ "سولا اسکریپٹورا" (بائبل اور یہ اکیلے عقیدے اور عمل کے اصول کے طور پر)۔ کے تناظر میں

پروٹسٹنٹ ازم، خدا کے بندوں نے، مختلف نسلوں میں، سچائیوں کو دوبارہ قائم کرنے کے لیے کام کیا،

جیسا کہ انہوں نے بائبل کا مطالعہ کیا اور کیتھولک مذہب کی غلطیوں کی نشاندہی کی۔ کئی

تب سے فرقے ابھرے ہیں، جن میں سے سبھی کو عام فرقے کے تحت گروپ کیا گیا ہے۔

پروٹسٹنٹ، اپنے پیغامات کی غالب غلطیوں کے خلاف "احتجاج" کے لہجے میں۔ اس کا ذکر ہے۔

کچھ نام: "لوتھرن، انابپٹسٹ، بیپٹسٹ، میتھوڈسٹ، دوسروں کے درمیان"۔

کوششوں کے باوجود، غالب چرچ نے تمام کوششوں کی مزاحمت کی۔

اس کی اصلاح کی، اور اپنی غلطیوں پر قائم رہے۔ اس کی اطلاع یسوع نے استعمال کرتے ہوئے دی تھی۔

کلیسیا کا علامتی موازنہ ایزبل کے ساتھ جو اسرائیل کے قدیم بادشاہ اخی اب کی بیوی تھی، جو اس وقت،

ایک ہی وقت میں، ملکہ اور بعل کی پوجا کرنے والی طوائف۔ اس نے اپنے بندوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا: "میرے پاس ہے۔

آپ کے خلاف جب آپ ایزبل کو برداشت کرتے ہیں، ایک عورت جو اپنے آپ کو نبی کہتی ہے، میرے بندوں کو تعلیم دیتی اور دھوکہ دیتی ہے۔

وہ عصمت فروشی کریں اور بت پرستی کی قربانیاں کھائیں"۔ (Apoc. 2:20)

اس کے بعد، وہ اس طویل عرصے کا ذکر کرتا ہے جس میں اس نے رواداری کے ذریعے بالادستی حاصل کی۔

الہی: "میں نے انہیں وقت دیا کہ وہ اپنی عصمت فروشی سے توبہ کریں۔ اور توبہ نہیں کی"۔ (Apoc.

2:21) تاریخ کے مطابق، روم نے 1260 سال حکومت کی، 538 عیسوی سے، جب ایک فرمان کے ذریعے

شہنشاہ جسٹین نے روم کے بشپ کو 1798 عیسوی تک چرچ کا سربراہ مقرر کیا۔

نپولین بوناپارٹ کی افواج کے جنرل برٹینر نے پوپ پیئس چہارم کو قید کر دیا، جس کا انتقال جلاوطنی۔ اس کے زوال کی پیشین گوئی یسوع نے بھی کی تھی: ”دیکھو، میں اسے بستر پر لیٹا دوں گا، اور ان لوگوں پر جو اس کے ساتھ زنا کرو، بڑی مصیبت آئے گی، جب تک وہ اپنے اعمال سے توبہ نہ کرے۔ اور میں مار ڈالوں گا۔ ان کے بچوں کو، اور تمام گرجہ گھر جان لیں گے کہ میں ہی دلوں اور دلوں کو تلاش کرتا ہوں۔ اور میں تم میں سے ہر ایک کو اُس کے کاموں کے مطابق دوں گا“ (مکاشفہ۔ 2:23)

یسوع پھر اپنے وفادار، پروٹسٹنٹ چرچ سے خطاب کرتا ہے، جس نے اس وقت خود کو آزاد کرنے کی کوشش کی تھی۔ کیتھولک چرچ کی طرف سے سکھائی گئی غلطیوں اور روایات کے بارے میں، یہ کہتے ہوئے: ”لیکن میں آپ سے اور باقیوں سے کہتا ہوں... جتنے لوگ یہ عقیدہ نہیں رکھتے... جو کچھ آپ کے پاس ہے، میرے آنے تک مضبوطی سے پکڑے رکھیں۔“ (Rev. 2:25)

اگرچہ پروٹسٹنٹ نے کچھ لوگوں کے لیے زمین پر خدا کے سنہری دھاگے کی پیروی کی ہے۔ وقت، انہوں نے جو اچھا کام شروع کیا تھا اسے روک دیا۔ اصلاحات کی عظیم ناکامی کو روکنا تھا۔ اصلاح اگر وہ آگے بڑھتے تو وہ کئی غلطیاں ترک کر دیتے، جیسا کہ تثلیث کا عقیدہ، دوسروں کے درمیان رسولی چرچ کے زمانے میں ارتداد کی جڑ۔

پروٹسٹنٹ کی ابتدائی آمادگی کا حوالہ دیتے ہوئے صحیفوں کی چھان بین اور ان کی اطاعت کرنا اپنے ایمان کی سادگی یسوع نے کہا تھا: ”جو کچھ تمہارے پاس ہے، میرے آنے تک پکڑو“۔ (Apoc. 2:25)

لیکن پہلے مصلحین کے بعد آنے والی نسلوں نے اس مشورے پر دھیان نہیں دیا۔ بالکل درست جس میں پوپ کے زوال کا مشاہدہ کیا گیا تھا، اور اس کے ساتھ ظلم و ستم کا خاتمہ، ایک زمانے کا خالص چرچ اس نے انکار کر دیا، دنیاوی طریقوں کو جذب کیا۔ یسوع کا مشورہ تھا کہ آپ اپنی وفاداری کو برقرار رکھیں میں آتا ہوں“۔ (Rev. 2:25) یہ الفاظ اس پیغام کی نوعیت کا واضح اشارہ ہیں کہ عیسائیت میں تبلیغ کی جائے گی: مسیح کی جلد ہی اپنے لوگوں کو تلاش کرنے کے لیے زمین پر واپسی کی خبر بدکاروں کا فیصلہ کرو۔ لیکن، بے خبر، اس وقت کے سچے چرچ نے خود کو اس سے قاصر پایا

روشنی دیکھیں۔ اُس وقت اپنی حالت کا ذکر کرتے ہوئے، یسوع نے پانچویں کلیسیا کے نام خط میں کہا مکاشفہ: ”سردیس کی کلیسیا کے فرشتے کو لکھو:... میں تمہارے کاموں کو جانتا ہوں، کہ تمہارا نام ہے۔ کہ آپ زندہ ہیں اور مر چکے ہیں۔ ہوشیار رہو اور باقیوں کی تصدیق کرو جو مرنے والے تھے، کیونکہ میں نے نہیں سوچا تھا۔ آپ کے کام خدا کے سامنے کامل ہیں۔ اس لیے جو کچھ آپ کو ملا اور سنا ہے اسے یاد رکھیں، اور اسے برقرار رکھیں توبہ اور اگر تم نہ جاگے تو میں چور کی طرح تم پر آؤں گا اور تم نہیں جانو گے کہ تم پر کون سی گھڑی آئے گی۔ میں آؤں گا“ (مکاشفہ۔ 3:1-3)

چرچ کے لئے کوئی امید نہیں ہے جو خود کو سارڈیس کی روحانی حالت میں پاتا ہے۔ کیونکہ وہ روحانی طور پر مر چکی ہے۔ یسوع نے کہا، ”میں تم پر چور کی طرح آؤں گا،“ یعنی اس کی سچائی وہ اس کی توقع کیے بغیر اچانک اس کے پاس آجاتا، ”اور تم نہیں جان پاؤ گے کہ میں کس وقت تمہارے پاس آؤں گا۔“۔ کرنے کے لئے پروٹسٹنٹ گرجا گھروں کو ان کے دورے کا وقت معلوم نہیں ہوگا۔ خدا کا دعویدار چرچ سارڈیس میں نمائندگی کرنے والے آسمان کی روشنی کو تسلیم نہ کرنے اور اسے مسترد کرنے کے لیے تیار تھے۔ ارکان روحانی چیزوں پر توجہ نہیں دے رہے تھے۔ اس حالت میں، یہ یقینی طور پر تبدیل کیا جائے گا کسی دوسرے کے لئے۔ اور ایسا ہی ہوا جیسا کہ پیشین گوئی کی تاریخ بتاتی ہے۔

1820 کے وسط میں، پیٹسٹ چرچ کے ایک رکن، امریکی ولیم ملر، ڈینیئل 8:14 کی پیشینگوئی کا مطالعہ کرتے ہوئے، اس نے دریافت کیا کہ اس کی تکمیل 1844 کی طرف اشارہ کرتی ہے۔

مختصر لائنوں میں، متن نے کہا: "دو ہزار تین سو شام اور صبح تک، اور حرم پاک ہو جائے گا۔"

وقت کی گنتی کا آغاز Artaxerxes کے فرمان کے ساتھ ہوا، 457 قبل مسیح میں، جیسا کہ ہم نے دیکھا۔

تھوڑا تب سے لے کر اب تک 2300 سال گزر چکے ہیں، 1844 میں ختم ہو چکے ہیں۔ عقیدہ کو مدنظر رکھتے ہوئے

اس وقت کی عام رائے (اگرچہ بائبل کی بنیاد کے بغیر) کہ زمین خدا کی پناہ گاہ تھی، وہ زمین پر پہنچا۔

نتیجہ یہ ہے کہ مسیح کو اس موقع پر دوسری بار واپس آنا چاہیے، زمین کو پاک کرنے کے لیے اور

اپنے لوگوں کو تلاش کریں۔ اس وقت موجود روشنی کو دیکھتے ہوئے، کوئی بھی اس کی تردید کرنے کے قابل نہیں تھا۔

تعلیمات، اور مسیح کی آمد کے پیغام نے دنیا کو فتح کیا۔ عیسائیت، خاص طور پر میں

ریاستہائے متحدہ، تبلیغ کا مرکز، دو طبقوں میں تقسیم کیا گیا تھا: ایک آمد کے پیغام کے لیے

اور دوسرا اس کی مخالفت میں۔

ایک نئے سچے چرچ کے حمل کی تحریک خود کو دہرا رہی تھی، کی مثال کے بعد

جو گزشتہ صدیوں میں ہوا تھا۔ پہلے تو دھڑوں کے درمیان اندرونی رسہ کشی تھی۔

اور سب اپنے اپنے فرقوں پر قائم رہے۔ اس کے بعد اس میں پختگی ہوئی۔

مرئی تقسیم، ایڈونٹ مومنین کو یا تو خارج یا منقطع کر دیا گیا ہے۔

رضاکارانہ طور پر، جیسا کہ معاملہ ہو سکتا ہے، ایک عجیب لوگوں میں متحد ہونا، جنہوں نے عرفیت حاصل کی

"ایڈونٹسٹ"۔

اگرچہ مخلص، وقت گزرنے پر ایڈونٹسٹ سخت مایوس ہوئے۔

پیشن گوئی میں اشارہ کیا (اکتوبر 22، 1844) اور یسوع واپس نہیں آئے۔ وقت کے بارے میں تشریح

پیشن گوئی کی تکمیل کا اچھوت تھا۔ تاہم، انہوں نے ایونٹ میں ایک غلطی کی تھی جس کو پورا کیا جائے، کچھ ایسا

صرف بعد میں پتہ چلا۔ بائبل کے مطابق، لفظ "حرام" سیارے کا حوالہ نہیں دیتا ہے۔

زمین، بلکہ اس عمارت کی طرف جہاں مسیح ہماری طرف سے، آسمان میں خدمت کرتا ہے۔ پولس نے کہا کہ یسوع "ہیں۔

عرش کے تخت کے دائیں ہاتھ پر آسمان پر بیٹھا ہے، جہاں وہ "مقدس کے وزیر کے طور پر کام کرتا ہے، اور

حقیقی خیمہ کا، جس کی بنیاد رب نے رکھی، نہ کہ انسان" (عبرانیوں 2، 8:1 جیسے ہی آپ داخل ہوئے۔

اسی طرح، اپنے جی اُٹھنے کے بعد، اُس نے انسانوں کی طرف سے سفارشی کے طور پر اپنا کام شروع کیا،

خُدا کے سامنے اپنی دُعاؤں اور حمد پیش کرنا، جیسا کہ بائبل گواہی دیتی ہے: "کیونکہ ایک ہے...

خدا اور انسانوں کے درمیان ثالث، مرد یسوع مسیح" (1 تیم 2:5)

آخری وقت میں، زمین پر آئے سے پہلے اس کا آخری کام اس کے گرجہ گھر کو مٹانا ہوگا۔

آسمانی ریکارڈ کی کتابوں سے مومنوں کے گناہ۔ اس سلسلے میں، بائبل ہمیں آگاہ کرتی ہے کہ ہم سب

ہمارے پاس ایک کتاب ہے جس میں ہمارے کام درج ہیں۔ نعمیہ نے پوچھا، "میرے خدا، مجھے یاد کر

اور اُن مہربانیوں کو مٹا نہ دو جو میں نے اپنے خُدا کے گھر اور اُس کی عبادتوں کے ساتھ کی ہیں" (نیم 13:14)

یسوع ہر اس شخص کا فیصلہ کرتا ہے جو ہر دور میں اس کی خدمت میں داخل ہوا ہے، ان کے کیس کی وضاحت کرنے کے لیے

ابدی زندگی یا موت؟

زبور نویس، خدا کے بندوں کو ستانے والے ایمانداروں کے بارے میں کہتا ہے: "ان کو مٹا دیا جائے۔

زندوں کی کتاب کی، اور راستبازوں کے ساتھ نہ لکھی جائے" (زبور 69:28) اور صبر کرنے والوں کے لیے

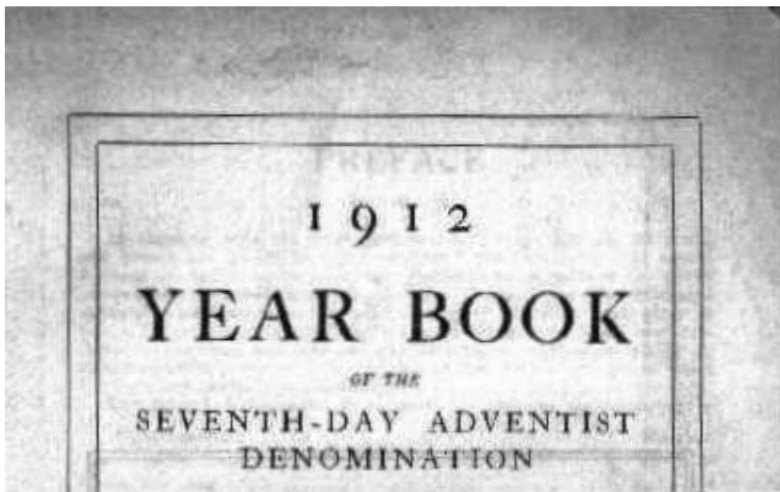
وعدہ دیا: "وہ جو غالب آتا ہے... میں اس کا نام زندگی کی کتاب سے کبھی نہیں مٹاؤں گا۔ یہ ہے

میں اپنے باپ اور اُس کے فرشتوں کے سامنے اُس کے نام کا اقرار کروں گا" (مکاشفہ - 3:5) میں خود،
میں وہ ہوں جو اپنی خاطر تمہاری خطاؤں کو مٹاتا ہوں اور مجھے تمہارے گناہ یاد نہیں ہیں۔
(43:25) اس نے وعدہ کیا کہ وہ آخر کار اپنے وفادار لوگوں کے گناہوں کو مٹا دے گا۔ یہ کام پہلے سے طے شدہ تھا۔
مذہبی کیلنڈر کے آخری دن، ساتویں دن کو عبرانی رسمی طور پر حکم دیا گیا
مہینہ پہلا مہینہ موسم بہار کے ایکوینوکس کے بعد پہلا مومی چاند کے ساتھ شروع ہوا، جو
یہ ہمیشہ مارچ اور اپریل کے درمیان ہوتا تھا۔ اس طرح ساتواں مہینہ ستمبر کے مہینوں کے ساتھ ملا اور
اکتوبر مذہبی سال کے دوران، ہر خاندان کے نمائندے کو حرم میں حاضر ہونا پڑتا تھا۔
کم از کم ایک بار، اپنے گھر والوں کے گناہوں کے لیے اپنی قربانی پیش کرنے کے لیے، جس میں اس کا ایمان ظاہر ہوتا ہے۔
مسیح یسوع، خدا کا بڑا جو دنیا کے گناہ کو اٹھا لے جاتا ہے۔ سال کے آخری دن سومو
عبرانی پادری، اس کام کی نمائندگی کرتے ہوئے جو مسیح مستقبل میں کرے گا، پاکیزگی کا کام انجام دیا،
یا گناہوں کو مٹانے والا۔ صرف اس دن وہ اس کے سب سے اندرونی کمپارٹمنٹ میں داخل ہوا تھا۔
مقدس مقام، جسے "مقدس ترین" کہا جاتا ہے، جسے پردہ کے ذریعے پچھلے (مقدس) سے الگ کیا گیا تھا۔ تو اس نے کہا
رب نے موسیٰ سے ہارون سردار کابن کے بارے میں کہا: "اپنے بھائی ہارون سے کہو کہ وہ گھر میں داخل نہ ہو۔
پناہ گاہ ہر وقت، پردے کے اندر، رحمت کی نشست سے پہلے جو کشتی پر ہے،
کہ وہ نہیں مرتا؛ کیونکہ میں بادل میں رحمت کی کرسی پر ظاہر ہوں گا۔ اس کے ساتھ ہارون اندر داخل ہو گا۔
مقدس جگہ: ایک بیل کے ساتھ، گناہ کی قربانی کے لیے... کیونکہ اس دن تمہارا کفارہ دیا جائے گا،
آپ کو پاک کرنے کے لئے؛ اور تم خداوند کے سامنے اپنے تمام گناہوں سے پاک صاف ہو جاؤ گے" (لیوی، 3، 16:2،
30)۔
اس کام کے موقع پر حرم سے باہر کے لوگوں کو واضح طور پر حکم دیا گیا:
"اور کوئی آدمی خیمہ اجتماع میں نہیں رہے گا جب وہ کفارہ دینے کے لیے داخل ہو۔
جب تک کہ وہ اپنے اور اپنے گھر اور تمام لوگوں کا کفارہ دے کر باہر نہ جائے
اسرائیل کی جماعت" (لیوی - 16:17) یہ ظاہر کرتا ہے کہ، مقررہ وقت پر، جب یسوع نے کیا تھا۔
جنت میں حرم میں گناہوں کی صفائی، مرد وہاں نہیں ہوں گے۔ ڈینیئل، 8:14 بذریعہ
الفاظ "دو ہزار تین سو شام اور صبح تک اور حرم پاک ہو جائے گا"، اس کی طرف اشارہ کیا
دوسری بار زمین پر واپس آنے سے قبل مسیح کا کام مقدس مقام میں کیا جانا ہے۔ 1844 میں
یسوع آسمانی مقدس کے سب سے مقدس ڈیے میں داخل ہو گا اور پاکیزگی کا کام شروع کرے گا۔
ایڈوٹنسٹس نے پیشن گوئی میں بتائے گئے وقت کی صحیح تشریح کی۔ لیکن انہوں نے ایک غلطی کی
تقریب۔ یسوع زمین پر نہیں آئے گا، جیسا کہ توقع کی گئی تھی، لیکن وہ آسمانی مقدس کے مقدس ترین مقام میں داخل ہوں گے۔
تاہم، ایڈوٹنسٹ تحریک نے اپنے لوگوں کو بلانے اور الگ کرنے کے الہی مقصد کو پورا کیا۔
جو اس دنیا سے سب سے زیادہ پیار کرنے والوں میں سے اس کی آمد کی تیاری کرنا چاہتے تھے۔ کے بعد
مایوسی، یہاں تک کہ ماننے والوں کی بھاری اکثریت بھی منحرف ہو گئی۔ تاہم، وہ لوگ جو
وفادار رہے، جلد ہی احساس ہوا کہ ان کی غلطی کہاں تھی اور انہیں مزید روشنی ملی
صحیفوں سے، جس نے "گندم کو بھوسے سے" الگ کرنے کے کام میں ان کی رہنمائی کی، بائبل کی سچائی
ان جھوٹے عقائد کا جو ابھی تک ان جماعتوں میں محفوظ تھے جہاں سے وہ آئے تھے۔ اس چٹائی پر، پر
بائبل کے مطالعہ نے نظریاتی اصلاحات کے کام کو مکمل کیا جو صدیوں پہلے لوہر نے شروع کیا تھا،

دو ضروری سچائیوں کی بحالی: توحید اور ہفتہ کے دن کو منانا

آرام

مقدس مقدس کے دروازے کا حوالہ دیتے ہوئے، 1844 میں یسوع نے کراس کیا، اور آہستہ آہستہ باقیات جو مایوسی کے بعد وفادار رہے، مکاشفہ کی پیشین گوئی اس کی نمائندگی کرتی ہے فلاڈیلفیا کو لکھے گئے خط میں درج ذیل الفاظ کے ذریعہ ایڈونٹسٹ تحریک: "میں آپ کو جانتا ہوں۔ تعمیراتی؛ دیکھ، میں نے تیرے سامنے ایک کھلا دروازہ رکھا ہے، اور کوئی اُسے بند نہیں کر سکتا۔ کم طاقت ہونا، تم نے میرے کلام پر عمل کیا ہے، اور میرے نام کا انکار نہیں کیا ہے" (مکاشفہ۔ 3:8) 1863 میں، ایڈونٹسٹس نے باضابطہ طور پر خود کو ایک فرقے میں منظم کیا جس نے اس کے پیغام کے مخصوص نشانات کے حوالے سے "سیونٹھ ڈے ایڈونٹسٹ" کا نام: مسیح کی آنے والی واپسی اور سبت کے دن کی منادی، ہفتے کے ساتویں دن، خداوند کے دن کے طور پر، جیسا کہ چوتھا حکم بیان کرتا ہے۔ وہ صرف ایک خدا یعنی باپ کے وجود پر یقین رکھتے تھے۔ خاص طور پر، انہوں نے ایک سچائی کو بحال کیا جو رسولی چرچ کے زمانے سے پوشیدہ تھا۔ جس کا پولس نے اعلان کیا: "پھر بھی ہمارے لیے ایک ہی خدا ہے، باپ" (1 کور۔ 8:6) ایڈونٹسٹ کئی دہائیوں تک اس روشنی کے وفادار رہے۔ تاہم، علمبرداروں کی موت کے بعد، چھپے ہوئے خزانوں کی طرح سچائی کے لیے کھودنے والے، اگلی نسل نے ان کی وفاداری چھوڑ دی۔ انہوں نے توحید کو چھوڑ دیا، اور عرض کیا، روحانی طور پر ایک جھوٹے نظریے کی قید میں بولنا - تثلیث۔ منتقلی کا فریم ورک 1931 میں فرقے کی سالانہ کتاب میں جاری کردہ عقائد کے بیان سے اس کا ثبوت ملتا ہے۔ اس وقت تک، کتاب ایک خدا پر یقین کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ اس سال، یہ تبدیل کر دیا گیا تھا۔ دستاویزات کی پیروی کرتے ہیں۔ 1912 اور 1931 کے عقائد کے اعلانات پر مشتمل، عقیدے کے درمیان تضاد کو ظاہر کرتا ہے اصل اور تبدیل شدہ:



FUNDAMENTAL PRINCIPLES OF SEVENTH-DAY ADVENTISTS.

By the late Uriah Smith.

Seventh-day Adventists have no creed but the Bible; but they hold to certain well-defined points of faith, for which they feel prepared to give a reason "to every man that asketh" them. The following propositions may be taken as a summary of the principal features of their religious faith, upon which there is, so far as is known, entire unanimity throughout the body. They believe: —

1. That there is one God, a personal, spiritual being, the Creator of all things, omnipotent, omniscient, and eternal; infinite in wisdom, holiness, justice, goodness, truth, and mercy; unchangeable, and everywhere present by his representative, the Holy Spirit. Ps. 139: 7.

2. That there is one Lord Jesus Christ, the Son of the Eternal Father, the one by whom he created all things, and by whom they do consist; that he took on him the nature of the seed of Abraham for the redemption of our fallen race; that he dwelt among men, full of grace and truth, lived our example, died our sacrifice, was raised for our justification, ascended on high to be our only mediator in the sanctuary in heaven, where through the merits of his shed blood, he secures the pardon and forgiveness of the sins of all those who persistently come to him; and as the closing portion of his work as priest, before he takes his throne as king, he will make the great atonement for the sins of all such, and their sins will then be blotted out (Acts 3: 19) and borne away from the sanctuary, as shown in the service of the Levitical priesthood, which foreshadowed and prefigured the ministry of our Lord in heaven. See Leviticus 16; Heb. 8: 4, 5; 9: 6, 7.

3. That the Holy Scriptures of the Old and New Testaments were given by inspiration of God, contain a full revelation of his will to man, and are the only infallible rule of faith and practise.

4. That baptism is an ordinance of the Christian church, to follow

ترجمہ:

1۔ کہ ایک خدا ہے، ایک شخص، ایک روحانی وجود، ہر چیز کا خالق، قادر مطلق،

بمہ گیر اور ابدی؛ حکمت، تقدس، انصاف، نیکی، سچائی اور رحم میں لامحدود؛

ناقابل تغیر، اور اپنے نمائندے، روح القدس کے ذریعے ہر جگہ موجود ہے۔ زیور 139:7

2۔ کہ ایک خداوند یسوع مسیح ہے، ابدی باپ کا بیٹا، جس کے ذریعے اُس نے سب کو پیدا کیا

چیزیں، اور جن کے ذریعے وہ قائم رہتی ہیں۔۔۔" سیونٹھ ڈے ایڈونٹسٹس کے بنیادی اصول - سالانہ کتاب

سیونٹھ ڈے ایڈونٹسٹ فرقہ 1912 -

1931 میں، عقائد بدل گئے، اور "تثلیث" کو ان کے دائرے میں متعارف کرایا گیا:

1931

YEAR BOOK

OF THE

SEVENTH-DAY ADVENTIST DENOMINATION

Comprising a Complete Directory of
the General Conference, all Union
and Local Conferences, Mission Fields,
Educational Institutions, Publishing
Houses, Periodicals, and Sanitariums.

PREPARED BY
H. E. ROGERS, *Statistical Secretary of
the General Conference.*

PUBLISHED BY
REVIEW AND HERALD PUBLISHING ASSOCIATION
WASHINGTON, D. C.

Printed in the U. S. A.

GENERAL CONFERENCE LIBRARY

FUNDAMENTAL BELIEFS OF SEVENTH-DAY ADVENTISTS

Seventh-day Adventists hold certain fundamental beliefs, the principal features of which, together with a portion of the scriptural references upon which they are based, may be summarized as follows:

1. That the Holy Scriptures of the Old and New Testaments were given by inspiration of God, contain an all-sufficient revelation of His will to men, and are the only unerring rule of faith and practice. 2 Tim. 3:16-17.

2. That the Godhead, or Trinity, consists of the Eternal Father, a personal, spiritual Being, omnipotent, omnipresent, omniscient, infinite in wisdom and love; the Lord Jesus Christ, the Son of the Eternal Father, through whom all things were created and through whom the salvation of the redeemed hosts will be accomplished; the Holy Spirit, the third person of the Godhead, the great regenerating power in the work of redemption. Matt. 28:19.

3. That Jesus Christ is very God, being of the same nature and essence as the Eternal Father. While retaining His divine nature He took upon Himself the nature of the human family, lived on the earth as a man, exemplified in His life as our Example the principles of righteousness, attested His relationship to God by many mighty miracles, died for our sins on the cross, was raised from the dead, and ascended to the Father, where He ever lives to make intercession for us. John 1:1, 14; Heb. 2:9-18; 8:1, 2; 4:14-16; 7:25.

4. That every person in order to obtain salvation must experience the new birth; that this comprises an entire transformation of life and character by the recreative power of God through faith in the Lord Jesus Christ. John 3:16; Matt. 18:3; Acts 2:37-39.

5. That baptism is an ordinance of the Christian church and should follow repentance and forgiveness of sins. By its observance faith is shown in the death, burial, and resurrection of Christ. That the proper form of baptism is by immersion. Rom. 6:1-6; Acts 10:30-33.

6. That the will of God as it relates to moral conduct is comprehended in His law of ten commandments; that these are great moral, unchangeable precepts, binding upon all men, in every age. Ex. 20:1-17.

7. That the fourth commandment of this unchangeable law requires the observance of the seventh day Sabbath. This holy institution is at the same time a memorial of creation and a sign of sanctification, a sign of the believer's rest from his own works of sin, and his entrance into the rest of soul which Jesus promises to those who come to Him. Gen. 2:1-3; Ex. 20:8-11; 31:12-17; Heb. 4:1-10.

8. That the law of ten commandments points out sin, the penalty of which is death. The law can not save the transgressor from his sin, nor impart power to keep him from sinning. In infinite love and mercy,

1931:

"دو کہ خدا، یا تثلیث، ابدی باپ پر مشتمل ہے، ایک ذاتی، روحانی، قادر مطلق،

بمہ گیر، ہمہ گیر، حکمت اور محبت میں لامحدود؛ خداوند یسوع مسیح، باپ کا بیٹا

ابدی، جس کے ذریعے سے تمام چیزیں پیدا ہوئیں اور جن کے ذریعے سے چھٹکارا پانے والے میزبانوں کی نجات

یہ مکمل ہو جائے گا؛ روح القدس، خدائی کا تیسرا شخص، دوبارہ پیدا کرنے والی عظیم طاقت

نجات کا کام۔ متی۔ 28:19

ایک بار پھر، صدیوں سے خدا کے سنہری دھاگے کی کہانی میں، ایک بار وفادار چرچ اس نے مرتد کر دیا۔ یہ اب حقیقی کلیسیا کی خصوصیات سے مطابقت نہیں رکھتا تھا۔ اور، ہمیشہ کی طرح واقع ہو چکا تھا، خدا نے پیشین گوئیوں کے ذریعے، مستقبل کے وقت کی طرف اشارہ کیا جس میں ایک اور، وفادار ظاہر ہو گا، جو حقیقت کو دوبارہ بحال کریں گے۔ یہ عمل مختلف نہیں ہوگا: روشنی کی آمد، اندرونی تقسیم ان لوگوں کے درمیان جنہوں نے اسے قبول کیا اور جنہوں نے اسے مسترد کیا، اس کے بعد ایک بیرونی ٹوٹ پھوٹ اور نئے کا ظہور ہوا۔ چرچ یہ سب، پیشین گوئی کی طرف سے اشارہ وقت پر، جیسا کہ ہم اگلے باب میں دیکھیں گے۔

باب 5

تیسری صدی میں پیشین گوئی کا چرچ

سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ چرچ نے کئی تفصیلات میں اسرائیل کی تاریخ کو دوبارہ پیش کیا۔ پرانا سب سے پہلے، اس کی اصل میں وہی مخصوص نظریاتی خصوصیات تھیں۔ توحید اور سبت کی پابندی۔ یہ خاص طور پر ایک حوالہ کے طور پر سامنے آیا ساتویں دن کی تعظیم آج، یہ سبتارین کمیونٹی ہے جس کے اراکین کی دنیا میں سب سے زیادہ تعداد ہے۔ دنیا، یہاں تک کہ یہودیوں کو پیچھے چھوڑتی ہے۔ اور اس کی تاریخ اسی کی تکمیل سے نشان زد ہے۔ ماضی میں یہودیوں پر لاگو ہونے والی پیشین گوئیاں۔ ایک، خاص طور پر، توجہ مبذول کرتا ہے: کے ستر سال بابل کی اسیری۔ اس کا تعلق اس کے ایک اور مخصوص ابتدائی عقائد سے ہے: وجود ایک خدا، باپ کا۔

ماضی کی طرف جائیں تو یہودی توحید پرست تھے یعنی صرف ایک کے وجود پر یقین رکھتے تھے۔ خدا، ایک شخص، باپ۔ موسیٰ نے درج کیا: "اسرائیل کو سنو، خداوند ہمارا خدا واحد ہے۔ خداوند" (استثنیٰ 4:6) اُن کے ارتداد کی وجہ سے اُنہیں بابل لے جایا گیا۔ وہاں، کے طور پر غاصبوں کو، بابلیوں کے مذہب کا دعویٰ کرنے پر مجبور کیا گیا، جو کافر خدا پر یقین رکھتے تھے تثلیث سنہری مجسمے کی تقدیس کے موقع پر دی گئی مذہبی عدم برداشت کی مثال قابل ذکر تھی جسے بادشاہ نبوکدنزار نے نصب کیا تھا۔ اُس نے دانیال کے یہودی دوستوں سے کہا، "یہ ہے۔

اے شدرک، میسک اور عبدنجو جان بوجھ کر کہ تم میرے معبودوں کی عبادت نہ کرو اور نہ میری عبادت کرو۔ سنہری مجسمہ جو میں نے قائم کیا ہے؟... اگر تم اس کی پوجا نہیں کرو گے تو تمہیں ایک ہی وقت میں تنور میں پھینک دیا جائے گا۔

جلتی ہوئی آگ کی" (دانیال۔ 3:14، 15)

خدا نے جو نازل کیا اس کے مطابق اسیری ستر سال رہے گی۔ اس مدت کے بعد یہودی ہوں گے۔ یروشلم واپس آئے اور ایک سچے خدا کی عبادت کو دوبارہ قائم کرنے کا اختیار دیا گیا: "وہ لوگ جو

بھاگ کر تلوار بابل لے گئی۔ اور وہ وقت تک اس کے خادم اور اس کے بیٹے بن گئے۔

سلطنتِ فارس کا... ستر سال پورے ہونے تک۔ تاہم، سائرس کے پہلے سال میں، کے بادشاہ فارس... خُداوند نے سائرس کی روح کو ابھارا... اور اُس نے اپنی تمام سلطنت میں اعلان کر دیا، اور تحریری طور پر بھی، کہتے ہیں: فارس کا بادشاہ سائرس یوں کہتا ہے... خُداوند، آسمان کا خدا... اُس نے اُسے یروشلم میں جو یہوداہ میں ہے ایک گھر بنانے کا حکم دیا۔ جو تم میں سے سب میں سے ہے۔

اُس کے لوگوں کو اوپر جانے دو اور خُداوند اُن کا خدا اُن کے ساتھ ہو" (II Chron. 36:20-23)

اس طرح مختصر یہ کہ یہودی ستر سال تک معبود کی عبادت کرنے والوں کے تابع رہے۔ کافر تثلیث پھر، سائرس کے فرمان سے آزاد ہو کر، خوابش مند یروشلم واپس آ گئے، اور واحد سچے خدا، باپ کی عبادت کے لیے (استثنا I 6:4؛ 8:6) یہ کہا جائے، گزرتے ہوئے، کہ صرف ایک اقلیت واپس آئی۔ زیادہ تر لوگ پہلے ہی بابل میں آباد ہو چکے تھے اور نہیں چاہتے تھے۔ چھوڑ دو اس بات کا ثبوت کہ بہت سے باقی رہ گئے یہ حقیقت ہے کہ یہودیوں کی ایک اور لہر وہاں منتقل ہو گئی۔

یروشلم بہت سال بعد، آرٹخششتا کے فرمان کے تحت (دیکھیں عزرا۔ 7)

بائبل ہمیں ماضی اور مستقبل کے درمیان مماثلتیں کھینچنے کا اعتماد دیتی ہے۔ لکھا ہے: "The

جو تھا، وہی ہو گا؛ اور جو کیا گیا ہے، وہ کیا جائے گا۔ تاکہ نیچے کچھ نیا نہ ہو۔

سورج کیا کچھ کہا جا سکتا ہے: دیکھو، یہ نیا ہے؟ یہ پچھلی صدیوں میں پہلے سے ہی تھا، جو تھے۔ ہمارے سامنے۔" (واعظ۔ 10، 9:11 اسیری کے ستر سال سبت کی پابندی کرنے والے لوگوں نے پوری کیے۔ ماضی میں (یہودی) بھی موجودہ وقت کے سبب اتاری لوگوں (ساتویں ایڈونٹس) کے ذریعہ ایسا ہی ہوگا۔

دن)۔ ہم نے پچھلے باب میں دیکھا کہ ایڈونٹسٹس نے توحید کو چھوڑ دیا، متعارف کرایا

1931 میں ان کی سرکاری دستاویز میں تثلیث پر یقین۔

بابل، جس کا ماضی میں یہودیوں کو نشانہ بنایا گیا تھا۔ تب سے، یہ کہنا درست ہے کہ

ایڈونٹسٹ روحانی طور پر "بابل کی قید میں" تھے۔ اس کے بعد سے ستر سال

2001 کی طرف لیڈ۔ (2001 = 1931 + 70)

جو بھی اس فرقے کی تاریخ جانتا ہے وہ جانتا ہے کہ اس سال ایک زبردست بغاوت ہوئی تھی۔

چرچ کی رکنیت کے اندر، دنیا کے مختلف حصوں میں - ایک حقیقی ہلچل۔ بہت

وہ بابل کی اسیری سے نکل گئے، سچے خدا کی پرستش میں واپس آنے کا عزم کیا۔ وہاں تھا،

سب سے پہلے، تثلیث کے اسیروں اور ان لوگوں کے درمیان ایک داخلی تقسیم جو اس سے آزادی کے خواباں تھے۔

سچی عبادت مختصر وقت میں، یہ نام کے ساتھ، علیحدگی میں پختہ ہو گیا

اس نے اپنے درمیان سے تثلیث مخالفوں کو خارج کر دیا، یا انہوں نے رضاکارانہ طور پر اسے چھوڑ دیا، جیسا کہ معاملہ ہو سکتا ہے۔

دو لوگوں کے نتیجے میں: اکثریت، فرقہ میں باقی، قید میں رہی

بابلی، تثلیث کی عبادت کرنے والے، اور اقلیت، متعدد چھوٹی وزارتوں میں تقسیم، سبھی

"ایک خدا، باپ" کے وجود کو تسلیم کرنا (1 کور۔ 8:6)

یہ واضح تھا کہ ہم حقیقی گرجہ گھر کی تبدیلی کا سامنا کر رہے تھے۔ وہ اب نہیں رہے گی۔

وہ فرقہ جس نے حق کی طرف لوٹنے سے انکار کر دیا، اور ایک اور بن جائے گا، جس نے اسے قبول کر لیا۔

تاہم، اس عمل میں ابھرنے والی متعدد وزارتوں میں، عبادت کا جھنڈا اٹھائے ہوئے ہیں۔

صرف خدا کے لئے، حقیقی کو کیسے پہچانا جائے؟ ایسا کرنے کے لیے، دیگر خصوصیات کو تلاش کرنا ضروری ہوگا۔

سچے چرچ کے، خدا کے احکام کے مطابق ہونے کے علاوہ۔ جیسا کہ ہم نے دیکھا پہلے، وہ ہیں: "نبوت کی روح" یا دانیال کی پیشین گوئیوں پر روشنی اور مکاشفہ: (Apoc. 12:17؛ 19:10) اور اس کا ظہور بائبل کی پیشین گوئی سے ظاہر ہوتا ہے۔ (Eze. 21:25-27)۔

دانیال نبی کو آخری زمانے کے بارے میں ایک وحی ملی۔ اس کے الفاظ میں: "نہیں فارس کے بادشاہ خورس کے تیسرے سال دانی ایل پر ایک کلام نازل ہوا جس کا نام بیلطشضر تھا۔ دی لفظ سچا تھا اور اس میں زبردست تنازعہ شامل تھا۔ اور اُس نے اِس بات کو سمجھا اور اُس کی سمجھ تھی۔ رویا کا" (ڈین۔ 10:1)۔ پھر، 21 دن بعد، اس نے فرشتہ جبرائیل کی نظر حاصل کی (آیات۔ 13-2) وہ اُس نے اُس سے کہا: "میں تجھے یہ سمجھانے آیا ہوں کہ آخری دنوں میں تیرے لوگوں کے ساتھ کیا ہو گا۔ کیونکہ رویا ابھی بہت دنوں سے باقی ہے" (ڈین۔ 10:14)۔ جو لوگ بائبل کو جانتے ہیں وہ جانتے ہیں کہ، یہودیوں کے لیے مقرر کردہ ستر ہفتوں کے اختتام پر، خدا کے لوگ مسیح میں کئے گئے نجات کے وعدوں پر ایمان لانے والوں پر مشتمل ہونے لگے۔ پال بیان کرتا ہے: "کیونکہ وہ یہودی نہیں ہے جو ظاہری طور پر ایک ہے اور نہ ہی وہ ختنہ شدہ ہے جو ظاہری طور پر ایک ہے۔ گوشت لیکن وہ ایک یہودی ہے جو باطنی ہے اور ختنہ وہ ہے جو دل سے ہے روح میں ہے۔" ہر کوئی نہیں جو اسرائیل سے ہیں وہ اسرائیلی ہیں۔ اس لیے بھی نہیں کہ وہ ابراہیم کی اولاد ہیں کیا وہ سب کی اولاد ہیں... یعنی یہ جسم کے بجائے نہیں ہیں جو خدا کے بجائے ہیں، لیکن وعدہ کے بجائے کے طور پر شمار کیے جاتے ہیں۔ اولاد" (رومیوں۔ 2:28، 29؛ 9:6-8)۔ اس طرح فرشتے کے الفاظ "آخری دنوں میں تیرے لوگ" ہیں۔ اس وقت کے سچے چرچ کا واضح حوالہ۔ اس کی شناخت کے لیے یہ ضروری ہے۔ ڈینیئل کے تاریخی تناظر کو سمجھیں۔

الہام باب 12 تک جاری رہتا ہے۔ پھر، آخر میں، آیت 4 میں، فرشتہ کہتا ہے: "اور تم، دانیال، ان الفاظ کو بند کرو اور اس کتاب کو آخری وقت تک مہر لگا دو" (ڈین۔ 12:4) وحی جو کہتی ہے۔ آخری چرچ کے احترام پر مہر لگا دی گئی۔ تاہم، مکاشفہ میں، ہم دیکھتے ہیں کہ مہر بند کتاب کھول دی گئی ہے: اور میں نے تخت پر بیٹھنے والے کے دائیں طرف ایک کتاب دیکھی جو اندر اور باہر لکھی ہوئی تھی جس پر مہر بند تھی۔ سات مہروں کے ساتھ... اور میں نے دیکھا، اور کیا، تخت کے بیچ میں ایک برہ تھا... اور وہ آیا اور کتاب لے لی اس کے دائیں ہاتھ سے جو تخت پر بیٹھا تھا۔ "اور جب برہ نے مہروں میں سے ایک کو کھولا تو میں نے دیکھا، اور میں نے چار جانوروں میں سے ایک کو گرج جیسی آواز میں کہتے سنا: آؤ اور دیکھو۔ اور میں نے دیکھا تو ایک گھوڑا نظر آیا سفید؛ اور جو اس پر بیٹھا تھا اس کے پاس کمان تھی۔ اور اسے تاج دیا گیا، اور وہ فتح یاب ہوا، اور قابو پانے کے لیے" (مکاشفہ۔ 2، 6:1؛ 5:1-7) "گھوڑا" ایک چرچ کی علامت کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ یسعیاہ میں، خُدا نے بنی اسرائیل کا موازنہ مسیح کی قیادت میں گھوڑے سے کیا، جس میں حج کا حوالہ دیا گیا۔ کنعان کی طرف بیابان: "میں خداوند کی شفقتوں اور خداوند کی بے شمار تعریفوں کا ذکر کروں گا، اُس سب کے مطابق جو رب نے ہمیں دیا ہے۔ اور اسرائیل کے گھرانے پر بڑی مہربانی... کیونکہ اس نے کہا: یقیناً وہ میری امت ہیں، وہ بچے ہیں جو جھوٹ نہیں بولیں گے۔ اس طرح وہ ان کا نجات دہندہ بن گیا۔ میں ان کی تمام پریشانیوں سے وہ پریشان تھا، اور اس کی موجودگی کے فرشتے نے ان کو بچایا... اسے کے دن یاد آئے موسیٰ اور اُس کی قوم کے بارے میں کہا، "اب وہ کہاں ہے جس نے اُنہیں رب کے ساتھ سمندر سے نکالا۔

تمہارے ریور کے چرواہے؟ وہ جس نے اُن کو اتھاہ گہرائیوں سے گزرا، جیسے صحرا میں گھوڑے، تو

جس نے کبھی ٹھوکر نہیں کھائی؟" (عیسیٰ۔ 63:7-13)

Apocalypse کا گھوڑا سفید ہے، پاکیزگی کی نمائندگی کرتا ہے۔ "رب فرماتا ہے: اگرچہ

آپ کے گناہ سرخ رنگ کے ہوں گے، وہ برف کی طرح سفید ہوں گے" (عیسیٰ۔ 1:18 آپ کا

نائٹ سفید لباس میں ملبوس تھا، مسیح کی واضح نمائندگی، جو اس چرچ کی رہنمائی کرتا ہے۔ وہ تھا

ایک "آرک" بھی۔ یہ جنگ میں استعمال ہونے والے ہتھیاروں میں سے ایک تھا، اور جنگ، لڑائی کی نمائندگی کرتا ہے۔ جیکب نے کہا

یوسف: "میں نے تمہیں زمین کا ایک حصہ تمہارے بھائیوں سے زیادہ دیا ہے، جو میں نے اپنے ساتھ لے لیا تھا۔

تلوار اور میری کمان سے اموریوں کے ہاتھ سے" (جنرل۔ 48:22) اس میں ایک تاج تھا، جو ایک علامت ہے۔

فتح کی۔ خُداوند کہتا ہے: "موت تک وفادار رہو، اور میں تمہیں زندگی کا تاج دوں گا" (مکاشفہ۔ 2:10)

دوسرے لفظوں میں، مختصراً: جیسے ہی دانیال کی پیشینگوئی کی کتاب کی مہر کھولی گئی، یوحنا نے دیکھا۔

ایک خالص کلیسیا، جس کی رہنمائی خود مسیح نے کی، جس نے، روحانی جدوجہد کے دوران، کئی حاصل کیے۔

فتوحات یہ کب ظاہر ہونا چاہئے؟ جاننے کے لیے ہمیں تاریخی تناظر کا تجزیہ کرنا ہوگا۔

ڈینیئل، یہ شناخت کرنے کے لیے کہ اس نے جدید پیشن گوئی کی تاریخ میں کب دوبارہ پیش کیا۔

دانیال کو ستر سال کی اسیری کے خاتمے کے دو سال بعد فرشتے سے ملاقات ہوئی۔

بابلی۔ اپنی حکومت کے پہلے سال میں، سائرس نے ایک فرمان جاری کیا جس نے اسیری کو ختم کر دیا:

فارس کے بادشاہ سائرس کا پہلا سال... خداوند نے سائرس کی روح کو بھڑکا دیا...

منادی کر رہا ہے... کہہ رہا ہے... خداوند، آسمان کے خُدا نے... مجھ سے کہا کہ میں اُس کے اندر ایک گھر بناؤں

یروشلم جو کہ یہوداہ میں ہے۔ جو کوئی تم میں سے اس کے تمام لوگوں میں سے ہے، وہ اوپر جائے، (II Chron. 36:22)

۔ (23) دانیال نے رویا "خائرس کے تیسرے سال" میں دیکھی تھی (دانی۔ 10:3) اور یہ تب تھا جب اس نے دورہ کیا۔

فرشتے کے بارے میں، جس نے کہا: "اس نے مجھ سے کہا: ڈینیئل، بہت پیارے آدمی، ان الفاظ کو سمجھو جو میں تمہیں بتانے جا رہا ہوں، اور

اپنے پاؤں پر کھڑے ہو جاؤ، کیونکہ میں تمہارے پاس بھیجا گیا ہوں... اب میں تمہیں سمجھانے آیا ہوں کہ کیا ہے۔

آخری دنوں میں تیرے لوگوں کے ساتھ ہو" (دانیال۔ 10:14)

جدید دور میں، ایڈونٹسٹس نے اپنے آپ کو روحانی طور پر بابل کی اسیری کے حوالے کر دیا۔

1931 سے، جب انہوں نے واحد خدا پر یقین ترک کر دیا اور تثلیث حاصل کی۔ ستر سال

بعد میں، 2001 میں، ان کی اسیری کا خاتمہ ہوا اور ان میں سے بہت سے اٹھ کھڑے ہوئے، واپس آ گئے

واحد خدا، باپ کی عبادت کے لیے۔ اسیری کے دو سال بعد ہمیں (2003 = 2001 + 2) 2003 میں لے جایا جاتا ہے۔

یہ جدید دور میں فرشتے کے دانیال کے دورے کے برابر سال ہوگا۔ تو اس نے کہا

جو ظاہر کرے گا کہ "آخری دنوں میں آپ کے لوگوں" کے ساتھ کیا ہوگا۔

جب پیشن گوئی نازل ہوتی ہے، پہلی مہر میں، ہم خالص کلیسیا کا ظہور دیکھتے ہیں، جس کی رہنمائی

یسوع، جس کی نمائندگی نائٹ نے کی ہے - وہ جو "سچے چرچ" کا درجہ حاصل کرے گا، دینا

زمین پر خدا کے "سنہری دھاگے" کا تسلسل۔ اس لیے یہ توقع کی جانی چاہیے تھی کہ اے

2003 میں خالص چرچ۔

2001 سے حقیقی عبادت اور احکام کی اطاعت، خاص طور پر، میں ابھری۔

تاریخ کی نشاندہی کی۔ دسمبر 2003 میں خداوند نے ایک فرشتہ بھیجا جس نے اس کا پیغام پہنچایا

بھائی الیجینڈرو کے لیے، پھر ایڈونٹسٹ چرچ سے خارج ہونے والوں میں سے ایک اس وجہ سے جو پہلے ہی بیان کی گئی ہے،

پانچ بھائیوں کے ساتھ ایک وزارت بنانے کی ضرورت ہے، جن کا نام لیا گیا تھا۔

-حروف تہجی کی ترتیب میں: "Alejandro, Fábio, Jairo, Luiz" اور "-Rogério وزارت کے ساتھ قائم کیا گیا تھا نام 4"فرشتوں کی وزارت"۔

اس مقام پر یہ بات قابل ذکر ہے کہ اس چرچ کی نمائندگی اس کے آغاز میں کی گئی تھی۔

سفید گھوڑا، اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ اس کے اراکین یا رہنما خامیوں کے بغیر تھے یا ان سے مدافعت نہیں رکھتے تھے۔

وہ۔ وہ گنہگار آدمی تھے، ان تمام لوگوں کی طرح جنہیں رب نے زمین کے تمام ادوار میں چنا تھا۔

ابراہیم نے اپنی ناکامیوں کو بائبل میں درج کیا تھا، جیسا کہ جیکب، ڈیوڈ، پیٹر، پال اور بہت سے دوسرے لوگوں نے کیا تھا۔

سفید گھوڑے کی پاکیزگی اس بات سے نہیں کہ ارکان میں کوئی عیب نہیں ہے، بلکہ اس سے معلوم ہوتا ہے۔

مسیح کی راستبازی پر مکمل بھروسہ کرتے ہوئے، اور اس پر یقین رکھتے ہوئے، خُدا کے سامنے عاجزی کریں۔ کا متن

زکریا توبہ کرنے والے اور مومن گنہگار کو سفید پوشاک دینے کے رب کے کام کو ظاہر کرتا ہے:

"اور اس نے مجھے یشوع سردار کابن کو دکھایا جو خداوند کے فرشتے اور شیطان کے سامنے کھڑا تھا۔

اس کی مخالفت کرنے کے لیے اس کے دائیں ہاتھ پر تھا۔ لیکن خُداوند نے شیطان سے کہا: اے خُداوند تجھے ملامت کرتا ہے۔

شیطان، ہاں، رب، جس نے یروشلم کا انتخاب کیا، تمہیں ملامت کرتا ہے۔ کیا یہ آگ سے نکالا ہوا برانڈ نہیں ہے؟

گندے کپڑوں میں ملبوس یشوع فرشتے کے سامنے کھڑا ہوا۔ پھر اس نے ان لوگوں کو جواب دیا جو اس سے پہلے تھے۔

فرمایا: یہ گندے کپڑے اتار دو۔ اور اُس نے یشوع سے کہا، دیکھ، میں نے تیری بدکاری کو تجھ سے دُور کر دیا ہے، اور میں تجھے عمدہ لباس پہناؤں

گا" (زیک 4، 3:3) یہ صرف مسیح کے اس کام کے پھل کے طور پر ہے۔

کہ سفید لباس کی علامت زمین پر خدا کے چرچ کی نمائندگی کر سکتی ہے۔

سچی کلیسیا اپنے آپ میں راستبازی نہیں رکھتی۔ پولس کے رد کرنے کی وجہ بتاتا ہے۔

یہودی سچے کلیسیا کے طور پر یہ حقیقت رکھتے ہیں کہ "خُدا کی راستبازی کو نہ جاننا، اور تلاش کرنا۔

اپنی راستبازی قائم کریں، وہ خدا کی راستبازی کے تابع نہیں ہوئے" (رومیوں 10:3) کا انصاف

خدا مسیح ہے۔ وہ سربراہ ہے، کلیسیا کے وجود کی وجہ؛ کلیسیا اس کا جسم ہے (افسیوں 1:22، 23)

اُس کے علاوہ کوئی کلیسیا نہیں ہے، کیونکہ صرف اُس کی موجودگی ہی ایک کلیسیا قائم کر سکتی ہے۔ یہ کہہ کر،

ہم جدید تاریخ میں واپس جا سکتے ہیں۔

شروع سے ہی، وزارت نے حقیقی کلیسیا کی ایک اور خصوصیت کا مظاہرہ کیا:

"مسیح کی طرف سے، ڈینیل اور مکاشفہ کی پیشین گوئیوں کے نزول پر روشنی حاصل کرنا"۔ اعلان کرنے کے علاوہ

لوگوں کو باطل عقیدہ (تثلیث) کو ترک کرنے اور حقیقی عبادت کی طرف لوٹنے کی ضرورت ہے،

کچھ پیشین گوئیوں کی تکمیل کا اعلان کیا، خاص طور پر دانیال کے 1290، 1260 اور 1335 دن

12 اور جان پال II کا دنیا کے سامنے ظہور، مکاشفہ 17 کے حیوان کے طور پر -آخری کی پیشین گوئی

پوپ اس سلسلے میں، ایڈونٹسٹ چرچ سے شروع ہونے والی دیگر تمام وزارتوں کے درمیان،

2001 سے، صرف ایک کے طور پر جس نے مستقبل کی تکمیل کی ایک مربوط وضاحت پیش کی۔

ڈینیل اور مکاشفہ کی کئی پیشین گوئیاں۔ دوسروں نے روایتی نقطہ نظر کو برقرار رکھا جس کی حمایت کی گئی۔

ایڈونٹسٹ چرچ ایک صدی سے زیادہ عرصے سے -کہ ان کتابوں میں تقریباً تمام پیشین گوئیاں تھیں۔

ماضی میں اس کی مکمل تکمیل پائی، اسی کی صرف چند سطروں کے ساتھ

مستقبل کے واقعات کی نشاندہی کی۔

اس طرح، زمین پر خدا کی حقیقی کلیسیا کا ایک نیا مرحلہ شروع ہوا۔ سب سے پہلے، جدوجہد اور فتح کا جو تجربہ سفید گھوڑے پر اشارہ کیا گیا تھا وہ لفظی طور پر ممبران میں پورا ہوا۔ وزارت شیطان نے کئی طریقوں سے تقسیم اور ارتداد کی روح کو متعارف کرانے کی کوشش کی۔ اے وزارت کا بہت زیادہ جانی نقصان ہوا لیکن جب کہ قیادت کے زیادہ تر ارکان رہے۔ مسیح سے منسلک، وہ کھڑی رہی۔ فرشتے کے مقرر کردہ افراد میں سے ایک نے لینے سے انکار کر دیا۔ خدائی مقرر کردہ جگہ کسی اور کی جگہ لے لی جائے گی۔ اور، یکے بعد دیگرے بلانے کے نتیجے میں دشمن کے حملوں سے فروغ پانے والے، انتظامی کمیٹی میں کئی نام ایک دوسرے کی پیروی کرتے رہے، بالآخر گر گئے۔ بعد میں: گلمار، نیمار، جوس، ایوینڈرو، رافیل، جیمے، برونو، لوکاس اور جیفرسن۔ توقع ہے کہ جو گر گئے وہ اب بھی توبہ کر کے واپس جا سکتے ہیں۔ تاہم، آخری دن کی کلیسیا کے بارے میں دانیال کی پیشینگوئی کا انکشاف نہیں ہوا تھا۔ ختم پہلی مہر کے بعد، مسیح، خدا کے برّہ نے دوسری مہر کھولی۔ شروع ہوا پھر چرچ کا ایک اور باب - یہ ایک بہت زیادہ افسوسناک، ایک طرف۔ تاہم، دوسری طرف، یہ دکھایا گیا تھا کہ روحانی نقطہ نظر سے، ایک نئے کی طرف اشارہ کرنے والا، ایک شاندار مستقبل کا امکان لاتا ہے، جیسا کہ ہم ذیل میں دیکھیں گے۔

باب 6

پیشین گوئی کے نئے چرچ کا بلنا اور ابھرنا

اور جب اُس نے دوسری مہر کھولی تو میں نے دوسرے جانور کو یہ کہتے سنا کہ آؤ اور دیکھو۔ اور ایک اور باہر آیا سرخ گھوڑا؛ اور یہ اُس کو دیا گیا جو اُس پر بیٹھا تھا تاکہ زمین سے امن لے، اور ایک دوسرے کو مارنا؛ اور اسے ایک بڑی تلوار دی گئی۔" (مکاشفہ 4، 6:3 کے برعکس پہلی مہر میں گھوڑے کی سفیدی، دوسری میں چرچ کو سرخ رنگ سے ظاہر کیا گیا ہے۔ یہ گناہ کی علامت ہے: "رب فرماتا ہے: چاہے تمہارے گناہ... جیسے سرخ ہوں۔ سرخ رنگ کے، وہ سفید اون کی مانند ہو جائیں گے" (عیسا 1:18) پیشین گوئی نے زوال کی پیشین گوئی کی تھی۔ روحانی - سفید سے سرخ تک۔ اس وجہ سے، یسوع، نائٹ کی طرف سے نمائندگی، علیحدگی کو فروغ دے گا۔ "یہ اس کو دیا گیا تھا جو زمین سے امن لینے کے لیے اس پر بیٹھا تھا۔" الفاظ کے معنی لوقا کی عبارت میں بیان کیے گئے ہیں: "کیا تم سمجھتے ہو کہ میں زمین پر امن قائم کرنے آیا ہوں؟ نہیں، میں تم سے کہتا ہوں، بلکہ اختلاف۔ کیونکہ اب سے ایک گھر میں پانچ تقسیم ہوں گے: تین دو کے خلاف، اور دو تین کے خلاف۔" (لوقا 12:51، 52) متن کے الفاظ معنی سے بھرپور ہیں، جیسا کہ حقائق کی داستان سے معلوم ہوگا۔

جون اور جولائی 2008 کے درمیان، وزارت کے قیام کے تقریباً 5 سال بعد، ایک واقعہ پیش آیا۔ جو ایک ابتدائی سنگ میل بن گیا جس نے سالوں بعد تقسیم کا تعین کیا۔ میں سے ایک کمیٹی کے ارکان نے ایک کتاب لکھی جس کا عنوان تھا: "تاہم، ہمارے لیے، صرف ایک خدا ہے، باپ"۔ حسب روایت، اس نے پھر اسے کمیشن کے پاس غور کے لیے پیش کیا، اس کی منظوری کا انتظار اپنی اشاعت جاری رکھیں۔ تجویز پیش کرنے سے کمیٹی میں منفی ردعمل سامنے آیا۔ کئی لوگوں نے مشورہ دیا کہ مواد کو مصنف کے نام کے بغیر، ایک یا دوسرے کے تحت شائع کیا جانا چاہیے۔ الزام - جسے آج حسد کی وجہ سے سمجھا جاتا ہے۔ وجوہات سے قطع نظر، اس وقت مصنف نے عائد کی گئی بات کو قبول کیا اور حتمی رائے کا انتظار کیا۔ 18 مہینوں کے بعد، میں ابھی تک نہیں تھا کمیشن سے رائے حاصل کی۔ اس کے بعد جب اس نے اس واقعہ کی اطلاع کمیٹی کے ایک اور رکن کو دی۔ ایجینڈرو، جس نے واضح تاخیر اور دوسروں کی بری خواہش کو دیکھا اور مصنف کی حمایت کی۔ کمیشن کی منظوری کے بغیر بھی اسے پرنٹ کریں۔ یہ تاثر دینے سے بچنے کے لیے کہ ایک تھا۔ کمیشن کے دیگر ارکان کو خاطر میں لائے بغیر قیادت کرتے ہوئے کتاب چھاپی گئی۔ مصنف کا نام، اس وقت، مصنف نے کتاب "O Oitavo" ختم کر دی تھی۔ لیکن، کیا دیکھا کمیشن نے پچھلے عنوان کے ساتھ کیا تھا، اس نے اپنے بھائی ایجینڈرو کے ساتھ مل کر اسے بغیر شائع کرنے کا فیصلہ کیا۔ کمیشن کی منظوری دو عنوانات "پھر بھی ہمارے لئے صرف ایک خدا ہے، باپ" اور "آٹھواں" تب تھے۔ ایک ہی وقت میں شائع ہوا، اور جون 2008 میں تیار ہو گیا۔ اس لیے، وہاں دو تھے کمیٹی کے ممبران جنہوں نے اس اقدام کی حمایت کی - جیرو، مصنف، اور ایجینڈرو۔ جب انہیں پتہ چلا جو کچھ ہوا اس کے بارے میں، کمیشن کے تین دیگر اراکین نے اعلان کیا کہ اس طرح کے مواد کا تعلق نہیں ہے۔ وزارت، جیسا کہ یہ مصنف کا ذاتی اقدام تھا"، اور حقائق کے اپنے ورژن کو دنیا تک پہنچایا رکنیت، جس نے کمیشن کو "دو کے مقابلے میں تین" میں تقسیم کیا۔ بالکل کیسے لوقا 12 میں پیشین گوئی کی گئی۔ پیشین گوئی پوری ہوئی۔ اسی باب میں چند آیات پہلے حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اس مسئلے کی نوعیت کا ذکر کیا ہے۔ تقسیم کا تعین کریں گے۔ دو گروہوں کا ذکر کیا گیا ہے، ایک جو پیغام لے جانے کا خیال رکھتا ہے، یا "مقررہ وقت پر راشن دینا" اور دوسرا، جو تنقید کے کام میں مصروف ہے: "اور رب نے کہا، یہ کیا ہے، اُس وفادار اور عقلمند نگران کے لیے جسے خُداوند نے اپنے نوکروں پر مقرر کیا ہے تاکہ انہیں وقت کے ساتھ دے حصہ؟ مُبارک ہے وہ نوکر جسے اُس کا آقا آکر یہ کرتے ہوئے پائے۔ میں میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اُسے اپنے تمام مال پر مُقرر کر دے گا۔ لیکن اگر وہ بندہ اپنے دل میں کہے: میرے آقا کے آنے میں دیر ہے اور نوکروں اور نوکرانیوں کو مارنا شروع کر دیا، اور کھانے پینے، اور کرنے کے لیے نشے میں ہو، اس نوکر کا آقا ایسے دن آئے گا جب اسے اس کی امید نہ ہو، اور ایسی گھڑی آئے جب اسے اس کی امید نہ ہو۔ جانتا ہے، اور اسے الگ کرے گا، اور اسے کافروں کے ساتھ اس کا حصہ دے گا۔" (لوقا 12:42-46) تنقید کی طرف سے بیان کیا گیا ہے۔ اظہار "نوکروں اور نوکرانیوں کو مارنا"، جیسا کہ اس کا نتیجہ ایک ہی چیز ہے - دوسروں کو تکلیف دینا۔ واحد فرق یہ ہے کہ مٹھی کے بجائے زبان استعمال ہوتی ہے۔ یسوع نے اعلان کیا کہ جو لوگ برے کام میں مشغول ہیں وہ وہاں نہیں رکیں گے۔ وہ "کھانے، اور" میں آگے بڑھتے ہیں۔ پیو اور نشے میں رہو۔ "کھانے اور پینے کے لغوی معنی ہیں، جبکہ "نشے میں پڑنا" کا مطلب ہے۔

روحانی۔ کیونکہ یہ لفظ "پینے" کے فوراً بعد استعمال کرنا کوئی معنی نہیں رکھتا، اگر دونوں ہوتے
اسی خیال کو پہنچانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

دونوں چیزیں تقسیم پارٹی میں ہوئیں۔ جن کی اکثریت ہے۔

کمیشن آہستہ آہستہ خوراک کے بارے میں بائبل کے رہنما اصولوں سے دور ہو گیا۔ سے ہے۔

تب سے وہ کمیشن کے سامنے لائی گئی سچائیوں کو رد کر رہے ہیں جو کہ روحانی لحاظ سے ہے۔

"شرابی" کے طور پر ترجمہ کیا گیا ہے۔ کیونکہ بائبل میں، خالص پانی حقیقی نظریے کی نمائندگی کرتا ہے،

جبکہ الکحل والی شراب، جو عقل کو خراب کرتی ہے، جھوٹی تعلیمات کی نمائندگی کرتی ہے۔ یسوع نے کہا:

"جو وہ پانی پیے گا جو میں اسے دیتا ہوں وہ کبھی پیاسا نہیں ہوگا، کیونکہ جو پانی میں اسے دیتا ہوں وہ اس میں ہو جائے گا۔

پانی کا چشمہ ابدی زندگی میں نکلتا ہے" (یوحنا 4:14) اور جھوٹے کلیسیا کی تعلیم کے بارے میں،

Apocalypse کے بابل کے بارے میں کہا جاتا ہے: "بابل گر گیا، گر گیا، وہ عظیم شہر، جو تمام اقوام کے لیے

اس نے اپنی زناکاری کے غضب کی شراب پینے کے لیے دی"۔ (Rev. 14:8)

کہانی کی طرف لوٹنا: کمیشن کو دو کے مقابلے میں تین حصوں میں تقسیم کیا گیا تھا، جیسا کہ اس میں پیش کیا گیا ہے۔

دوسری مہر (زمین سے امن لینا)، اور لوقا 12 میں۔ دو پیغام پہنچانے کے لیے کام کر رہے تھے۔

لوگوں کو، نئی کتابوں کے ذریعے، "اپنے وقت پر کھانا" دے رہے ہیں، جبکہ تین مصروف ہیں۔

تنقید کا کام تب سے، دونوں کتابوں کے مصنف کی طرف سے نئی روشنیاں لائی گئیں، صرف

یکے بعد دیگرے مسترد کر دیا جائے۔

کچھ عرصہ بعد کتابوں کے مصنف کی تلاش میں امریکہ کا سفر کیا۔

ایسے مطالعات حاصل کریں جو ایمان کے ذریعہ جواز کے موضوع پر روشنی ڈالنے کے لئے جانا جاتا تھا۔ اس کے متعلق تھا

اس وقت 94 سال کے پادری رابرٹ جے ویلینڈ اور اس کے ساتھیوں کے ذریعہ تیار کردہ مواد۔ وہ تھے

ایمان کے ذریعہ جواز کے پیغام پر مطالعہ، جو سیونتھ ڈے ایڈونٹس کو پیش کیا گیا تھا۔

اپنی ایک عالمی میٹنگ کے دوران، جسے جنرل کانفرنس کہا جاتا ہے، جو منیاپولس میں منعقد ہوا،

مینیسوٹا، 1888 میں۔ قاصد فرقے کے دو پادری تھے، الونسو ٹی جونز اور ایلپٹ

جے ویگنر۔ پہلا، تاریخ کا استاد بھی۔ دوسرا، ڈاکٹر۔ اس کی تھوڑی سی وجہ سے

اس وقت عمر، دیگر عوامل کے درمیان، (بالترتیب 37 اور 33 سال)، اس کا پیغام مسترد کر دیا گیا

ایلن جی وائٹ اور چند ایک کو چھوڑ کر تحریک کے علمبردار بزرگوں کی طرف سے

چرواہے نتیجتاً پیغام دفن ہو گیا۔

پیغام پر مشتمل پادریوں کی کتابیں اس وقت تک فراموش کر دی گئیں، جب تک

پادری رابرٹ وائیلینڈ اور ان کے ساتھی ڈونلڈ کے شارٹ کی کوشش، پھر سے موضوع تھی۔

دلچسپی۔ ان دونوں پادریوں نے فرقے کی جنرل کانفرنس کو ایک ڈویژنر پہنچایا، جس کا عنوان تھا۔

1888 کی دوبارہ جانچ کی گئی (1888) دوبارہ جانچ کی گئی، جس میں انہوں نے پیغام کے مسترد ہونے کی نشاندہی کی

تنظیم کی قیادت، جیسا کہ ایلن جی وائٹ نے اشارہ کیا، اور تنظیم کے ضروری موضوعات کی وضاحت کی۔

اسی۔ اگرچہ یہ اس کا مقصد نہیں تھا، لیکن یہ مواد چرچ کے عام ارکان کے ہاتھ میں آگیا

اور ان کے ذریعے اسے دنیا کے مختلف حصوں میں پھیلا، ترجمہ کیا اور پھیلا گیا۔ روشنی نہیں کر سکی

پھنس جاؤ۔ خدا نے حکم دیا تھا: "روشنی ہونے دو"۔

پادری Wieland اور مختصر قیادت کی طرف سے قریبی جانچ پڑتال کا موضوع تھے

تنظیم، جس کا مقصد اس بات کی تصدیق کرنا ہے کہ آیا وہ غداری کے مرتکب تھے۔ ایک بار آپ کی وفاداری

تنظیم، انہیں اپنی پوزیشن برقرار رکھنے کی اجازت دی گئی۔ لیکن پھر بھی وہ افواہوں کا نشانہ بنے اور

فرقہ کے اندر ڈھائے جانے والے ظلم و ستم۔ جیسے جیسے وقت گزرتا گیا، کچھ ممبران جو

انہوں نے خوشی سے روشنی حاصل کی، ان میں شامل ہو گئے اور ایک گروپ بنایا، جسے 1888 کہا جاتا ہے۔

Comitee، روشنی پھیلانے کے مقصد کے ساتھ۔ دوستوں کے تعاون سے پادری ویلینڈ نے 23 لکھا

پیغام پر کتابیں، آخری 1888 "تقریباً dumies کے لئے" ہے۔

(stupid مصنف کے اس کے گھر ملنے سے عین پہلے شائع ہوا تھا۔

دورے کے دوران مصنف نے کچھ شکوک و شبہات کو واضح کیا اور بہت سے مواد حاصل کیا۔ انہیں پڑھیں اور

اس کو لایا تاکہ 4 فرشتوں کی وزارت کے دوسرے بھائیوں کو روشنی موصول ہو سکے۔ واپسی پر

سفر کرتے ہوئے، اس نے پیغام کی وضاحت کرتے ہوئے خطبات کا ایک سلسلہ دیا۔ تاہم، روشنی کی طرف سے قبول نہیں کیا گیا تھا

قیادت تینوں میں سب سے زیادہ اثر و رسوخ رکھنے والی پارٹی نے اسے مسترد کر دیا۔ اے

پیغام نے اس بات کی نشاندہی کی کہ انسان صرف ایمان کے ذریعہ راستباز ٹھہرایا جاتا ہے جب وہ دوبارہ پیدا ہوتا ہے۔

لکھا ہے: "پس اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ ایک نئی تخلیق ہے۔ پرانی چیزیں گزر چکی ہیں دیکھو

کہ سب کچھ نیا ہو گیا ہے" (II Cor. 5:71)۔ "چھوٹے بچو، کوئی تمہیں دھوکہ نہ دے۔ جو عدل کرتا ہے وہ عادل ہے

جیسا کہ وہ راستباز ہے" (1 یوحنا 3:7)۔ لیکن جس نے اسے رد کیا اس نے اصرار کیا کہ وہ آدمی ہو گا۔

جب خدا نے اسے راستباز قرار دیا، اس کے دل کی تبدیلی سے قطع نظر۔ کونسا

یہ بعد میں آ سکتا ہے، جیسا کہ انسان تجربے میں بڑھتا گیا۔ رد اور اس کا

مظاہر، جو بعد کے خطبات میں اس کے برعکس محسوس کیے گئے، دونوں طرف سے، گہرا ہو گیا۔

تقسیم

ایک اور حقیقت نے بھی تقسیم میں حصہ ڈالا، اور کے الفاظ کی تکمیل ثابت ہوئی۔

مسیح کتابوں کے مصنف نے زندہ لوگوں کے فیصلے کے آغاز کے بارے میں روشنی حاصل کی۔ یہ روشنی پر مبنی تھی۔

عزرا باب 7 کی کہانی کے ساتھ ایک پیشن گوئی کے متوازی طور پر، جس میں ارتخششتا نے "بادشاہوں" کا عنوان دیا

بادشاہوں کا"، پادری عزرا کو حکم دیا کہ وہ یہودیوں کے بارے میں تحقیقات (تحقیقات) کرے، یہ دیکھنے کے لیے کہ آیا

خواہ وہ اپنے خدا کی شریعت پر چلیں یا نہ چلیں، اور انہیں قاعدے کے مطابق سزا دی۔ منظر نامے نے پہلے سے تیار کیا۔

زندہ لوگوں کے فیصلے کے آغاز میں واقع ہو گا جب، خدا باپ کے حکم سے، سچا ہے۔

بادشاہوں کے بادشاہ، یسوع، زمین پر زندہ نسل کے مقدمات کی تحقیقات شروع کریں گے۔ کا پیغام

عزرا 7، جس کی روشنی میں آج ہمارے پاس ہے، اس کتاب کے ضمیمہ میں، مکمل طور پر نقل کیا گیا ہے۔

عزرا میں پائی جانے والی تعلیم دیگر اقتباسات سے مضمر تھی۔ وزارت ربی تھی۔

بت پرستی (تثلیث پر یقین) کو ترک کرنے اور واپس آنے کی ضرورت کا اعلان کرنے کے لیے اٹھایا گیا

واحد حقیقی خدا، باپ کی عبادت (1 کور 8:6؛ یوحنا 17:3) اس معنی میں، اس نے منتقل کیا

دنیا مکاشفہ کے پہلے فرشتے کا پیغام 14 متن کہتا ہے: "اور میں نے ایک اور فرشتہ کو اڑنے ہوئے دیکھا۔

آسمان کے وسط میں، اور زمین پر رہنے والوں کو، اور سب کو منادی کرنے کے لیے ہمیشہ کی خوشخبری تھی۔

قوم اور قبیلہ اور زبان اور لوگ بلند آواز سے کہتے ہیں کہ خدا سے ڈرو اور اس کی تمجید کرو۔ کیونکہ ہے

اس کے فیصلے کی گھڑی آ پہنچی ہے۔ اور اس کی عبادت کرو جس نے آسمان اور زمین اور سمندر اور پانی کے چشمے بنائے۔

(مکاشفہ - (7، 14:6 نوٹ کریں کہ وہی پیغام جو کہتا ہے کہ "اس کی عبادت کرو جس نے بنایا..." سے شروع ہوتا ہے۔

الفاظ: "اس کے فیصلے کا وقت آگیا ہے"۔ یہ معلوم ہے کہ تحقیقاتی مقدمے کی سماعت 1844 میں شروع ہوئی۔

2300 دوپہر اور صبح کے ساتھ تعمیل۔ اور یہ کہ یہ مُردوں کے ساتھ شروع ہوا، ختم ہوا۔

آخری نسل جو زمین پر زندہ ہے، اس کے بعد مسیح مردوں کے لیے اپنی شفاعت بند کرنے کے لیے اور

"رحمت کا دروازہ بند ہے" اس طرح، جو اعلان ہونا باقی تھا وہ اب مُردوں کے فیصلے کا نہیں رہا۔

-بہت پہلے شروع ہوا، بلکہ زندہ لوگوں کے فیصلے کا آغاز۔ یہ پیغام میں موجود ہے۔

پہلے فرشتے کی۔

2001 میں تثلیث کے تحت ایڈونٹسٹ بابل کی اسیری کے بعد خدا کی طرف سے اٹھائے گئے لوگ،

ہر ایک کو نہ صرف سچی عبادت کی طرف لوٹنے کا مطالبہ کرنا چاہیے تھا، بلکہ کرنا چاہیے۔

اس نے اس حقیقت پر آنکھیں کھولیں کہ زندہ لوگوں کا فیصلہ شروع ہو چکا ہے۔ لیکن اس نے ایسا نہیں کیا، کیونکہ وہ اب بھی ہے۔

میں نے روشنی نہیں دیکھی تھی۔ جب یہ کمیٹی کے ایک ممبر نے قیادت کے سامنے پیش کیا۔

وزارت 4 فرشتے، جن تینوں کی اکثریت نے اسے مسترد کر دیا اور اس کی گردش کو روک دیا۔ اے

اس وقت تک اس کی تبلیغ کئی جگہوں پر ہو چکی تھی، اور اس کے ثمرات نے یہ ظاہر کیا کہ اس کے پاس الہی اسناد ہیں: افریقہ کے مختلف ممالک کے

لوگوں نے اپنے گرجا گھروں کو ترک کر دیا۔

اپنے گناہوں کو چھوڑ کر وزارت میں شامل ہو گئے، اور نئی جماعتیں قائم ہوئیں۔ البتہ،

اس کی گردش میں خلل پڑا، اور حقیقت یہ ہے کہ "کمیشن کی منظوری حاصل کرنے" سے پہلے اس کی تبلیغ کی گئی تھی۔

رسول کے فخر اور آزادی کے جذبے کے نتیجے میں اس کی مذمت کی گئی

اس کے ساتھی کمیٹی ممبران۔

کچھ ہی دیر بعد، مصنف کو اس بار وہی سچائی پیش کرنے پر اکسایا گیا۔

مکاشفہ 12 کی بنیاد پر، جہاں اس نے "سورج سے ملبوس عورت..." کے درد کی طرف اشارہ کیا

ولادت... جنم دینے کے لیے ہے چین" (Apoc. 12:1-3) زمین پر رہنے والوں کے چرچ کی نمائندگی کرتے ہوئے،

خُدا کے سامنے عاجزی کرنا، گناہ پر فتح کی التجا کرنا، زندوں کے فیصلے کے وقت،

جبکہ "ایک بڑا سرخ اژدہا"، شیطان، "عورت کے سامنے کھڑا تھا" تاکہ اس کی مخالفت کرے (مکاشفہ۔

۔ (4، 12:3) جو منظر زندہ لوگوں کے فیصلے کی تصویر کشی کرتا ہے اس کا اندازہ بعد میں آیات کو پڑھنے سے ہوتا ہے۔

جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ پھر شیطان کو آسمان سے نکال دیا جاتا ہے، اور اس کے باشندے کہتے ہیں: "اب وہ آگیا ہے۔

نجات، اور طاقت، اور ہمارے خدا کی بادشاہی، اور اس کے مسیح کی طاقت؛ کیونکہ الزام لگانے والا

ہمارے بھائیوں کا تختہ الٹ دیا گیا، جنہوں نے دن رات ہمارے خدا کے سامنے ان پر الزام لگایا۔" (Apoc.

۔ (10:12) یہ معلوم ہے کہ تحقیقاتی فیصلے میں، جب کہ یسوع ہمارے ناموں کا جائزہ لیتے ہیں،

شیطان اپنے آپ کو ایک الزام لگانے والے کے طور پر ہمارے خلاف کھڑا کرتا ہے۔ جب اسے نکالا جاتا ہے تو فرشتے اعلان کرتے ہیں کہ اس وقت تک وہ

اپنے بھائیوں - ہم پر الزام لگایا۔ کلیسیا کو ڈینیل 8:10 میں "آسمان کا میزبان" کہا گیا ہے۔ اس لیے فرشتے

وہ ہمیں اپنا بھائی سمجھتے تھے۔

اگرچہ یہ آج واضح نظر آ رہا ہے، لیکن تب کے تینوں ارکان نے اس پیغام کو قبول نہیں کیا۔

کمیشن، اس وقت اکثریت۔ اور اس کی تبلیغ سے بھی روکا گیا۔ یہ مضبوط کر رہا تھا a

تینوں کے درمیان آسمان کی طرف سے بھیجی جانے والی یکے بعد دیگرے روشنیوں کو مسترد کرنے کی کرنسی۔ وزارت تھی۔

دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے - روشنی کے کیریئر اور مسترد کرنے والے۔

مکاشفہ کے گرجا گھروں کی پیشین گوئی

اس مقام پر، یہ کچھ انکشافات پیش کرنے کے قابل ہے کہ ان میں سے کوئی بھی نہیں۔
جنہوں نے 4 فرشتوں کی وزارت میں حصہ لیا - خاص طور پر وہ لوگ جنہوں نے مرکزی چرچ میں شرکت کی۔
پیغام کی تبلیغ رہنماؤں کے ذریعہ بار بار کی گئی تھی - اور اسے خدا کی طرف سے تسلیم کیا گیا تھا Apocalypse کے پہلے چرچ، Ephesus،
نے 4 فرشتوں کی وزارت پر لاگو کیا تھا۔ اس کے علاوہ، کے لئے
قارئین کے فائدے کے لیے، میں گزرتے ہوئے ذکر کرتا ہوں کہ وحی کے علماء جانتے ہیں کہ پیشین گوئی
مکاشفہ کے ابواب 12 اور 3 میں پیش کردہ سات گرجا گھروں میں سے ایک متوازی تکمیل ہے
سات مہرین دوسرے طریقے سے، وہ دونوں ایک ہی چیز کی تصویر کشی کرتے ہیں۔ ایک انکشاف میں معلومات کا اضافہ کرتا ہے۔
دوسرے کی طرف سے، جیسا کہ ہم نے اب تک دیکھا ہے کہ ہر ایک مہر کے ساتھ جو کھولی جاتی ہے، کلیسیا کی ایک شرط پیش کی جاتی ہے۔ اور
یہ اس پیشین گوئی میں بہترین طور پر بیان کیا گیا ہے جس کا نام ہے: "سات گرجا گھر"۔ اس طرح، سب سے پہلے پیغام
چرچ کا مقصد پہلی مہر پر ظاہر ہونے والے کے لیے ہے، وغیرہ۔
پہلی مہر پر، چرچ کی نمائندگی "سفید گھوڑے" کے ذریعے کی گئی تھی، جو ابھر کر سامنے آیا "فتح اور
پر قابو پانا" (مکاشفہ 6:2)۔ اس تجربے کی نمائندگی اُس پیغام میں کی گئی ہے جو اُسے پہلی کلیسیا کو بھیجے گئے خط میں ہے: "افسس کی
کلیسیا کے فرشتے کو لکھو... میں تمہارے کاموں کو جانتا ہوں، اور تمہارے کام، اور
آپ کا صبر، اور یہ کہ آپ برے لوگوں کو برداشت نہیں کر سکتے۔ اور تم ان لوگوں کو آرماتے ہو جو کہتے ہیں کہ وہ رسول ہیں اور جو نہیں مانتے
وہ ہیں، اور آپ نے انہیں جھوٹا پایا۔ اور تم نے دکھ جھیلایا اور تم نے صبر کیا۔ اور تم نے میرے نام کے لیے کام کیا، اور نہیں کیا۔
تم تھک گئے ہو..." (Apoc. 2:1-3) مختلف لڑائیوں میں جنون، ارتداد، مخالفت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔
ایڈونٹسٹ چرچ کی کشادگی اور ظلم و ستم، اس وقت تک وزارت ان کی نظروں میں فتح یاب ہو چکی تھی۔
خدا ایمان کی کمی نہیں تھی۔
لیکن یسوع نے مزید کہا: "لیکن مجھے یہ آپ کے خلاف ہے کیونکہ آپ نے اپنی پہلی محبت چھوڑ دی ہے۔ یاد رکھیں۔
لہذا، جہاں سے آپ گرے ہیں، توبہ کریں اور پہلے کام کریں۔ جب نہیں، جلد ہی آپ کو
میں آکر تمہاری شمع کو اس کی جگہ سے ہٹا دوں گا، بشرطیکہ تم توبہ نہ کرو" (ریوای۔ 2:4، 5) پہلا ہونا
حصہ کی مکمل تعمیل کی گئی تھی، وزارت کو وارننگ کے اطلاق کا کمال ناقابل تردید تھا۔
4 فرشتے۔ پیغام کا مقصد خاص طور پر رہنماؤں کے لیے تھا، جیسا کہ تعارف میں یسوع کہتے ہیں: "
چرچ کا فرشتہ... لکھتا ہے، اور فرشتہ ہر اس شخص کی نمائندگی کرتا ہے جو خوشخبری کی تبلیغ کرتا ہے، یا سکھاتا ہے۔ پولوس رسول
ریکارڈ کیا کہ گلتی کے ایمانداروں نے اسے "خدا کے فرشتے" کے طور پر قبول کیا (گلتی۔ 4:14) کا لہجہ
تنبیہ تھی: "پہلے کام کرو۔ اگر نہیں تو میں جلد ہی تمہارے پاس آؤں گا اور تمہیں تمہاری جگہ سے ہٹا دوں گا۔
آپ کی شمع، جب تک آپ توبہ نہ کریں۔
تنقید کا جذبہ، عاجزی نئی روشنی حاصل کرنے کے لیے چاہے کوئی بھی ہو۔
کیریئر کا آلہ، وزارت کی تاریخ کے آغاز میں موجود خصوصیات تھے، لیکن اگر
وقت کے ساتھ کھو دیا۔ خاص طور پر، مسیح کی طرف سے ذکر کردہ "موم بتی" کے مطابق تھا۔
اس وقت چراغ، چونکہ راتوں کو مشعلوں یا شمعوں سے روشن کیا جاتا تھا جس میں تیل اور
wick اس کے روحانی معنی کو بائبل میں واضح طور پر بیان کیا گیا ہے: "تم میرے قدموں کے لیے چراغ ہو۔"

کلام، اور میرے راستے کے لیے روشنی" (زبور)۔ (105:119 اس طرح، ہم مسیح کی تنبیہ کو سمجھتے ہیں۔
 رہنماؤں کے لیے ایک انتباہ کے طور پر خدا کے کلام کی روشنی کو مسترد کرنے کا موقف اختیار نہ کریں۔
 ہم اس کا مطلب بہتر طور پر سمجھ سکتے ہیں۔ اب جیسا کہ ہم نے دیکھا، وزارت تھی۔
 اُٹھائے گئے، جیسا کہ خُدا کی ہر حقیقی کلیسیا ہے، ایک مخصوص پیغام کی تبلیغ کے لیے
 یہ وقت، اس نسل کے لیے؛ جو کسی اور مذہبی فرقے کے پاس نہیں ہے۔ لہذا،
 شمع کی علامت محض بائبل کے بارے میں عمومی تعلیمات کی نمائندگی نہیں کرتی ہے،
 تمام یا زیادہ تر عیسائیوں کی طرف سے تسلیم کیا جاتا ہے۔ یہ سچائی کی علامت ہے۔
 موجودہ وقت کے لیے، قدیم عقائد پر اضافی روشنی پر مشتمل ہے، جو ان کو الٹ نہیں سکتا،
 لیکن انہیں زیادہ چمک کے ساتھ چمکانا۔ اور بائبل کی پیشین گوئیوں پر بھی اضافی روشنی -
 کیونکہ حقیقی کلیسیا ہمیشہ پیشین گوئی کی کلیسیا ہے اور یہ ان کے لیے روشنی لاتی ہے۔ اس لیے سمجھا جاتا ہے،
 خاص طور پر، کہ شمع دان کو بٹانا اس وقت کے لیے خصوصی روشنی کو مسترد کرنے کے مساوی ہوگا،
 جو خدا کے کلام سے چمکتا ہے۔
 اس باب میں جلد ہی بتائی گئی کہانی صرف اس بات کا ثبوت دیتی ہے کہ یہاں کیا سامنے آیا ہے۔ اے
 زیادہ تر رہنماؤں نے وزارت میں لائی جانے والی بے دریے روشنیوں کو مسترد کر دیا - تاریخ کے مطابق:
 عزرا 7 کے مطالعہ پر مبنی زندہ لوگوں کے فیصلے کا پیغام؛ وہی پیغام، دوبارہ پیش کیا گیا۔
 مکاشفہ 12 کا مطالعہ کرنے سے؛ اور 1888 میں دیے گئے پیغام کی روشنی میں ایمان کے ذریعے جواز پیش کیا۔
 پادری جونز اور ویگنر۔ وہ جو شمع کی روشنی کی طرح جل رہے تھے، ایک طرف دھکیل رہے تھے،
 ان لوگوں کے رویے سے جنہوں نے روشنی پر اندھیرے کو ترجیح دی۔ تو موم بتی چلی گئی - ان کے ساتھ جو
 تعریف، مکاشفہ میں دوسری کلیسیا کو مخاطب کیے گئے الفاظ کی روشنی میں یہ سب سے بہتر سمجھا جاتا ہے:
 سمرنا، جیسا کہ ہم اب دیکھیں گے۔
 افسس کو لکھے گئے خط کے ذریعے پیشین گوئی کی گئی مدت کے بعد، یسوع کہتا ہے: "اور سمرنہ میں کلیسیا کے فرشتے کو،
 لکھیں: یہ پہلا اور آخری کہتا ہے، جو مارا گیا، اور دوبارہ زندہ ہے: میں تمہارے کاموں کو جانتا ہوں، اور
 مصیبت، اور غربت (لیکن آپ امیر ہیں)، اور ان لوگوں کی توہین جو اپنے آپ کو یہودی کہتے ہیں، اور نہیں ہیں، لیکن ہیں
 شیطان کی عبادت گاہ ان چیزوں میں سے کسی سے بھی نہ ڈرو جو تمہیں بھگتنا پڑے گا۔ دیکھو، شیطان کچھ ڈالے گا۔
 تم قید میں ہو، تاکہ تم آزمائش میں پڑ جاؤ۔ اور آپ کو دس دن کی مصیبت پڑے گی۔ موت تک وفادار رہو، اور دو
 میں تمہیں زندگی کا تاج دوں گا۔" (مکاشفہ)۔ (2:8-10)
 ہم نے ابھی دیکھا کہ، جیسا کہ دوسری مہر کے کھلنے کے بعد ظاہر ہوا، وہاں ہونا ضروری ہے۔
 4 فرشتوں کی وزارت میں تقسیم۔ سمرنا کے نام خط واضح کرتا ہے کہ وفادار رہنا، اقلیت،
 انہوں نے وزارت کے اندر سچائی کی شمع جلانے کے لیے نقصان اٹھایا۔ کیونکہ وہ "فرشتے سے مخاطب ہے۔
 چرچ" وہ سخت آزمائشوں سے گزر رہے، غربت کے ذریعے، لیکن خدا انہیں "ایمان میں امیر" سمجھے گا: "میں جانتا ہوں۔
 آپ کے کام، اور مصیبت، اور غربت (لیکن آپ امیر ہیں)۔" ان پر بہتان اور سختی بھی کی جائے گی۔
 ان کی اپنی وزارت کے ساتھیوں نے تنقید کی، جو مسیح کے الفاظ سے ظاہر ہوتی ہے:
 "میں جانتا ہوں ... ان لوگوں کی توہین جو کہتے ہیں کہ وہ یہودی ہیں، اور نہیں ہیں، لیکن شیطان کی عبادت گاہ ہیں۔"
 وزارت کے تمام ارکان جنہوں نے اس باب میں بیان کردہ مناظر کا تجربہ کیا وہ اس سے بچ نہیں سکتے

مسیح کے الفاظ کی حقیقت وہ جانتے ہیں کہ وہ سچے ہیں اور صحیح طریقے سے لاگو ہوتے ہیں، جو ہوا اس کی عکاسی کرتا ہے۔

بائبل کہتی ہے: "کیا دو ایک ساتھ چل سکتے ہیں اگر وہ متفق نہ ہوں؟ (عاموس۔ 3:3)

وہ لوگ جنہوں نے وزارت کا دورہ کیا اور "دیکھنے کی آنکھیں" پہلے ہی دیکھ سکتے تھے۔

صفیں متحد نہیں تھیں اور تقسیم گہری تھی۔ علیحدگی جو پہلے سے جاری تھی۔

وزارت کے اندر، یہ ناگزیر تھا۔ وہ اقلیت جو آج بھی حق کا جھنڈا اٹھائے ہوئے ہے۔

وہ کبھی کبھار دوسروں کی تعریف کے لیے نئی روشنی لاتی تھی، اسے پہلے تو پردہ دار طریقے سے ستایا جاتا تھا۔

پھر کھلے عام۔ Apocalypse کی دوسری مہر ہر اس چیز کا خلاصہ کرتی ہے جس کا سامنا ان میں کیا گیا تھا۔

ان الفاظ میں دن، جنہیں علامتی طور پر سمجھا جاتا ہے: "یہ دیا گیا تھا کہ... اگر انہوں نے کچھ کو مار ڈالا۔

دوسروں کو" (مکاشفہ۔ 6:4)

یسوع نے لوقا 12 میں "تین کے مقابلے میں دو" کی تقسیم کی پیشین گوئی کی تھی۔ پھر، جیسا کہ پیشین گوئی کی گئی تھی،

2011 میں پھٹ پڑی تھی اور کمیشن کے دو ارکان جو سچ کے حق میں تھے اور

روشنی میں جاری رکھنے کا ارادہ کیا، انہوں نے ان لوگوں کو چھوڑ دیا جو اندھیرے سے زیادہ پیار کر رہے تھے۔ سب سے پہلے، نہیں

انہیں ایک نیا چرچ بنانے کا خیال تھا۔ لیکن جلد ہی خُداوند نے اُن پر یہ اثر ڈالا کہ اُنہیں ضرورت تھی۔

کام کو آگے بڑھانا جاری رکھیں۔ پھر، مسیح یسوع کی طرف سے مضبوط، وہ اٹھے اور

چوتھی فرشتہ وزارت - آخری وارننگ۔ ایک بار پھر، جیسا کہ کئی بار ہوا ہے۔

تاریخ میں، یسوع نے ایک کلیسیا کو اپنے بننے کے لیے، اپنے مقصد کو پورا کرنے کے لیے، ان لوگوں کے ساتھ کھڑا کیا۔

وہ روشنی میں رہنا چاہتے تھے۔

سمرنا کی کلیسیا کے لیے پیشین گوئی کے الفاظ میں، ہم جسم کی تقسیم کو دو حصوں میں دیکھتے ہیں: ایک،

وفادار، جس کے بارے میں خُداوند کہتا ہے: "میں تمہارے کاموں اور مصیبتوں کو جانتا ہوں" اور دوسرا، "ان لوگوں کا جو اپنے آپ کو یہودی کہتے ہیں۔

وہ نہیں ہیں، لیکن وہ شیطان کی عبادت گاہ ہیں"، جو پہلے کی تہمت لگاتا ہے اور توہین کرتا ہے۔

بہتان زدہ اور مصیبت زدہ لوگوں کو، بشمول مصنف، یسوع نے ان الفاظ کو مخاطب کیا: "خدا سے نہ ڈرو۔

ایسی چیزیں جن کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ دیکھو، شیطان تم میں سے بعض کو قید میں ڈالے گا، تاکہ تم آزمائش میں پڑو۔

اور آپ کو دس دن کی مصیبت پڑے گی" (مکاشفہ۔ 2:10) ثبوت کی تندہی کا مظاہرہ کرتے ہوئے، وہ مزید کہتے ہیں:

"موت تک وفادار رہو، میں تمہیں زندگی کا رنگ دوں گا۔"

کوئی بھی شخص جو ذاتی طور پر ان لوگوں کو جانتا ہے جنہوں نے شروع سے ہی سچائی کا موقف اختیار کیا ہے۔

وزارت میں تقسیم، اور آپ اپنے حالات سے واقف ہیں، آپ جانتے ہیں کہ یہ الفاظ لفظی طور پر ہوئے ہیں۔

آپ کے تجربے میں پورا ہوا۔ ہم حالات کی قید میں رہتے ہیں۔ "دس دن" کے الفاظ ہیں۔

علامتی پیشین گوئی میں، دس سال کے طور پر سمجھا گیا (دیکھیں نمبر۔ 14:34 برسوں سے ہم ہیں۔

ہمارے اناٹوں کو لوٹ لیا، مختلف کاروباری منصوبوں میں دھوکہ دیا، مقابلے کا سامنا کرنا پڑا

یہاں تک کہ وزارت کے سابق بھائیوں سے بھی بے وفا، ہماری ملکیت کے اناٹوں سے محروم ہو گئے۔ ہم شمار کرتے ہیں۔

درجنوں ایسے منصوبے تصور کیے گئے جو ان یا دیگر وجوہات کی بناء پر کامیاب نہیں ہوئے۔ بہت سے مختلف

واقعات، جن میں کام کرنے والوں کے ذریعہ متعدد کو فطرت میں مافوق الفطرت کے طور پر تسلیم کیا گیا۔

مصنف کی کمپنی، بار بار خوشحالی کے راستے پر پیش رفت کو روکتا ہے۔ جون سے

- 2008 اگر ہم صحیح طور پر سمجھتے ہیں کہ گنتی کا نقطہ آغاز کیا تھا - جون 2018 تک، ان میں اضافہ ہوتا ہے

10 سال بہتان، ظلم و ستم، درپردہ اور کھلی مخالفت اور ترقی کی راہ میں رکاوٹ کا سامنا
شیطان کی طرف سے آپریشن۔ مسیح کی طرف سے مقرر کردہ مدت کو پورا کرنے کے بعد، حقیقی چرچ میں داخل ہونا چاہئے
تیسری مہر کا وقت ہم اسے اگلے باب میں دیکھیں گے۔

باب 7

پیشین گوئی کے نئے چرچ کا تجربہ

"اور جب اس نے تیسری مہر کھولی تو میں نے تیسرے جانور کو کہتے سنا، آؤ اور دیکھو۔ اور میں نے دیکھا، اور دیکھو a
کالا گھوڑا، اور اس پر بیٹھنے والے کے ہاتھ میں ترازو تھا۔ اور میں نے ایک آواز سنی
چار جانوروں میں سے، جس نے کہا: ایک پیسہ کے بدلے گیہوں کا پیمانہ، اور جو کے تین پیمانہ
پیسے کے لیے؛ اور تیل اور شراب کو نقصان نہ پہنچاؤ۔" (مکاشفہ 6: 5، 6) ایک بار پھر انکشاف
دو گرجا گھروں کو دکھایا گیا ہے: ماں اور بقیہ۔ ماں (4 فرشتوں کی وزارت) نے نمائندگی کی۔
یکے بعد دیگرے پہلی مہر سے مختلف رنگ کے گھوڑوں کے ذریعے، اور بقیہ (وزارت
چوتھا فرشتہ - آخری انتباہ)، ایک اقلیت سے بنا، جو مصیبت کا سامنا کرتی ہے۔
ایک "کالا" گھوڑا نظر آتا ہے۔ ماں چرچ، ایک بار سفید، خالص، اس کی پاکیزگی اور چمک کھو دیا۔ اے
سیاہ، بائبل میں، مرنے والوں کے لیے "ماتم" کی نمائندگی کرتا ہے: "خداوند خدا یوں فرماتا ہے: جس دن وہ
جہنم میں اترا، میں نے وہاں ماتم کیا۔ میں نے تیری خاطر پاتال کو ڈھانپ لیا اور میں نے تیرے لیے روک لیا۔
نہریں، اور بہت سے پانی ٹھہرے رہے۔ اور میں نے اس کی وجہ سے لبنان کو سیاہ رنگ سے ڈھانپ دیا۔
کھیت کے درخت اُس کی وجہ سے بے بوش ہو گئے" (حزقی 31: 15) علامت کے لیے موزوں ہے۔
اس وزارت کی نمائندگی کریں جس کے ممبران نے دنیا کے طریقوں کو جذب کیا ہے اور اس پریکٹس کو ترک کر دیا ہے۔
بائبل کی صحت کی اصلاح اور تعلیم سے متعلق کئی سچائیوں کا، جس میں شامل ہے۔
بچوں کے کردار کی تشکیل۔ اس طرح کے مسترد ہونے کے نتیجے میں ہونے والے نقصان کو واضح طور پر محسوس کیا گیا تھا۔
اس کے بہت سے رہنماؤں اور اراکین کی طرف سے۔
مسیح، نائٹ کے طور پر نمائندگی کرتا ہے، اس کے ہاتھ میں ترازو تھا - فیصلے کی علامت۔
الہی فیصلے کی اپیل کرتے ہوئے، ایوب نے کہا: "مجھے وفادار ترازو میں تولو، اور خدا میرے میزان کو جان لے گا۔
اخلاص" (ایوب 31: 6) ہمارا نجات دہندہ چرچ کے جج کے طور پر ظاہر ہوتا ہے جس نے اس کی میراث کو دھوکہ دیا۔
اس بات پر غور کرتے ہوئے کہ مکاشفہ ڈینیئل کی کتاب کو ظاہر کرتا ہے، مسیح کے ہاتھ میں ترازو کا پیکر
سیاہ رنگ کا چرچ اس بات کی نمائندگی کرتا ہے کہ وہ اس کا فیصلہ کرتا ہے اور اسے غلطی پر قرار دیتا ہے، اس کی بادشاہی چھین لیتا ہے اور
دوسرے کو دینا۔ یہ ڈینیئل کے پڑھنے سے سمجھا جاتا ہے، مندرجہ ذیل کے طور پر - کے فخر بادشاہ کو
بابل کا اعلان کیا گیا تھا: "اس کی تشریح یہ ہے: مینی: خدا نے تیری بادشاہی کو شمار کیا ہے، اور
اس نے ختم کیا۔ ٹیکیل: آپ کو ترازو میں تولو کیا، اور آپ کو ناقص پایا گیا۔ پیرس: تقسیم آپ کا تھا۔
بادشاہی، اور میڈیس اور فارسیوں کو دی گئی۔ اسی رات کسادیوں کا بادشاہ بیلشضر مارا گیا۔ اور دارا
خوف، بادشاہی پر قبضہ کر لیا" (ڈین۔ 5: 27-31)

ہمارے دنوں میں بھی ایسا ہی ہوتا تھا۔ جبکہ 4 فرشتہ منسٹری کو تولا کر اندر پایا گیا۔

کمی، خدا کی بادشاہی اس سے لے لی گئی اور دوسروں کو دی گئی، جو روشنی کے ساتھ چلتے ہیں: چوتھی وزارت

فرشتہ -آخری وارننگ۔ جیسا کہ بائبل کہتی ہے: "جو تھا، وہی ہو گا؛ اور کیا ہوا، وہ

یہ ہو جائے گا؛ تاکہ سورج کے نیچے کچھ نیا نہ ہو۔ کیا آپ کچھ کہہ سکتے ہیں: دیکھیں،

کیا یہ نیا ہے؟ یہ پچھلی صدیوں کا تھا، جو ہم سے پہلے تھا۔" (واعظ۔ 10، 9:1)

تیسری مہر کے متن میں اضافی شواہد موجود ہیں کہ چوتھی فرشتہ وزارت -

آخری انتباہ، پیشن گوئی میں پیش کیا گیا ہے۔ ظاہر کرنے والی چیز مسیح کی آواز کو سننا ہے، جو "درمیان سے آتی ہے۔

چار جانوروں میں سے، جس نے کہا: ایک دینار کے بدلے گیہوں کا ایک پیمانہ، اور ایک دینار کے بدلے جو کے تین پیمانہ۔

ایک دینار اور تیل اور شراب کو نقصان نہ پہنچاؤ" (مکاشفہ۔ 6:6) دینار کو ادا کی جانے والی تنخواہ تھی۔

ایک دن کے کام کے لیے کارکن۔ اشارہ کردہ حصے استعمال شدہ رقم کی نمائندگی کرتے ہیں، کے لیے

دن، کھانے میں۔ اس طرح، روزانہ ایک دینار کمانے کا مطلب کھانے کے لیے کام کرنا تھا۔ یا، کہا

دوسری صورت میں، آمدنی ضروری اخراجات کو پورا کرنے کے لئے کافی تھی۔ وزارت کے رہنما

وہ جانتے ہیں کہ یہ الفاظ خاص طور پر ان پر لاگو ہوتے ہیں۔ دس پیغمبرانہ ایام جن میں اشارہ کیا گیا ہے۔

دوسری مہر اور دوسری کلیسیا کا وقت (مکاشفہ، 2:10) جیسا کہ ہم اسے سمجھتے ہیں، سے شروع ہوا

وزارت میں ڈویژن کا سنگ میل، جو جون/جولائی میں دو کتابوں کی رونمائی کے ساتھ ہوا

2008 اور بمیں جون/جولائی 2018 میں لے گئے۔ تب سے، کام کی قیادت کرنے والوں نے

خاص طور پر اس تجربے میں رہتے تھے۔

یسوع کی آواز تیسری مہر میں اپنے بندوں کے لیے مصیبت کے وقت کا اعلان کرتی ہے۔

ظاہر کرتا ہے کہ یہ خدا کے منصوبے کا حصہ ہے کہ وہ اپنے لوگوں کو پال کا تجربہ دے: "میں جانتا ہوں کہ کس طرح نیچے پھینکا جانا ہے، اور

میں یہ بھی جانتا ہوں کہ کس طرح فراوانی ہے۔ ہر طرح سے اور ہر چیز میں مجھے ہدایت دی گئی ہے، دونوں میں

کافی، جیسے بھوکا ہونا؛ فراوانی اور تنگدستی دونوں" (فل۔ 4:12)

اس مقام پر، یہ غور کرنا چاہیے کہ ہم میں سے کسی پادری کے لیے کوئی وجہ نہیں ہے۔

یا اس نئی وزارت کا رکن، جسے اس طرح کی اعلیٰ میراث ملی ہے، خود کو بلند کرتا ہے۔ ٹھیک ہے، جیسا کہ ہم نے دیکھا

یہاں، مرد، جہاں تک وہ فخر کرتے ہوئے گزر گئے تھے۔ صرف مسیح ہی تشکیل دے سکتا ہے،

اس کی موجودگی، ایک سچا چرچ۔ اور سچے چرچ کی حالت ہی برقرار رہ سکتی ہے۔

جب اس کے قائدین ایمان کے ساتھ اس کے ساتھ قریبی تعلق رکھتے ہیں، شائستہ، مطیع اور فرمانبردار

اس کی مرضی کے مطابق۔ ہم اپنے آپ میں کچھ بھی نہیں ہیں۔ ہم میں فخر کرنے کے لیے کچھ نہیں ہے۔ ہم بہت ہیں۔

ناقص "خدا نے اس دنیا کی ناپاک چیزوں کو، اور حقیر چیزوں کو، اور ان چیزوں کو جو نہیں ہیں، کو تباہ کرنے کے لیے چُن لیا

وہ جو ہیں؛ تاکہ کوئی بشر اس کے سامنے فخر نہ کرے" (1 کور۔ 1:28، 29) "یہ ہے جو خداوند فرماتا ہے:

عقلمند اپنی حکمت پر فخر نہ کرے، نہ طاقتور اپنی طاقت پر فخر کرے۔ امیر فخر نہ کریں

اس کی دولت، لیکن جو کوئی فخر کرتا ہے، اس پر فخر کرتا ہے: کہ وہ مجھے سمجھتا ہے اور مجھے جانتا ہے، کہ میں ہی ہوں

رب، جو زمین پر احسان، فیصلہ اور انصاف کرتا ہے۔ کیونکہ میں ان باتوں سے خوش ہوں، رب کہتا ہے۔

صاحب"۔ (Jer. 9:23، 24)

تیسرے چرچ کو خط، جو کہ تیسری مہر کی مدت سے مطابقت رکھتا ہے۔

ہمارے لیے اضافی انتباہ: "کلیسیا کے فرشتے کو جو پرگم میں ہے لکھیں: یہ وہ کہتا ہے جو

تیز دو دھاری تلوار ہے: میں تمہارے کاموں کو جانتا ہوں، اور جہاں تم رہتے ہو، وہ جگہ جہاں کا تخت ہے۔

شیطان؛ اور تم نے میرے نام کو مضبوطی سے پکڑ رکھا ہے، اور تم نے میرے ایمان سے انکار نہیں کیا... لیکن میرے خلاف کچھ چیزیں ہیں۔

آپ، کیونکہ آپ کے پاس وہ لوگ ہیں جو بلعام کے عقیدے کی پیروی کرتے ہیں، جنہوں نے بلق کو ٹھوکر مارنا سکھایا۔

بنی اسرائیل کے سامنے، تاکہ وہ بت پرستی کی قربانیاں کھائیں، اور زناکاری کریں۔" (Apoc. 2:12-14)۔

بلاہم کی تعلیم کا رجحان بنی اسرائیل کو دوسرے بتوں کی پرستش کر کے خدا سے ان کی بیعت سے ہٹانا تھا۔ پہلا حکم کہتا ہے: "میرے سامنے تمہارا کوئی اور معبود نہ ہو" (خروج۔ 20:3)۔

اس کے روحانی معنوں میں دیکھا جائے تو اس کا بہت وسیع مفہوم ہے۔ کوئی بھی مشق، عادت، وہ شخص یا اعتراض جس سے ہم خدا سے زیادہ پیار کرتے ہیں۔ ہر ایک کو رب سے محبت کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔

خُدا اپنے پورے دل، جان اور طاقت کے ساتھ (استثنا 6:5) ہم پر لاگو ہوتا ہے، یہ مکمل تقدیس کا مطالبہ کرتا ہے۔

مسیح اور اس کی خدمت میں۔

ہم اس زمین کی تاریخ کے آخری دنوں میں رہتے ہیں؛ ہم زندہ مومنوں کی آخری نسل ہیں - وہ جو مسیح کو آسمان کے بادلوں میں لوٹتے ہوئے دیکھے گا۔ نہ صرف ہمارے پاس آسمان ہے۔

جیتنا جہنم سے بچنے کے لیے ہے۔ دنیا کو خبردار کرنے اور روشنی بانٹنے کا بوجھ ہم پر پڑتا ہے۔

جو خدا کے فضل سے ہمیں دیا گیا تھا۔ ضائع کرنے کا کوئی وقت نہیں ہے۔ یا ہم ہوں گے؟

مکمل طور پر خدا کا، یا دنیا ہمیں جذب کر لے گی۔

چرچ کو پیغام کی طرف واپسی، یہ نوٹ کیا گیا ہے کہ ایک اور خطرے پر خصوصی زور دیا گیا ہے

بلعام کی تعلیمات سے: "انہیں زنا کرنے دو"۔ ہم جہاں بھی جاتے ہیں جنسیت بے نقاب ہوتی ہے۔

صرف مسیح ہی ہمیں اتنی کجی کے سامنے اپنے محافظوں کو نیچے جانے سے بچا سکتا ہے، ایسا نہ ہو کہ ہم

آئیے ہمیں "عام" سمجھیں جو خدا کی نظر میں قابل قبول نہیں ہے، اور ہم خود اس میں نہ پڑیں

آزمائش اور گناہ میں۔ ہمیں روح کے داخلی راستوں کی حتی الامکان حفاظت کرنی چاہیے۔ کہو

خُداوند: "میری آنکھیں باطل کو دیکھنے سے پھیر دے، اور مجھے اپنی راہ میں تیز کر دے" (زبور 119:37)۔

اسی رگ میں، جسم کو مناسب طریقے سے ڈھانپنا ایک فرض ہے جو خداوند کے حکم میں مضمر ہے: "تم زنا نہ کرو" (خروج 20:14)۔

ہمیں مناسب لباس پہننا چاہیے اور کسی کو نہیں دینا چاہیے۔

اس معاملے میں ہمارے بارے میں برا سوچنے کا موقع۔

مہروں کے پڑھنے کے بعد، کوئی دیکھتا ہے کہ خُدا کی کلیسیا کے لیے خوفناک آزمائشیں منتظر ہیں: "اور،

جب میں نے چوتھی مہر کھولی تو میں نے چوتھے جانور کی آواز سنی کہ آؤ اور دیکھو۔ اور میں نے دیکھا، اور دیکھو a

پیلا گھوڑا، اور جو اس پر بیٹھا تھا اس کا نام موت تھا۔ اور جہنم اس کے پیچھے چلی گئی۔ یہ ہے

انہیں زمین کے چوتھائی حصے کو تلوار اور قحط اور وبا سے مارنے کا اختیار دیا گیا تھا۔

زمین کے جانور" (مکاشفہ 6:7، 8) پیلا گھوڑا مدر چرچ کی نمائندگی کرتا ہے جو اس وقت ہوگا۔

لیڈر بدل گیا "موت" کا نام، جو اس کے سوار کو دیا گیا ہے، مناسب طور پر "وہ جس کے پاس تھا۔

موت کی سلطنت، یعنی شیطان" (عبرانیوں 2:14)۔ "شیطان" کا نام شیطان کی صلاحیت پر زور دیتا ہے۔

آنکھوں پر اون کھینچیں۔ پولس تیمتھیس کو کام کرنے کی تاکید کرتا ہے تاکہ ایماندار جانیں اور اطاعت کریں۔

"سچائی... شیطان کے بندھنوں سے آزاد ہونا" (II Tim. 2:25، 26) کے ناٹھ کی علامت

چوتھی مہر ظاہر کرتی ہے کہ شیطان اس چرچ کو دھوکہ دے گا جس کی نمائندگی اس میں ہے۔ اس کے ارکان

وہ مذہب کے نام پر خدا کے سچے بندوں کو مارنے کے لیے ظلم و ستم اور تعاون کر رہے ہوں گے۔

باقی مہروں اور ان سے متعلق تعمیل کے بارے میں ابھی بھی بہت کچھ کہا جا سکتا ہے۔
 گرجا گھروں کو خطوط تاہم، اس خوفناک منظر نامے پر غور کرتے ہوئے جو جلد ہی سامنے آئے گا، ہوشیاری
 طے کرتا ہے کہ یہ یہاں ختم ہوتا ہے۔ اس کتاب کا مقصد قاری کو اجازت دینا ہے۔
 صدیوں سے الہی سنہری دھاگے کی پیروی کرتے ہوئے، اس بات کی نشاندہی کرتے ہوئے کہ آج، سچ کیا ہے۔
 زمین پر خدا کا چرچ، جو بائبل کی پیشن گوئی کی تکمیل کے طور پر ابھرا۔ میں انکشاف ہوا ہے۔
 اس کتاب کے ابواب مخلصین کو قائل کرنے کے لیے کافی ثبوت لاتے ہیں۔
 مکاشفہ آخری زمانے کے مقدسین کی شناخت ان لوگوں کے طور پر کرتا ہے جو "اس کو برقرار رکھتے ہیں۔
 خدا کے احکام اور یسوع کا ایمان" (Apoc. 14:12) اور یہ بھی "یسوع کی گواہی ہے، جو
 یہ پیشن گوئی کی روح ہے" (مکاشفہ 19:10؛ 12:17) گرے ہوئے اجتماعات کو چھوڑنے کے لیے سب کو دعوت دیتا ہے اور
 اپنے آپ کو سچے چرچ میں ان الفاظ کے ذریعے متحد کریں: "میرے لوگو، اس سے باہر آؤ، ایسا نہ ہو کہ تم اس کے حصہ دار بن جاؤ۔
 ان کے گناہوں سے، اور تاکہ تم ان کی آفتیں نہ پکڑو۔ کیونکہ آپ کے گناہ پہلے ہی ہیں۔
 آسمان تک جمع ہو گیا، اور خُدا نے اُس کی بدکاریوں کو یاد رکھا" (مکاشفہ 5، 18:4) مخلصانہ خواہش
 آسمان اور ہمارا، ایک چرچ کے طور پر، یہ ہے کہ پیش کیے گئے تمام شواہد پر غور کرتے ہوئے، آپ فیصلہ کرتے ہیں
 دانشمندانہ، سچائی کے معیار کو درست رکھنے کی کوشش میں سچے چرچ میں شامل ہونا۔ آمین۔

باب 8

خلاصہ...

جب سے خُدا نے انسان کو تخلیق کیا ہے، اُس میں صرف ایک، اور صرف ایک، حقیقی کلیسیا ہے۔
 ہر نسل۔ لیکن جیسا کہ مختلف اوقات میں چرچ کے رہنماؤں نے خود کو خدا سے الگ کر لیا ہے، وہ،
 کئی بار، اس نے دوسروں کو اٹھایا، جنہوں نے ایک چرچ تشکیل دیا جو پچھلے ایک کے بعد مرتد ہوا۔
 اس طرح، گرجا گھروں کی جانشینی کی ایک لائن تھی۔ یہ بلاتعطل تھا، پوری کہانی میں جا رہا تھا۔
 حقیقی کلیسیا کی مخصوص خصوصیات ہیں، جو یہ ہیں:

-خدا کے احکام اور یسوع کے ایمان پر عمل کریں؛ (Apoc. 14:12)

-اس میں "نبوت کی روح" ہے، جس میں اس کے ارکان میں خدا کے نبیوں کا وجود شامل ہے۔

بائبل کی پیشین گوئیوں پر روشنی ڈالیں جو ان کے وقت میں پوری ہوں گی؛ (Apoc. 12:17؛ 19:10)

-اس کے ظہور کے وقت اور حالات کی نشاندہی بائبل کی پیشین گوئی میں کی گئی ہے (مثال کے طور پر؛ Eze. 21:25-27)

دانی 25؛ 9:24 اعمال؛ 4:1-8؛ اپوک 5، 2:4

اس کی خصوصیات کو جانتے ہوئے، ہم اسے کسی بھی وقت پہچان سکتے ہیں۔ لکیر
 سچے کلیسیا کی جانشینی، ان گرجا گھروں پر مشتمل ہے جن کو خدا نے بطور اعزاز دیا ہے۔
 اپنے اپنے اوقات میں اس کے کلام کی روشنی کے ذخیرے، خدا کے لیے "سنہری دھاگے" کی تشکیل کرتے ہیں۔
 صدیوں سے۔ ذیل کا گراف انہیں، ان کے نام یا ان کے نامزد نمائندے کے ذریعہ پیش کرتا ہے۔
 بائبل میں۔ کچھ پرانی تاریخیں (اسرائیل تک) تخمینی ہیں:

O fio de ouro ao longo dos séculos



کلیسیا جو آج سچا ہے وہ چوتھی فرشتہ وزارت ہے - آخری وارننگ۔
 تاہم، تاریخ کافی حد تک یہ ظاہر کرتی ہے کہ اس کے پادریوں اور ارکان کے پاس فخر کرنے کے لیے کچھ نہیں ہے۔
 بلکہ، انہیں اپنی زندگی میں خدا کو جلال دینے کی کوشش کرتے ہوئے اپنی موجودہ رفتار کو جاری رکھنا چاہیے،
 اس کے سامنے عاجزی کرنا، اطاعت کرنا، دنیا کو منادی کرنا، مسیح کی مصیبتوں کو برداشت کرنا اور
 اس پر یقین کیونکہ جب بھی قائدین نے خدا کے جلال کو دیکھا اور اپنے آپ کو سربلند کیا۔
 اور ان کی رائے کو ان چنگاریوں کی روشنی میں چھوڑ دیا گیا جو انہوں نے خود جلائی تھیں۔ اور الہی شمع دان
 ان سے سچائی لے لی گئی اور ان عاجزوں کو دی گئی جنہوں نے خوشی خوشی اپنے آپ کو خدا کے حوالے کیا اور پورا کیا۔
 آپ کی مرضی۔ تو یہ تھا، ہے، اور ہمیشہ رہے گا۔ اس لیے، "رب یوں فرماتا ہے: عقلمند آدمی فخر نہ کرے۔
 اُس کی حکمت، نہ طاقتور اپنی طاقت پر فخر کرے۔ دولت مند اپنی دولت پر فخر نہ کرے بلکہ وہ جو
 اگر تم فخر کرو تو اس پر فخر کرو: مجھے سمجھنے اور مجھے جاننے میں، کہ میں خداوند ہوں، جو کرتا ہوں۔
 زمین پر احسان، فیصلہ اور انصاف؛ کیونکہ میں ان چیزوں سے خوش ہوں، خداوند فرماتا ہے" (یر۔ 9:23، 24)۔
 "اب اُس کے پاس جو اس سب سے بڑھ کر کثرت سے کام کر سکتا ہے۔"

ہم مانگتے ہیں یا سوچتے ہیں، اُس طاقت کے مطابق جو ہمارے اندر کام کرتی ہے، کلیسیا میں اُس جلال کے لیے، یسوع مسیح کے ذریعے،

تمام نسلوں میں، ہمیشہ اور ہمیشہ کے لیے۔ آمین!" (افسی - 21، 3:20، 3:21) "اس کے لیے جو بیٹھتا ہے۔

تخت پر اور بڑھ کو شکرگزاری، عزت، جلال، اور قدرت سب کو دی جائے

ہمیشہ" (مکاشفہ - 13:5 اور ممبران اور ان تمام لوگوں کو جو اس عاجز میں شامل ہونے کے لئے آتے ہیں۔

ہمارے خُداوند یسوع مسیح کی شاندار واپسی تک وزارت ایسا کرتی رہے گی۔ یہ ہے

ہماری مخلص خواہش۔ آمین!

اللہ آپ پر رحمت کرے۔

اپینڈکس

عزرا 7 پر مبنی پیغام: زندہ لوگوں کے فیصلے کا اعلان

... فیصلے کی گھڑی آگئی ہے ... زندوں کی

خداوند یسوع ہمیں نصیحت کرتا ہے:

"صحیفوں کو تلاش کرو، کیونکہ تم ان میں ہمیشہ کی زندگی سمجھتے ہو، اور وہ خود میرے بارے میں گواہی دیتے ہیں۔" یوحنا 5:39

یسوع نے کہا کہ صحیفے اس کی گواہی دیتے ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ تمام بائبل کہانیاں، پیدائش سے مکاشفہ تک، نجات کے منصوبے میں مردوں کے حق میں اس کے کام کا ایک حصہ ظاہر کرتی ہیں۔

ان میں سے ہر ایک میں ہمیں ایک کردار ملے گا جس کی کہانی مسیح کی ایک قسم، یا شخصیت ہے۔

تمام صحیفہ مسیح کی شخصیت اور اس کے کام کو ظاہر کرتا ہے۔ اس کو ذہن میں رکھتے ہوئے، آئیے عزرا کی کتاب کے باب 7 کو پڑھیں، اور مسیح کے مشن کے اس حصے کو سمجھنے کی کوشش کریں جس کی مثال وہاں دی گئی ہے:

"ان باتوں کے بعد، فارس کے بادشاہ ارتخششتا کے دور میں، عزرا بن سراہاہ، عزریاہ کا بیٹا، بلقیاہ کا بیٹا، ابیشوع کا بیٹا، فینحاس کا بیٹا، الیعزر کا بیٹا۔ ہارون سردار کابن، یہ عزرا بابل سے آیا تھا۔" عزرا 5:1-7

عزرا ہارون کی نسل سے تھا، جو ماضی میں پہلے سردار کابن تھے۔ ہارون نے حقیقی سردار کابن - یسوع مسیح کی نمائندگی کی۔ چونکہ وہ ہارون کی براہ راست اولاد تھا، عزرا اعلیٰ کابنوں کے نسب سے تھا، اور جیسا کہ اس کے کام میں مسیح کی نمائندگی کرتا ہے۔

عزیر کے بارے میں یہ بھی کہا گیا ہے:

"وہ موسیٰ کی شریعت پر عبور حاصل کرنے والا کاتب تھا، جو خداوند اسرائیل کے خدا نے دیا تھا۔ اور خداوند اُس کے خُدا کے نیک ہاتھ کے مطابق جو اُس پر تھا، بادشاہ نے اُسے وہ سب عطا کیا جو اُس نے اُس سے مانگا۔۔۔

کیونکہ عزرا نے اپنے دل کو خداوند کی شریعت کو تلاش کرنے اور اس پر عمل کرنے اور اسرائیل میں اس کے آئین اور احکام سکھانے کا ارادہ کر لیا تھا۔" عزرا 10: 6، 7

عزرا نے شریعت کی تلاش اور اس کو پورا کرنے اور اسے سکھانے کے لیے اپنا دل لگایا تھا۔ یہ کام بھی یسوع مسیح کی ہی ایک قسم ہے، جس نے خُدا کے قانون (دس احکام کے) کو پورا کیا اور آج ہمیں سکھانے کی کوشش کرتا ہے کہ اسے کیسے پورا کیا جائے، بطورِ اعلیٰ کابن اپنے کام میں۔ آیت 11 میں ہم پڑھتے ہیں:

"یہ اُس خط کی ایک نقل ہے جو بادشاہ ارتخششتا نے عزرا کابن کو دیا تھا، جو اسرائیل کے بارے میں خداوند کے الفاظ، احکام اور قوانین لکھتا ہے:" عزرا 7:11

عزرا کو بادشاہ ارتخششتا کا خط ملا۔ اگر وہ یسوع کی نمائندگی کرتا ہے، تو بادشاہ ارتخششتا کس کی نمائندگی کرتا ہے، اور جو خط اس نے عزرا کو دیا اس کا کیا مطلب ہے؟ آئیے سمجھنے کے لیے آیت 12 پڑھیں:

Artaxerxes، "بادشاہوں کے بادشاہ، پادری عزرا کو، آسمان کے خدا کے قانون کے مصنف: کامل امن!" عزرا 7:12

خط کے شروع میں بادشاہ اپنی شناخت اس لقب سے کرتا ہے: "بادشاہوں کا بادشاہ"۔ بائبل کے مطابق بادشاہوں کے بادشاہ کا لقب کس کو حاصل ہے؟ آئیے 1 تیمتھیس 6:15، 16 میں پڑھیں:

"بادشاہوں کا بادشاہ اور ربوں کا رب؛ جو اکیلا ہی لافانی کا مالک ہے، جو ناقابلِ رسائی روشنی میں رہتا ہے، جسے کسی انسان نے نہیں دیکھا" 1 تیمتھیس 6:15، 16

بادشاہوں کا بادشاہ وہ ہے جسے "کبھی کسی آدمی نے نہیں دیکھا"۔ یسوع کو بہت سے لوگوں نے دیکھا جب وہ زمین پر تھا، اور پولوس رسول اور بہت سے دوسرے لوگوں نے آسمان پر چڑھنے کے بعد دیکھا۔ تو یہ بادشاہوں کا بادشاہ یہ صرف خدا باپ ہو سکتا ہے۔ عزرا کی کہانی میں، ارتخششتا خدا باپ کی نمائندگی کرتا ہے۔ فرمان، وہ خط جو اس نے عزرا کو دیا، پھر اس فرمان کی نمائندگی کرتا ہے جو خدا باپ یسوع کو دیتا ہے۔ یہ حکم نامہ کیا کہتا ہے؟ آئیے عزرا 7:13 کو پڑھیں:

"میری طرف سے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میری بادشاہی میں بنی اسرائیل اور اُن کے پجاریوں اور لاویوں میں سے جو کوئی بھی تمہارے ساتھ یروشلم جانا چاہتا ہے، اُسے جانا چاہیے۔" عزرا 7:13

خدا کہتا ہے کہ بنی اسرائیل میں سے جو کوئی یسوع کے ساتھ یروشلم جانا چاہتا ہے اسے جانا چاہیے۔ آج خدا کا اسرائیل کون ہے؟ پولس کہتے ہیں، رومیوں 8، 9:6 میں:

"اور ہمیں یہ نہیں سوچنا چاہئے کہ خدا کا کلام ناکام ہو گیا ہے، کیونکہ تمام اسرائیل، حقیقت میں، بنی اسرائیل نہیں ہیں ... یعنی، یہ خدا کے بچے بالکل جسمانی نہیں ہیں، لیکن جسم کے بچوں کو بونا چاہئے۔ اولاد کے طور پر سمجھا جائے گا۔ وعدہ۔" رومیوں 8، 9:6

بنی اسرائیل وہ ہیں جو خدا کے کلام پر یقین رکھتے ہیں کہ وہ جو کچھ کہتا ہے اسے پورا کرنے کے لیے طاقتور ہے۔ وہ وہ ہیں جو خدا کو اس کے کلام پر مانتے ہیں اور یقین رکھتے ہیں، مثال کے طور پر، کہ جب خدا نے کہا "روشنی ہونے دو"، حقیقت میں روشنی تھی۔ اور یہ کہ جب وہ کہتا ہے: "ایک خدا ہے، باپ" (I Cor . 8:6) وہ واقعی کہہ رہا ہے کہ وہ ایک ہی شخص ہے، باپ۔ سبت کے دن سے، اس کو مقدس رکھنے کے لیے "خروج (20:8) یہ الفاظ ان میں خُدا کی قدرت رکھتے ہیں، جو یسوع کے ذریعے دی گئی ہے، تاکہ وہ اُس آدمی کو جو اُن پر ایمان لاتا ہے، کو ایک سبت کے رکھوالے میں بدل دے، اور اس لیے وہ اُس کی حفاظت کرتے ہیں۔ ایمان سے سبت۔

خُدا نے اُس فرمان میں جو اُس نے سردار کابن یسوع کو دیا، کہا کہ جو کوئی اُس کے ساتھ یروشلم جانا چاہتا ہے، اُسے جانے دو۔ تاریخ کے مطابق وہ بادشاہوں کے بادشاہ کے فرمان کی تعمیل کرتے ہوئے یروشلم کی طرف جانے کے لیے کہاں نکلتا ہے؟ آئیے عزرا 7:9 میں پڑھیں:

..."بابل سے روانہ ہوا اور... یروشلم پہنچا" عزرا 7:9

عزرا نے بابل چھوڑ دیا۔ یہ اس بات کی نمائندگی کرتا ہے کہ مسیح، ہمارے اعلیٰ پجاری، کو "بادشاہوں کے بادشاہ" سے، خدا باپ کی طرف سے حکم ملتا ہے، تاکہ بابل سے یروشلم تک کے سفر میں لوگوں کی رہنمائی کرے۔ ماضی میں،

بابل ایک بت پرست قوم تھی، ایک جھوٹے دیوتا، تثلیث کی پرستش کرتی تھی۔ اس کے لیے وہ قابل فخر بادشاہ تھا جس نے کہا:

"کیا یہ وہ عظیم بابل نہیں ہے جسے میں نے شاہی گھر کے لیے، اپنی عظیم طاقت اور اپنی عظمت کے جلال کے لیے بنایا تھا؟" دانی ایل۔ 4:30

مغرور بادشاہ نبوکدنصر فخر کی علامت تھا، "خود" سے محبت کی جو بابلیوں میں موجود تھی۔ اس کہانی کو ہمارے زمانے پر لاگو کرتے ہوئے، ہم دیکھتے ہیں کہ یسوع، جسے عذرا نے ٹائپ کیا، خدا کی طرف سے یہ حکم حاصل کرتا ہے کہ وہ جس کسی کی بھی رہنمائی کرے وہ "تثلیث"، ایک بابلی عقیدہ، کی پرستش کو ترک کر دے، اور "خود" کو مکمل طور پر ترک کر دے، اور یروشلم کے ایک باشندے کی روحانی حالت میں پہنچنا۔ یسوع کے پاس ہم جیسے لوگوں کی رہنمائی کا مشن ہے کہ وہ جھوٹے خدا، تثلیث، اور پورے "خود" پر یقین ترک کر دیں، تاکہ خدا کے یروشلم کے باشندے سمجھے جائیں۔

پولس نے کہا کہ وہ یروشلم، آسمانی شہر سے تھے، وہ لوگ جو مسیح کے ذریعے گناہ کی غلامی سے آزاد ہوئے، تمام کافرانہ عقیدہ اور اپنی ذات کو بھی ترک کر چکے ہیں، تاکہ یسوع نے ان کے دلوں میں خود مختار حکومت کی:

"لیکن اوپر والا یروشلم آزاد ہے (گناہ کی غلامی سے آزاد، خود کو مردہ)، جو ہماری ماں ہے... اور اسی طرح، بھائیو، ہم آزاد کے بچے ہیں۔" گلتیوں 4:26، 31۔

عزرا 7 میں پیش کردہ فرمان میں، خدا، باپ، یسوع کو حکم دیتا ہے، جسے عزرا نے ٹائپ کیا، ان لوگوں کو جو بابل کی روحانی حالت سے یروشلم کی روحانی حالت میں لے جانا چاہتے ہیں۔ اور، خط میں، خدا کہتا ہے: "جو کوئی آپ کے ساتھ یروشلم جانا چاہتا ہے، اسے جانے دو" عزرا 7:13۔ 7:13 پر کوئی جو چاہتا ہے وہ یسوع کی پیروی کر سکتا ہے، ہمارے اعلیٰ کابن، اسے ہمارے ذہنوں سے "تثلیث" کے بابلی نظریے کو ہٹانے دیتا ہے، اور خود کو مکمل طور پر اس کے حوالے کر دیتا ہے، اس کے ذریعے گناہ کی غلامی سے آزاد ہو کر۔ عزرا 7 سے اس ترتیب میں خدا اور کیا حکم دیتا ہے کہ یسوع کیا کرتا ہے؟

آئیے عزرا 7:14 میں پڑھیں:

"کیونکہ آپ کو بادشاہ اور اُس کے سات مشیروں نے حکم دیا ہے کہ آپ اپنے خدا کی شریعت کے مطابق جو آپ کے ہاتھ میں ہے یہوداہ اور یروشلم کے بارے میں تحقیق کریں۔" عزرا 7:14

خدا نے عیسٰی کو حکم دیا، جس کی نمائندگی عزرا نے کی تھی، انکوائری، یعنی تفتیش کرنے کا۔ کیا یہ ہمیں کچھ یاد دلاتا ہے؟ یسوع، اعلیٰ کابن کے طور پر، 1844 سے، ان تمام لوگوں کی کتابوں میں تحقیقات کر رہا ہے جنہوں نے ایک دن اسے قبول کیا، اور ہر ایک کو ان کے کاموں سے پرکھا جا رہا ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ انصاف کا آغاز راستبازوں کے ساتھ ہوا۔ تاہم، کسی وقت، وہ زندہ کے مقدمات کی طرف بڑھتا ہے۔

عزرا 7 کے اس حکم نامے میں اسے حکم دیا گیا ہے کہ وہ زندگی گزارنے کے مقدمات کی چھان بین کرے۔
یا مرنے والوں کا؟ آئیے آیت 25 اور 26 میں پڑھیں:

"تو، عزرا، اپنے خدا کی حکمت کے مطابق، جو آپ کے پاس ہے، فرات کے پار کے تمام لوگوں کا فیصلہ کرنے کے لیے مجسٹریٹ اور قاضی مقرر کرتے ہیں، جو آپ کے خدا کے قوانین کو جانتے ہیں، اور جو ان کو نہیں جانتے ہیں، جو انہیں اجازت دیتے ہیں۔ جانتے ہیں جو کوئی تیرے خدا کے قانون اور بادشاہ کے قانون پر عمل نہیں کرتا اُس کو یا تو موت، یا جلاوطنی، یا جائیداد کی ضبطی یا قید کی سزا دی جائے گی۔" عزرا 26:7، 25۔

متن سے پتہ چلتا ہے کہ عزرا کو حکم دیا گیا تھا کہ وہ ان لوگوں کا فیصلہ کرے جو قانون کو "جانتے ہیں" اور بادشاہ کے قوانین کو ان لوگوں کو "معلوم" کرنے کا حکم دیا گیا تھا جو انہیں نہیں جانتے تھے۔ چونکہ بائبل واضح طور پر کہتی ہے کہ مردے کچھ نہیں جانتے اور جو کچھ سورج کے نیچے کیا جاتا ہے اس میں ان کا کوئی حصہ نہیں ہے (واعظ، 9:5) ہم دیکھتے ہیں کہ حکم دیا گیا ہے۔

عزرا 7 ان لوگوں کے بارے میں ہے جو زندہ ہیں۔ یہ یسوع کے لیے زندہ لوگوں کا فیصلہ کرنے کا حکم ہے۔ پھر ہم سمجھتے ہیں کہ، اس فرمان میں، خدا باپ کی طرف سے ایک حکم کی مثال دی گئی ہے کہ یسوع کو آسمان میں، خدا کے لوگوں کے ارکان، خدا کے جدید اسرائیل کے، جو زندہ ہیں، انصاف کرنے کا کام شروع کریں۔ دوسرے لفظوں میں، حکم یسوع کے لیے ہے کہ وہ زندہ لوگوں کے فیصلے کا آغاز کرے۔

آسمان پر یہ فرمان کب جاری ہوتا ہے؟ یہ یقینی طور پر ضروری ہے کہ ہم اس سوال کا جواب دیں، کیونکہ اس فیصلے میں ہمارے مقدمے کا ہمیشہ کے لیے فیصلہ ہو جائے گا۔ پولس ہمیں یہ سمجھنے کے لیے دیتا ہے کہ جو لوگ خدا کے کلام کا مطالعہ کرتے ہیں اور اس پر عمل کرتے ہیں وہ جان لیں گے کہ زندوں کے فیصلے کا وقت کب آئے گا، جیسا کہ وہ کہتا ہے: "لیکن اب تم اندھیرے میں نہیں رہے، کہ وہ دن تم پر ایسے آئے جیسے چور" (I Thess. 5:4)۔ جواب تلاش کرنے کے لیے آئیے عزرا 9، 7:8 پڑھیں:

عزرا اس بادشاہ کے ساتویں سال کے پانچویں مہینے میں یروشلم آیا۔ کیونکہ پہلے مہینے کی پہلی تاریخ کو وہ بابل سے روانہ ہوا اور پانچویں مہینے کی پہلی تاریخ کو اُس کے خُدا کے فضل کے مطابق یروشلم آیا۔ عزرا 9، 7:8

عزرا نے یروشلم چھوڑ دیا، حکم کی تکمیل میں، بادشاہ ارتخششتا (خدا باپ) کے ساتویں سال میں۔ "ساتویں" سال میں، خُدا عیسیٰ کو حکم دیتا ہے کہ وہ زندہ لوگوں کے معاملات کی تحقیقات شروع کرے۔ اس سال کیا ہے؟ خُدا وہ ہے جو ازل سے حکومت کرتا ہے، اور ابد تک حکومت کرتا رہے گا۔ لہذا، ہمارے لیے یہ سمجھنا کوئی معنی نہیں رکھتا کہ خُدا کا ساتواں سال اُس ساتویں سال کے مساوی ہے جس سے اُس نے حکومت کرنا شروع کی تھی۔ پھر ہم کیسے سمجھ سکتے ہیں کہ "ساتواں" سال خدا کے لیے کیا ہے؟ بائبل، خدا کی حکومت کے بارے میں بات کرتے ہوئے کہتی ہے:

"بادل اور اندھیرے اسے گھیر لیتے ہیں، عدل و انصاف اس کے تخت کی بنیاد ہے۔" زبور 97:2 تخت، یعنی خدا کی حکومت، انصاف اور فیصلے پر مبنی ہے۔ انصاف کیا ہے؟ ہم زبور 119:172 میں پاتے ہیں: "اس کے تمام احکام راستبازی ہیں۔" خدا اپنے قانون کے ذریعے کائنات پر حکومت کرتا ہے۔ اسی لیے کلام پاک کہتا ہے کہ انصاف اور فیصلہ اس کے تخت کی بنیاد ہے۔ اس طرح، خدا کا ساتواں سال اس کی شریعت میں پایا جاتا ہے۔

جب ہم دس احکام پڑھتے ہیں تو ہمیں ساتویں سال کا لفظی ذکر نہیں ملتا۔ تاہم، ہمیں آرام کے "ساتویں دن" کا ذکر ملتا ہے۔ اور خدا کے لیے، ایک پیشن گوئی کا دن بھی ایک سال کے برابر ہے، جیسا کہ لکھا ہے: "ہر دن ایک سال کی نمائندگی کرتا ہے" (گنتی 14:34)۔ اس طرح، ساتویں سال، یا سبت کے سال کا تصور، دس احکام کے قانون میں مضمر ہے۔ اور جب ہم استثنا کی کتاب کا مطالعہ کرتے ہیں، جو شریعت کے احکام کی تفصیلی وضاحت ہے، تو ہم دیکھتے ہیں کہ وہاں خدا ساتویں سال کو سبت کے سال کے طور پر پیش کرتا ہے: "ساتویں سال میں آرام کا سبت ہوگا۔ زمین، رب کے لیے سبت کا دن؛ تُو اپنا کھیت نہ بونا اور نہ اپنے انگور کے باغ کی کٹائی کرنا۔ احبار 25:4

خدا نے کہا کہ ایک اور کام بھی سبت کے سال میں کیا جانا چاہئے، اور یہ ہمارے مطالعہ کے موضوع سے متعلق ہے:

"ہر سات سال کے اختتام پر، آپ معافی میں جائیں گے۔ پس معافی کا طریقہ یہ ہے: ہر قرض دہندہ جس نے اپنے پڑوسی کو کچھ دیا ہے وہ وہی ادا کرے گا جو اس نے دیا تھا۔ وہ اپنے پڑوسی یا اپنے بھائی سے اس کا مطالبہ نہیں کرے گا، کیونکہ رب کی معافی کا اعلان کیا گیا ہے۔

آپ کسی اجنبی سے اس کا مطالبہ کر سکتے ہیں، لیکن جو کچھ آپ کے بھائی کے قبضے میں ہے آپ اسے واپس کر دیں گے۔... جب آپ کے بھائیوں میں سے کوئی ایک عبرانی مرد یا عورت آپ کو بیچ دیا جائے گا، تو وہ چھ سال تک آپ کی خدمت کرے گا، لیکن ساتویں، تم اسے آزاد کر دو گے۔" استثنا 12، 3-15:1

اللہ تعالیٰ نے طے کیا کہ معافی کے سال میں دو چیزیں واقع ہوں گی۔

- 1 یہ کہ بنی اسرائیل کے ارکان کے قرض معاف کر دیے گئے۔

- 2 یہ کہ بنی اسرائیل میں سے جو غلام تھے وہ آزاد ہو گئے۔

ان دو خصوصیات کو سمجھ کر، ہم یہ طے کر سکتے ہیں کہ ماضی میں سبت کا سال کب آیا تھا، اور اس طرح یہ معلوم کر سکتے ہیں کہ ہمارے زمانے میں ساتواں سال کب ہے، جس سال میں زندہ لوگوں کا فیصلہ شروع کرنے کا حکم جاری کیا جاتا ہے۔ لوقا کی کتاب، باب 4 میں، ہمیں سبت کے سال کا حوالہ ملتا ہے، وہ سال جس میں بنی اسرائیل کے اسیروں کے لیے آزادی کا اعلان کیا جاتا ہے:

"ناصرت جا کر، جہاں اس کی پرورش ہوئی تھی، وہ ایک ہفتہ کو، اپنے رواج کے مطابق عبادت گاہ میں داخل ہوا، اور پڑھنے کے لیے کھڑا ہوا۔

17 پھر انہوں نے اُسے یسعیاہ نبی کی کتاب دی اور کتاب کھول کر وہ جگہ ملی جہاں یہ لکھا تھا۔

18 خداوند کی روح مجھ پر ہے کیونکہ اس نے مجھے مسح کیا ہے کہ غریبوں کو خوشخبری سناؤں۔ اس نے مجھے بھیجا ہے کہ اسیروں کی ربائی کا اعلان کروں اور اندھوں کو بینائی بحال کروں، مظلوموں کو آزاد کروں،

19 اور خداوند کے مقبول سال کا اعلان کرو۔

20 کتاب بند کر کے خادم کو واپس کر کے بیٹھ گیا۔ اور عبادت گاہ میں سب کی نظریں اس پر جمی ہوئی تھیں۔

21 تب یسوع نے اُن سے کہا، "آج کلام مُقدس کی بات تمہاری سننے میں پوری ہوئی ہے۔ لوقا۔ 4:16-21

یسوع، جس دن اوپر کی عبارت میں اشارہ کیا گیا ہے، اس پیشین گوئی کو پڑھیں جس میں کہا گیا تھا کہ "رب کی روح نے... مجھے مسح کیا... قیدیوں کو آزاد کرنے کے لیے"۔ یہ کام سبت کے سال، ساتویں سال سے پہلے سے ترتیب دیا گیا تھا۔ تب یسوع نے کہا: "آج یہ پیشینگوئی پوری ہو گئی۔ وہ سال جس میں یسوع نے یسعیاہ کی تلاوت کو پڑھا وہ سبت کا سال تھا، ساتواں سال۔

وہ سال جس میں یسوع نے کہا: "آج یہ پیشین گوئی پوری ہو رہی ہے"، وہ سبت کا سال تھا جو 26 میں شروع ہوا اور 27 AD میں ختم ہوا۔ تب سے، یہ جاننے کے لیے کہ ہمارے دنوں میں سبت کا سال کیا ہے، بس ہم شمار کرتے ہیں۔ ہر سات سال بعد جب تک ہم اپنے وقت پر نہ پہنچیں۔ اس کے بعد ہم اس نتیجے پر پہنچے کہ سبت کا سال 2000 میں شروع ہوا اور 2001 میں ختم ہوا، اور باقی بالترتیب 2007-2008 اور 2014-2015 میں ہوئے۔

جیسا کہ ہم نے پیشینگوئی سے دیکھا، یہ ساتویں سال میں ہے کہ خُدا یسوع کو حکم دیتا ہے کہ وہ زندوں کی عدالت کا آغاز کرے۔ لیکن یہ سبت کے کس سال میں ہو گا؟ جاننے کے لیے، بس یاد رکھیں کہ تاریخ اپنے آپ کو دہراتی ہے: "جو تھا، وہی ہوگا جو ہوگا؛ اور جو کیا گیا ہے، وہی دوبارہ کیا جائے گا۔ تاکہ سورج کے نیچے کچھ نیا نہ ہو" (واعظ۔ 1:9) یہودی سبت کی سچائی کے ذخیرے تھے۔ Artaxerxes کے فرمان کے ذریعہ، یہودیوں کو یروشلم واپس جانے اور خدا کے دس احکام کو برقرار رکھنے کی اجازت دی گئی، حقیقی عبادت کو دوبارہ قائم کرنا:

"میری طرف سے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میری بادشاہی میں بنی اسرائیل اور ان کے کابنوں اور لایوں میں سے ہر ایک جو آپ کے ساتھ یروشلم جانا چاہتا ہے، اپنے خدا کی حکمت کے مطابق، جو آپ کے پاس ہے۔ مجسٹریٹ اور جج مقرر کریں، جو دریا کے اس پار کے تمام لوگوں کا فیصلہ کریں گے، ان تمام لوگوں کے لیے جو آپ کے خدا کے قوانین کو جانتے ہیں۔ اور جو ان کو نہیں جانتا تم انہیں سکھاؤ گے۔ اور جو کوئی تیرے خُدا کی شریعت اور بادشاہ کی شریعت پر عمل نہیں کرتا، اُس کا فوراً فیصلہ کیا جائے" عزرا۔ 7:14، 25، 26

اس کا، عملی طور پر، حقیقی عبادت کو دوبارہ قائم کرنا تھا۔ یہودیوں نے بائبل میں توحید سیکھی، اور ایک خدا، باپ کی پرستش کی، جیسا کہ لکھا ہے: "اسرائیل کو سنو، خداوند ہمارا خدا ایک ہے" (Deut. 6:4)

موجودہ وقت میں، تاریخ کو اپنے آپ کو دہرانا چاہیے: سبت کے رکھوالوں کے نام سے جانے والے لوگوں کو یسوع کے ذریعے حقیقی خدا کی عبادت کرنے کے لیے واپس بلایا جائے گا۔ عزرا نے ماضی میں جو کچھ کیا اس کی مثال کے بعد، وہ موجودہ وقت میں "مجسٹریٹ اور جج"، خوشخبری کے مبلغین کا تقرر کرے گا، تاکہ ہر کوئی "خدا کے قوانین" کو جان سکے۔ اور جو نہیں جانتے، "انہیں سکھایا جائے گا"۔ حالیہ دہائیوں میں، یہودیوں کی تعداد سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹوں سے بڑھ گئی ہے، جو زمین پر سبت کے دن کے رکھوالوں کا سب سے بڑا گروہ بن گئے ہیں۔ پھر، ماضی کی طرح، ان میں سے خدا کے بندوں کو پیدا ہونا چاہئے جو مسیح کے ذریعہ دنیا کو توحید کی طرف لوٹنا سکھانے کے لئے مقرر کیا گیا ہے - صرف ایک خدا کے طور پر باپ کی عبادت کی طرف۔ جیسا کہ بائبل سکھاتی ہے: "پھر بھی ہمارے لیے ایک ہی خدا ہے، باپ۔" (1 کور 8:6)۔

سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ، اگرچہ ابتدا میں توحید پرست تھے، بعد میں، 1931 میں، تثلیث کو اپنے عقائد میں شامل کیا۔ یہ فرقے کی سال کی کتاب کو پڑھنے سے آسانی سے ثابت ہوتا ہے۔ تاہم، 70 سال بعد، 2001 میں، خدا نے ملک کے کئی حصوں میں بغاوت کو فروغ دیا۔

دنیا، جہاں فرقے کے ارکان نے جھوٹی عبادت کو توڑا اور عبادت کو واحد خدا، باپ کی طرف لوٹانے کی ضرورت کا اعلان کیا۔ یہ سال ان تمام لوگوں کے لیے ایک تاریخی سنگ میل بن گیا، جنہوں نے خدا کی طرف سے چھو کر اس تجربے کو جیا۔ جو کچھ عزرا کی کتاب میں پیش کیا گیا تھا وہ پورا ہوا - کیونکہ، جیسا کہ ہم نے دیکھا ہے، 2001 - 2000 ایک سبت کا سال تھا۔ انہوں نے سچی عبادت پر زور دیتے ہوئے پیغام کی تبلیغ کی۔ لیکن اس میں فیصلے کی آمد کا اعلان بھی شامل تھا:

"خدا سے ڈرو اور اس کی تمجید کرو، کیونکہ اس کے فیصلے کا وقت آ گیا ہے۔ اور اُس کی عبادت کرو جس نے آسمان اور زمین اور سمندر اور پانی کے چشموں کو بنایا" (مکاشفہ۔ 14:7)

یہ پیغام آج تک گونج رہا ہے۔ "اور یہ فیصلہ ہے کہ روشنی دنیا میں آگئی ہے اور لوگوں نے روشنی کی بجائے تاریکی کو پسند کیا کیونکہ اُن کے کام بُرے تھے" (یوحنا 1:19)۔ زندہ پہلے ہی فیصلہ کیا جا رہا ہے۔ ہر کسی کی قسمت کا فیصلہ اس پیغام کو قبول کرنے یا رد کرنے سے ہوتا ہے۔

سبت کا سال ایک ایسا سال تھا جس میں قرضوں کو پھینک دیا جاتا تھا، ہمیشہ کے لیے معاف کر دیا جاتا تھا۔ بخشش کا یہ کام، ساتویں سال میں، جنت میں مکمل ہونے والی حقیقی معافی کو ظاہر کرتا ہے۔ حقیقی قرض گناہ کا قرض ہے، کیونکہ ہم رومیوں 6:23 میں پڑھتے ہیں: "گناہ کی اجرت موت ہے۔" جب مسیح آپ کے کیس کا تجزیہ کرے گا، تو وہ یا تو آپ کے گناہوں کو ہمیشہ کے لیے مٹا دے گا، یا ابدی موت کی سزا سنائے گا۔ جب یسوع مسیح کی کتاب کا جائزہ لیا جائے گا تو کیا کہیں گے؟ جب ہمارا نام گزر جائے اور جیمز کے مشورے پر دھیان دیں تو کیا ہمیں منظور کیا جائے:

"پس اپنے آپ کو خدا کے حوالے کر دو۔ لیکن شیطان کا مقابلہ کرو، اور وہ تم سے بھاگ جائے گا۔ خدا کے قریب ہو جاؤ، اور وہ آپ کے قریب ہو جائے گا۔ اپنے ہاتھوں کو پاک کرو، گنہگار؛ اور تم جو دوغلے ہو، اپنے دلوں کو صاف کرو۔ ماتم، ماتم اور رونا۔ تمہاری ہنسی رونے میں بدل جائے اور تمہاری خوشی غم میں بدل جائے۔ خداوند کے حضور عاجزی اختیار کرو، وہ تمہیں سربلند کرے گا۔" جیمز۔ 4:7-10

خدا کے فیصلے میں منظور ہونے کے لیے ہم سب اس مشورے پر عمل کریں۔ آمین۔

کیا آپ اس بارے میں مزید جاننا چاہتے ہیں کہ کس طرح زندہ لوگوں کے فیصلے میں بری کیا جائے اور اپنی جان کو بچایا جائے؟ اندر داخل ہوں۔ رابطہ:

چوتھی فرشتہ وزارت - آخری وارننگ
واٹس ایپ: 41 99509 8425 (+55)
advertenciafinal.com.br

ای میل: contato@advertenciafinal
youtube.com/tvadvertenciafinal

فیس بک: منسٹریو ایڈورٹینسی فائنل